۳۶۶۳۵۶

باسمه تعالی

فهرستبرگه منابع چاپ سنگی - اداره مخطوطات

شماره ثبت:	۳۶۸۱۶
رده‌بندی دیویی:	۲۹۷,۷۷۲ ف ۲۴۱ م ۱۳۴۰ مرجع ☐
سرشناسه:	فتح علی خان قزلباش
عنوان قراردادی:	—
عنوان:	مفتاح الفتح
شرح پدیدآور:	—
کاتب:	محمد چراغ ابن غلام علی صاحب، تاریخ کتابت: ۱۳۳۹ ق
محل نشر:	لاهور، ناشر: مطبع رفاه عام، تاریخ نشر: ۱۳۴۰ ق
صفحه شمار:	۴۳۲ ص. مصور ☐ درسی ☐ گراور یا افست ☐
زبان:	اردو، ابعاد: ۱۸ x ۱۲، نوع خط: نسخ
روش تهیه:	وقفی ☐ اهدایی ☐ خریداری ☑ ارسالی ☐
واقف:	آستان قدس رضوی، تاریخ ثبت: خرداد ۸۷
یادداشتها:	
موضوع(ها):	۱. دعاها. ۲. ذکر. ۳. اعمال السنه.
شناسه(های) افزوده:	الف. محمد چراغ ابن غلام علی صاحب، کاتب. ب. آستان قدس رضوی، خریداری. ج. عنوان.
فهرستنگار:	ملکیان، تاریخ فهرستنگاری: خرداد ۸۷

بسم الله الرحمن الرحیم

دیباچه کتاب

الحمد لله الذی حثّ علی الدعاء ووعد
الاجابة فی کتابه المبین فقال ادعونی استجب
لکم وهو اصدق الصادقین وسمّی ترکه
استکباراً فقال ان الذین یستکبرون عن
عبادتی سیدخلون جهنم داخرین والصلوٰة
علیٰ خیر خلقه محمّد وآله الطیبین الطاهرین
امابعد بندۂ بضاعت فتح علی خان قزلباش برادران

فهرستبر
شماره ثبت:
رده‌بندی دیویی:
سرشناسه: متح
عنوان قراردادی:
عنوان: مفتاح
شرح پدیدآور:
کاتب: محمد
محل نشر: ل
صفحه شمار:
زبان: ارد
روش تهیه:
واقف: آ
یادداشتها:
موضوع(ها
شناسه(ها
ب ۱۰
فهرستنگ

ایمانی و دوستان روحانی کیخدمت میں عرض رسا ہے کہ چونکہ ہر بندہ
محتاج ہے اور ہر محتاج صاحب اِحتیاج ہے اور احتیاج
ہی وُہ چیز ہے جو انسانی قلب کو متحرّک کرکے اُن دروازوں
تک سائل بنا کر لیجاتی ہے جہان اُسے اپنے انجاح مرام
کی اُمیدیں نظر آتی ہیں چنانچہ مریض طبیبوں کے
دروازوں پر اور فقیر اغنیا کے ابواب پر نظر آتے
ہیں اور ہر ضعیف اپنے سے قوی کو استمداد و استعانت
کے لیئے ڈھونڈتا رہتا ہے لیکن تمام حاجتوں کی
بازگشت حقیقت میں اُسی ایک ذات کیطرف ہے جو
ہر مشکل کا گرہ کشا اور ہر حاجتمند کا نصب العین ہے
کیونکہ طبیب سے عِلاج فقر نا ممکن ہے اور غنی علاج مرض

کیلئے مطلوب نہیں ہوتا یونہیں ہر حاجت ایک
خاص شخص سے متعلّق ہوتی ہے جس کو اس حاجت
کے روا کرنے میں دخل ہوتا ہے بخلاف ذات یکتائے
حضرت ایزدی کہ وُہ ہر قسم کی حاجت کا روا کرنیوالا ہے
اور ہر اُمیدوار کی جائے اُمید ہے اِس سے عرض و معروض
کرنیکے لیئے کوئی وقت معیّن نہیں اور نہ اُسکے
دروازے پر سائلوں کے روکنے والے پہرے بٹھائے گئے
ہیں بلکہ اُس نے خود اِجابت و قبول کیلئے اپنی
ذات کو نامزد فرمایا ہے چنانچہ رسولؐ سے خطاب
کرکے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے وَاِذَا سَاَلَکَ
عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

اِذَا دَعَانِ (یعنی اگر میرے بندے تم سے مجھے پوچھیں
تو اُن سے کہدینا کہ مَیں اُن سے قریب اور نزدیک
ہُوں جب کوئی دُعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو
مَیں اُسکی دُعا قبول کرتا ہُوں) اسلئے تمام انبیا
و مُرسلین و ائمۂ طاہرین و عبادِ صالحین اُسے ہر وقت
پکارتے رہے اور اپنے سخت وقتوں میں اُس سے مدد
طلب کر کے اپنے مطالب میں کامیاب ہوتے رہے
اگرچہ اُس سے عرضِ مطالب کے لئے کسی خاص
زبان کی ضرورت نہیں تاہم جن کو پکارنے کا
طریقہ اور عرضِ مُدّعا کی تہذیب معلوم تھی اور
اُنکی آوازیں محبوب تھیں اُنکی دُعاؤں کے ذریعہ

سے اُس کا پکارنا بہترین وسائلِ انجاح مرام ہے
اسلئے آج تک اُنکی دُعاؤں کے ذخیرے جمع کر
رکھے گئے ہیں جو ہر مُسافر کے لئے زاد اور ہر
محتاج کے لئے خزانہ اور ہر مریض کے لئے وجہِ
شفا ہیں علاوہ اِن باتوں کے اُنمیں ربّانی عظمت
و جلال کی تصویریں اور حمد و ثنا کے آئین اور
اور اُس سے عرضِ حاجات کرنیکے طریقے دلکش
انداز پر موجود ہیں۔ اِس جنّت نظیر باغ سے
مَیں نے بھی چند پھول توڑ کر سبدِ قرطاس
میں رکھکر مومنین موقنین کی خدمت میں ہدیۃً
پیش کئے ہیں ممکن ہے کہ کوئی مومن مستفید

ہو کر جنابِ باری میں میرے لئے سُفارش کرے
اور اُس کا عفو و کرم میرے سیاہ گُناہوں کو
محو کر دے اِنَّہٗ خَیرُ مَامُولٍ وَاَکرَمُ مَسئُولٍ
وَعَلَیہِ نَتَوَکَّلُ وَبِہٖ نَستَعِینُ

٢٧ - ربیع الاول سنہ ١٣٤٠ ہجری المقدس

مقام لاہور - نواب پلیس

فہرست لطائف کتاب مستطاب مفتاح

باب اوّل

اذکر ادعیہ منسوبہ بہ انبیا علیہم السلام

از ص ٢ - تا ص ٣٣

مضمون	صفحہ
دُعائے حضرت آدم علیہ السلام ..	٢
" حضرت نوح علیہ السلام ..	٣
" حضرت ادریس علیہ السلام	٤
" حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام	١٥

شماره ثبت
رده‌بندی
سرشناسه:
عنوان قرا
عنوان:
شرح پدید
کاتب:
محل نشر
صفحه
زبان:
روش تهی
واقف:
یادداشتها
موضوع
شناسه
فهرستگا

صفحہ	مضمون
۱۷	دعائے حضرت یعقوب علیہ السّلام
۱۸	دعائے جناب یوسف علیہ السّلام ..
۲۰	دعائے حضرت ایّوب علیہ السّلام
۲۱	دعائے جناب موسیٰ علیہ السّلام
۲۳	دعائے جناب یوشع بن نون علیہ السّلام
۲۴	دعائے حضرت خضر و حضرت الیاس علیہما السّلام
۲۵	دعائے جناب یونس علیہ السّلام ..
۲۶	دعائے حضرت ہود علیہ السّلام ..
۲۷	دعائے جناب داؤد علیہ السلام۔
۲۹	دعائے جناب سلیمان علیہ السّلام

صفحہ	مضمون
۲۹	دعائے جناب آصف بن برخیا علیہ السّلام
۳۰	دعائے جناب عیسیٰ علیہ السلام .. ..
۳۲	دعائے حضرت پیغمبر آخر الزمان علیہ الصلوٰۃ و السّلام

باب دوم

ادعیۂ دوازدہ گانہ منسوب بہ ائمۂ اثنا عشر علیہم السّلام

از ص ۳۴ تا ص ۴۷

صفحہ	مضمون
۳۴	دعائے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام
۳۸	دعائے جناب امام حسن علیہ السّلام
۳۹	دعائے جناب امام حسین علیہ السلام ..
۴۰	دعائے جناب امام زین العابدین علیہ السّلام

شماره ثبت
رده‌بندی
سرشناسه:
عنوان قرار
عنوان:
شرح پدید
کاتب:
محل نشر
صفحه ش
زبان:
روش تهیه
واقف:
یادداشتها
موضوع
شناسه
فهرستنگ

صفحہ	مضمون
۴۱	دعائے جناب امام محمد باقر علیہ السلام ..
۴۲	دعائے امام جعفر صادق علیہ السلام ..
۴۳	دعائے جناب امام موسےٰ کاظم علیہ السلام
۴۴	دعائے جناب امام رضا علیہ السلام ..
۴۴	دعائے جناب امام محمد تقی علیہ السلام ..
۴۵	دعائ جناب امام علی نقی علیہ السلام
۴۵	دعائ جناب امام حسن عسکری علیہ السلام .. .. ..
۴۶	دعائ حضرت حجۃ اللہ علیہ السلام

باب سوم

ادعیۂ ساعات دوازدہ گانہ منقول از کتاب مفتاح الفلاح از ص ۴۸ تا ص ۸۵

صفحہ	مضمون
۴۸	دعائے ساعت اوّل .. ..
۵۱	دعائے ساعت دوم .. ..
۵۴	دعائے ساعت سوم .. ..
۵۷	" " چہارم .. .. ..
۶۱	" " پنجم .. .. ..
۶۴	" " ششم .. .. ..
۶۷	" " ہفتم .. .. ..
۷۱	" " ہشتم .. .. ..

شماره ثبت
رده‌بندی
سرشناسه:
عنوان قرا
عنوان:
شرح پدید
کاتب:
محل نشر
صفحه ش
زبان:
روش تهی
واژ
یادداشتها
موضوع(
شناسه(ها
فهرستگا

صفحه	مضمون
۷۳	دُعائے ساعت نهم .. .. ..
۷۶	دُعائے ساعت دهم .. .. ..
۷۹	دُعائے ساعت یازدهم .. ..
۸۲	دُعائے ساعت دوازدهم .. ..

باب چهارم

اعمال برائے طلب مراد و برآمدن حاجات

از ص ۸۶ تا ص ۹۶

صفحه	مضمون
۸۶	دُعائی حضرت امام زین العابدین علیه السلام
۸۷	دُعائے جناب رسولخدا صلی الله علیه و آله وسلم
۸۸	دُعائے حضرات ائمه علیهم السلام ..
۸۹	دُعائے حضرت امام جعفر صادق علیه السلام

صفحه	مضمون
۹۲	نماز حاجت .. ..
۹۳	" دیگر .. ..
۹۴	" دیگر .. ..
۹۵	" دیگر .. ..

باب پنجم

اعمال طلب رزق

از ص ۹۷ تا ص ۱۰۵

صفحه	مضمون
۹۷	دُعائے اوّل .. ..
۹۸	دُعائے دوم ـ سوم .. .. ..
۹۹	دُعائے چهارم .. ..
۱۰۰	دُعائے پنجم .. ..
۱۰۲	دُعائے ششم ـ هفتم .. ..
۱۰۳	نماز و دُعا برائے وسعت رزق
۱۰۴	نماز و دُعا .. ..

شماره ثبت
رده‌بندی
سرشناسه:
عنوان قرار
عنوان:
شرح پدید
کاتب:
محل نشر
صفحه ش
زبان:
روش تهی
واق
یادداشتها
موضوع
شناسه (ها
فهرستنگا

باب ششم

اعمال جهت ادائے قرض

از ص ۱۰۶ تا ص ۱۱۱

مضمون	صفحه
دُعائے اوّل	۱۰۶
دُعائے دوم	۱۰۸
دُعائے سوم - چهارم	۱۰۹
دُعائے پنجم	۱۱۰

باب هفتم

در بیان نفرین و بد دُعا کردن برائے دشمنان دین و دنیا

از ص ۱۱۲ تا ص ۱۱۵

دُعائے اول و دوم	۱۱۲
دُعائے سوم	۱۱۳
دُعائے چهارم	۱۱۴
دُعائے پنجم	۱۱۵

فهرست

باب هشتم

ادعیه و اعمال باعث ایمنی از حاکم ظالم

از ص ۱۱۷ تا ص ۱۲۰

مضمون	صفحه
دُعائے اوّل	۱۱۷
دُعائے دوم - سوم	۱۱۸
دُعائے چهارم - پنجم	۱۱۹
دُعائے ششم	۱۲۰

باب نهم

اعمال و ادعیه برائے دفع همّ و غمّ

از ص ۱۲۱ تا ص ۱۲۴

دُعائے نخستین	۱۲۱
دُعائے دومین - سومین	۱۲۲
دُعائے چارمین	۱۲۳
دُعائے پنجمین	۱۲۴

فهرست

مضمون	صفحه
باب دهم ادعیه جهت پناه یافتن از شیاطین جن و انس — از ص ۱۲۵ تا ص ۱۳۰	
دعائے اوّل	۱۲۵
" دوم	۱۲۶
" سوم	۱۲۸
" چهارم	۱۲۹
" پنجم	۱۳۰
باب یازدهم ادعیه جهت حفظ از نظر بد و دفع سحر — از ص ۱۳۱ تا ص ۱۳۵	
دعائے اوّل	۱۳۱
" دوم - سوم	۱۳۲
" چهارم	۱۳۳
" پنجم	۱۳۵

فهرست

مضمون	صفحه
باب دوازدهم اعمال و ادعیه برائے بیماران — از ص ۱۳۶ تا ص ۱۴۰	
دعائے اوّل	۱۳۶
" دوم - سوم	۱۳۷
عمل آب نیسان	۱۳۸
نماز برائے شدّت مرض	۱۳۹
باب سیزدهم اعمال برائے دفع نسیان و زیادتی حافظه — از ص ۱۴۱ تا ص ۱۴۹	
دعائے اوّل	۱۴۱
" دوم برائے دفع نسیان ..	۱۴۲
عمل سوم - چهارم	۱۴۳
دعائے پنجم	۱۴۴

فهرست

مضمون	صفحہ
عمل برائے زیادتی فہم	۱۴۷
دعائے معید حافظہ	۱۴۹

باب چہاردہم

اعمال و ادعیہ برائے بستگی و طلب فرزند

از ص ۱۵۰ تا ص ۱۵۳

عمل و دعائے بستگی	۱۵۰
نماز و دعا جہت طلب فرزند	۱۵۲

باب پانزدہم

چند دعاہائے منتخب

از ص ۱۵۴ تا ص ۲۵۶

دعائے توسل	۱۵۴
دعائے مشلول	۱۶۳
دعائے کمیل	۱۶۹
دعائے صد سبحان	۲۰۰

مضمون	صفحہ
دعائے صباح موسوم بہ مفتاح الفتوح و رموز الکنوز (مع اسناد)	۲۱۰ تا ۲۲۳
دعائے اعتصام	۲۱۱
دعائے صباح	۲۱۲
دعائے سمات مع اسناد	۲۲۳ تا ۲۳۸
دعائے افتتاح	۲۲۴
دعائے سمات	۲۲۶
دعائے معراج	۲۳۸
حدیث کساء	۲۴۲
دعائے یا من تحمّل	۲۵۴

باب شانزدہم

اعمال و ادعیہ ماہ رمضان

از ص ۲۵۷ تا ص ۳۱۷

دعائے رؤیت ہلال ماہ رمضان	۲۵۷

مضمون	صفحہ
دُعا بعد ہر نماز ماہ رمضان	٢٥٨
دُعائے افطار صوم ماہ رمضان	٢٥٩
دُعائے سحر ماہ رمضان	٢٥٩
دُعائے سحر مختصر	٢٦٥
اعمال شبہائے قدر	٢٦٧ تا ٢٧٨
(١) عمل قرآن	٢٦٧
پہلا طریقہ	٢٦٧
دوسرا "	٢٦٨
تیسرا "	٢٦٩
(٢) دو رکعت نماز	٢٧١
(٣) سو رکعت نماز	٢٧٢

مضمون	صفحہ
اعمال مخصوصہ شب نوزدہم	٢٧٩ تا ٢٨٣
دُعائے اوّل	٢٧٩
" دوم	٢٨٠
" سوم	٢٨١
" چہارم	٢٨٢
" پنجم	٢٨٣
اعمال مخصوصہ شب بست ویکم	٢٨٤
" " " بست وسوم	٣٠٣

باب ہفتدہم

اعمال عاشورا و اربعین

از ص ٣١٨ تا ص ٣٥٣

مضمون	صفحہ
اعمال عاشورا	٣١٨
اعمال اربعین	٣٤٧

مضمون	صفحہ

باب سیزدہم
اعمال وادعیۂ متفرقہ ضروریہ
از ص ۳۵۴ تا ص ۴۱۶

مضمون	صفحہ
دُعائے مختصر روز عرفہ	۳۵۴
اعمال عید غدیر	۳۵۸
اعمال نوروز	۳۶۵
ادعیۂ سفر ۔ دُعائے اوّل	۳۶۹
〃 دوم ۔ سوم	۳۷۱
〃 چہارم	۳۷۲
دُعائے آسانی وضع حمل	۳۷۳
دُعائے ختنہ	۳۷۵
دُعائے عقیقہ	۳۷۶
خاک شفا کھانے کی دُعا	۳۷۸
دُعائے عہد صاحب الزمان علیہ السلام	۳۷۹

مضمون	صفحہ
دُعائے مختصر توبہ	۳۸۵
دُعائے دافع وبا وطاعون	۳۸۷
عمل گوسفند	۳۸۹
عمل گندم	۳۹۰
عریضہ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام	۳۹۲
نقش انگشتری حضرت نبوی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم	۳۹۶
〃 〃 امیرالمومنین علیہ السلام	۳۹۶
〃 〃 جناب سیدہ علیہا السلام	۳۹۷
〃 〃 جناب امام حسن علیہ السلام	۳۹۷
〃 〃 〃 〃 حسین علیہ السلام	۳۹۷
〃 〃 〃 〃 زین العابدین علیہ السلام	۳۹۸
〃 〃 〃 〃 محمد باقر علیہ السلام	۳۹۸
〃 〃 〃 〃 جعفر صادق علیہ السلام	۳۹۹
〃 〃 〃 〃 موسیٰ کاظم علیہ السلام	۴۰۰
〃 〃 〃 〃 رضا علیہ السلام	۴۰۰

اِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ

يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعَوَاتِنَا

ادعیۂ صحیحہ موسومہ

سنہ ۱۳۳۹ھ

مفتاح الفتح

مترجمہ عالیجناب نواب الحاج فتح علیخاں صاحب بہادر قزلباش دام اقبالہ

يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ اِقْضِ حَاجَاتِنَا

اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ

فہرست

صفحہ	مضمون
۴۰۱	نقش انگشتری جناب امام محمد تقی علیہ السلام
۴۰۱	〃 〃 〃 علی نقی علیہ السلام
۴۰۲	〃 〃 〃 حسن عسکری علیہ السلام
۴۰۲	〃 〃 〃 صاحب العصر و الزمان علیہ السلام
۴۰۲	ایام قطع لباس و تعمیر مکان .. ..
۴۰۴	ایام نیک و بد برائے سفر .. .. ..
۴۰۴	تاریخ ہائے نحس برائے سفر .. ..
۴۰۵	〃 نحس اصغر ہر ماہ .. ..
۴۰۶	〃 نحس اکبر ہر ماہ .. ..
۴۰۷ تا ۴۰۹	نقشہ تواریخ ولادت و وفات چاردہ معصومین علیہم السلام
۴۱۰	مناجات بدرگاہ واہب العطیات
۴۱۶	قطعۂ تاریخ طبع مفتاح الفتح ..

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب ۱

ادعیہ منسوب بہ انبیاء علیہم السلام

دعائے حضرت آدم علیہ السلام

کفعمی نے نقل کیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے رکن یمانی کی طرف دو رکعت نماز ادا کی اور یہ دعا پڑھی + مروی ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو وحی ہوئی کہ جو شخص تیری ذریت سے اس دعا کو حفظ کرے تو مجھ سے جو چیز چاہے اُس کو عطا کروں گا اور جس چیز سے چاہے دور رکھوں گا

اور اُس کے دل سے دُنیا کی محبت زائل کروں گا اور اُس کے سینے کو حکمت و دانش سے بھر دوں گا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُصِیْبَنِیْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ رَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دعائے حضرت نوح علیہ السلام

مروی ہے کہ جب حضرت نوح علیہ السلام نے پانی اور طوفان کی لہروں کی طرف نظر کی۔ تو آنجناب علیہ السلام پر ہول طاری ہوا۔ تب

حق سبحانہ نے آنجناب کو وحی بھیجی کہ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ ہزار دفعہ کہہ تو نجات پاوے۔ آنجناب
علیہ السلام نے حکم کے بموجب عمل کیا حق تعالیٰ
نے آنجناب علیہ السلام کو طوفان سے نجات دی۔

دعائے حضرت ادریس علیہ السلام

مصباح کفعمی میں ہے کہ دعائے جناب ادریس
علیہ السلام بہت عظیم الشان اور بہت مشہور ہے
خواص اس دعا کے بہت ہیں اور یہ دعا چالیس
اسم پر مشتمل ہے۔ اس دعا کی تلاوت کرنے والا
تکالیف سے محفوظ رہتا ہے

سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ

شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ الرَّفِیْعَ
جَلَالُہٗ یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ
فِعَالِہٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَہٗ یَا
حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ
بَقَآئِہٖ یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْئًا مِنْ
عِلْمِہٖ وَلَا یَئُوْدُہٗ یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلَ
کُلِّ شَیْءٍ وَّ اٰخِرَہٗ یَا دَآئِمُ بِغَیْرِ فَنَآءٍ وَ
لَا زَوَالَ لِمُلْکِہٖ یَا صَمَدُ فِیْ غَیْرِ شَبِیْہٍ
وَلَا شَیْءَ کَمِثْلِہٖ یَا بَآرُّ فَلَا شَیْءَ کُفُوَہٗ
وَلَا مُدَانِیَ لِوَصْفِہٖ یَا کَبِیْرُ اَنْتَ الَّذِیْ
لَا تَہْتَدِی الْعُقُوْلُ لِعَظَمَتِہٖ یَا بَارِئُ

الْمُنْشِئُ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِيُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ بِقُدْسِهٖ
يَا كَافِيُ الْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا
فَضْلِهٖ يَا نَقِيُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ وَلَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فِعَالُهٗ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهٗ يَا مَنَّانُ يَا
ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ الْخَلَائِقَ مَنُّهٗ
يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ فَكُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا
لِرَهْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِيْنَ فَكُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا رَحْمٰنَ
كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثَهٗ وَمَعَاذَهٗ

يَا بَارُّ فَلَا تَصِفُ الْاَلْسُنُ كُنْهَ جَلَالِ
مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِئَ الْبَدَايَا يَا
مَنْ لَمْ يَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا اَعْوَانًا مِنْ
خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَلَا يَؤُدُهٗ
مِنْ شَيْءٍ حِفْظُهٗ يَا مُعِيْدُ اِذَا اَفْنٰى
اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَخَافَتِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاةِ فَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهٗ
مِنْ خَلْقِهٖ يَا مَحْمُوْدَ الْفِعَالِ ذَا الْمَنِّ
عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا عَزِيْزُ
الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءَ
يَعْدِلُهٗ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا
مُتَعَالِیُ الْقَرِیْبُ فِیْ عُلُوِّ ارْتِفَاعِ
دُنُوِّهٖ یَا جَبَّارُ الْمُذَلِّلُ کُلَّ شَیْءٍ بِقَهْرِ
عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا نُوْرَ کُلِّ شَیْءٍ وَ
هُدَاهُ اَنْتَ الَّذِیْ فَلَقَ الظُّلُمَاتِ
نُوْرُهٗ یَا قُدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ
شَیْءٍ وَلَا شَیْءَ یَعْدِلُهٗ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبُ
الْمُتَدَانِیْ دُوْنَ کُلِّ شَیْءٍ قُرْبُهٗ یَا
عَالِیُ الشَّامِخُ فِی السَّمَآءِ فَوْقَ کُلِّ
شَیْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهٖ یَا بَدِیْعَ الْبَدَآئِعِ
وَمُعِیْدَهَا بَعْدَ فَنَآئِهَا بِقُدْرَتِهٖ

یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
فَالْعَدْلُ اَمْرُهٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُهٗ یَا
مَجِیْدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ کُلَّ
شَاْنِهٖ وَمَجْدِهٖ یَا کَرِیْمَ الْعَفْوِ وَ
الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَاَ کُلَّ شَیْءٍ
عَدْلُهٗ یَا عَظِیْمُ ذَا الثَّنَآءِ الْفَاخِرِ
وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَآءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّهٗ
یَا عَجِیْبُ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِکُلِّ
اٰلَآئِهٖ وَثَنَآئِهٖ اَسْئَلُکَ یَا مُعْتَمَدِیْ
عِنْدَ کُلِّ کُرْبَةٍ وَغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ
شِدَّةٍ بِهٰذِهِ الْاَسْمَآءِ اَمَانًا مِّنْ

عُقُوبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُكَ
اَنْ تَصْرِفَ عَنِّی بِهَا كُلَّ
سُوْءٍ وَمَخُوْفٍ وَمَحْذُوْرٍ وَتَصْرِفَ
عَنِّی اَبْصَارَ الظَّلَمَةِ الْمُرِیْدِیْنَ بِی
السُّوْٓءَ الَّذِی نَهَیْتَ عَنْهُ مِنْ شَرِّ
مَا یُضْمِرُوْنَ اِلٰی خَیْرِ مَا لَا یَمْلِكُوْنَ
وَلَا یَمْلِكُهُ غَیْرُكَ یَا كَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ لَا
تَكِلْنِی اِلٰی نَفْسِی فَاَعْجِزَ عَنْهَا وَلَا اِلَی
النَّاسِ فَیَظْفَرُوْا بِی وَلَا تُخَیِّبْنِی
وَاَنَا اَرْجُوْكَ وَلَا تُعَذِّبْنِی وَاَنَا
اَدْعُوْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَدْعُوْكَ كَمَا

اَمَرْتَنِی فَاَجِبْنِی كَمَا وَعَدْتَنِی
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ عُمْرِی مَا وَلِیَ
اَجَلِی اَللّٰهُمَّ لَا تُغَیِّرْ جَسَدِی وَ
لَا تُرْسِلْ حَظِّی وَلَا تَسُؤْ صَدِیْقِی
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُقْمٍ مُضْرِعٍ وَ
فَقْرٍ مُدْقِعٍ وَمِنَ الذُّلِّ وَبِئْسَ
الْخِلِّ اَللّٰهُمَّ سَلِّ قَلْبِی عَنْ كُلِّ
شَیْءٍ لَا اَتَزَوَّدُهُ اِلَیْكَ وَلَا اَنْتَفِعُ بِهِ
یَوْمَ اَلْقَاكَ مِنْ حَلَالٍ اَوْ حَرَامٍ ثُمَّ
اَعْطِنِی قُوَّةً عَلَیْهِ وَعِزًّا وَقَنَاعَةً وَ
مَقْتًا لَهُ وَرِضَاكَ فِیْهِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَطَايَاكَ
الْجَزِيْلَةِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مِنَنِكَ
الْمُتَوَاتِرَةِ الَّتِىْ بِهَا دَافَعْتَ عَنِّىْ مَكَارِهَ
الْاُمُوْرِ وَبِهَا اٰتَيْتَنِىْ مَوَاهِبَ
السُّرُوْرِ مَعَ تَمَادِىَّ فِى الْغَفْلَةِ وَمَا
بَقِىَ فِىَّ مِنَ الْقَسْوَةِ فَلَمْ يَمْنَعْكَ
ذٰلِكَ مِنْ فِعْلِىْ اِنْ عَفَوْتَ عَنِّىْ
وَسَتَرْتَ ذٰلِكَ عَلَىَّ وَسَوَّغْتَنِىْ
مَا فِىْ يَدَىَّ مِنْ نِعَمِكَ وَتَابَعْتَ
عَلَىَّ مِنْ اِحْسَانِكَ وَصَفَحْتَ لِىْ
عَنْ قَبِيْحِ مَا اَفْضَيْتُ بِهٖ اِلَيْكَ

وَانْتَهَكْتُهٗ مِنْ مَعَاصِيْكَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ
يَحِقُّ عَلَيْكَ فِيْهِ اِجَابَةُ الدُّعَاءِ اِذَا
دُعِيْتَ بِهٖ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ ذِىْ حَقٍّ
عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰى جَمِيْعِ مَنْ هُوَ
دُوْنَكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَمَنْ
اَرَادَنِىْ بِسُوْٓءٍ فَخُذْ بِسَمْعِهٖ وَبَصَرِهٖ
وَمِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ
يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَامْنَعْهُ
عَنِّىْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ يَا مَنْ لَيْسَ

مَعَهٗ رَبٌّ يُّدْعٰى وَيَا مَنْ لَيْسَ
فَوْقَهٗ خَالِقٌ يُّخْشٰى وَيَا مَنْ لَيْسَ
دُوْنَهٗ اِلٰهٌ يُّتَّقٰى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ
وَزِيْرٌ يُّؤْتٰى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ حَاجِبٌ
يُّرْشٰى وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ بَوَّابٌ يُّنَادٰى
وَيَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلٰى كَثْرَةِ الْعَطَايَا
اِلَّا كَرَمًا وَّجُوْدًا وَّلَا عَلٰى تَتَابُعِ
الذُّنُوْبِ اِلَّا مَغْفِرَةً وَّعَفْوًا صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ
مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَآءُ

وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهٰذَا الْجُهْدُ
وَعَلَيْكَ التُّكْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دعائے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام

وارد ہے کہ جناب ابراہیم علیہ السلام کو جب آگ میں ڈالا گیا تو حضرت علیہ السلام نے یہ دعا تلاوت فرمائی اور اللہ تعالےٰ نے آگ کو آنحضرت علیہ السلام پر گلزار کردیا اس دعا کے خواص بہت ہیں۔ وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ (۵ دفعہ)

اَنْتَ الْمَرْهُوْبُ رَهِبَ مِنْكَ جَمِيْعُ
خَلْقِكَ يَا اَللّٰهُ (۵ دفعہ) اَنْتَ الرَّفِيْعُ
فِيْ عَرْشِكَ فَوْقَ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ
وَاَنْتَ الْمُظِلُّ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يُظِلُّ
شَيْءٌ عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ (۵ دفعہ) اَنْتَ
اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَلَا يَصِفُ اَحَدٌ
عَظَمَتَكَ يَا اَللّٰهُ (۵ دفعہ) يَا نُوْرَ
النُّوْرِ قَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِكَ اَهْلُ سَمٰوٰتِكَ
وَاَرَضِيْكَ يَا اَللّٰهُ (۵ دفعہ) لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ تَعَالَيْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ شَرِيْكٌ
وَتَكَبَّرْتَ اَنْ يَكُوْنَ لَكَ ضِدٌّ

يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُوْرٍ لَا خَامِدَ
لِنُوْرِكَ يَا مَلِيْكَ كُلِّ مَلِيْكٍ يَفْنٰى
غَيْرُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مَنْ مَلَاَ اَرْكَانَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِعَظْمَتِهٖ يَا اَللّٰهُ
(۵ دفعہ) يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَيْسَ كَهُوَ اِلَّا
هُوَ اَغِثْنِي السَّاعَةَ يَا مَنْ اَمْرُهٗ كَلَمْحِ
الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ اَهِيًا شَرَاهِيًا اَدُوْنَايْ
اَصْبَاوُتٍ اٰلِ شَدَّايْ يَا اَللّٰهُ (۵ دفعہ)
يَا رَبَّاهُ (۳ دفعہ) يَا غَايَةَ مُنْتَهَاهُ وَرَغْبَتَاهُ

دعائے حضرت یعقوب علیہ السلام

کفعمی میں منقول ہے کہ ملک الموت نے یہ دعا

حضرت یعقوب علیہ السّلام کو تعلیم کی ۔ جب آنحضرتؑ نے اِس دُعا کو پڑھا ۔ صبح ہونے سے پہلے یوسف علیہ السّلام کا پیراہن جناب یعقوبؑ کی خدمت میں بھجوا دیا گیا ۔ وہ دُعا یہ ھے ۔

یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا یُحْصِیْهٖ غَیْرُهٗ یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ یَا مَنْ هُوَ بِالْخَیْرِ مَوْصُوْفٌ اِکْفِنَا شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ ۝

دُعائے جنابِ یوسف علیہ السّلام

کتاب مصباح میں کفعمی نے اور کتاب قصص الانبیاء میں سعید بن ہبۃ اللہ راوندی نے نقل کیا ہے کہ

جبرئیلؑ نے حضرت یوسف علیہ السّلام کو یہ دُعا تعلیم دی ۔ جب آنحضرتؑ نے اس کو تلاوت فرمایا تو اُس کی برکت سے وہ زندان چاہ سے نکالے گئے ۔ جب کوئی شخص کسی ظالم کی قید میں ہو تو اس دُعا کا پڑھنا خاصیتِ عجیبہ رکھتا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّتَرْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ ۔ یہی دُعا بعینہٖ تفسیر طبرسی میں اور

تفسیر علی بن ابراہیم میں منقول ہے۔ اور لکھا ہے کہ جب یوسفؑ نے اس دعا کو تلاوت فرمایا تو اللہ تعالٰی نے اُسی کی برکت سے یوسفؑ کی تمام مشکلات کو زندانِ چاہ میں آسان کر دیا اور اُن کو قید سے خلاصی حاصل ہوئی۔ اور عورتوں کے کید و مکر سے اُن کو نجات ملی۔ اور مصر کی بادشاہی اُن کو خدا نے عطا فرمائی۔

دعائے جناب ایوب علیہ السلام

کتاب مصباح میں کفعمی نے نقل کیا ہے کہ جناب ایوب علیہ السلام نے اس دعا کو تلاوت فرمایا

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَعِذْنِیْ
وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ الْیَوْمَ مِنْ جَھْدِ الْبَلَاۗءِ

فَاَجِرْنِیْ وَاَسْتَغِیْثُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَغِثْنِیْ
وَاَسْتَصْرِخُکَ الْیَوْمَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَ
عَدُوِّیْ فَاَصْرِخْنِیْ وَاَسْتَنْصِرُکَ الْیَوْمَ
فَانْصُرْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِکَ الْیَوْمَ عَلٰی
اَمْرِیْ فَاَعِنِّیْ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ فَاکْفِنِیْ
وَاَعْتَصِمُ بِکَ فَاعْصِمْنِیْ وَاٰمَنُ بِکَ
فَاٰمِنِّیْ وَاَسْئَلُکَ فَاَعْطِنِیْ وَاَسْتَرْزِقُکَ
فَارْزُقْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْلِیْ وَ
اَدْعُوْکَ فَاذْکُرْنِیْ وَاَسْتَرْحِمُکَ فَارْحَمْنِیْ

دعائے جناب موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام

کتاب مستطاب مصباح میں کفعمی نے نقل فرمایا ہے

کہ حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اِس دُعا کو طلب کفایت
شرِّ فرعون میں تلاوت فرمایا اور حق تعالےٰ نے
اِسی دُعا کی برکت سے مُوسےٰ علیہ السلام کو نصرت
دی اور فرعون پر فتح حاصل ہوئی۔ پس اَعدا
پر فتح حاصل ہونے کے واسطے اِس دُعا کا
پڑھنا خاصیّتِ عجیبہ رکھتا ہے۔ وُہ دُعا یہ ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ
السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَمَا
فَوْقَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِهٖ وَاَسْتَعِيْنُكَ
عَلَيْهِ فَاكْفِنِيْهِ بِمَ شِئْتَ

دُعاے جناب یوشع بن نون علیہ السلام

وہ دُعاے عجیبُ الخواص جس کو یوشع بن نون علیہ السلام
نے پڑھا اور اُس کی برکت سے آنحضرتؐ کے واسطے
آفتاب ایک مُدّت تک ایک مرکز پر ایستادہ رہا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطُّهْرِ
الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ
الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقِ
الْحَمْدِ وَسُرَادِقِ الْمَجْدِ وَسُرَادِقِ الْقُدْرَةِ
وَسُرَادِقِ السُّلْطَانِ وَسُرَادِقِ السَّرَآئِرِ

ادعوك بانّ لك الحمد لا اله الّا انت
النّور البارّ الرّحمٰن الرّحيم الصّادق
عالم الغيب والشّهادة بديع السّموات
والارض ونورهنّ وقيامهنّ ذو
الجلال والاكرام حنّان نور دائم
قدّوس حيّ لا يموت —.o.—

دعائے حضرت خضر و الیاس علیہما السلام

مصباح میں کفعمی نے نقل فرمایا ہے کہ جناب خضر
والیاس علیہما السلام نے اس دعا کو تلاوت فرمایا

بسم الله ما شاء الله لا قوّة الّا بالله ما
شاء الله كلّ نعمة من الله ما شاء الله

الخير كلّه بيد الله عزّ وجلّ ما شاء الله
لا يصرف السّوء الّا الله ۞

دعائے جناب یونس بن متی علیہ السلام

کتاب مصباح کفعمی میں اور کتاب حیوۃ الحیوان
میں منقول ہے کہ حضور پیغمبر (فداہ روحی) نے
فرمایا کہ تم چاہتے ہو کہ جانتا ہوں میں ایسا کلمہ
کہ اگر کوئی مکروب اس کو پڑھیگا تو اسکی برکت
سے حق تعالے اس شخص کے کرب و تکلیف اور
رنج کو زائل کریگا اور جو بندہ مسلمان اس دعا کے
بعد خواہ اپنی کوئی حاجت خدائیتعالیٰ سے مانگے
وہ اس کی حاجت روا ہوگی اور دعا اسکی مستجاب
ہوگی وہ کلمہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کی دعا

ہے جس کو خدا تعالے نے حکایت فرمایا ہے لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
اور کتاب جوامع الجامع میں علامہ طبرسی نے ذکر کیا
ہے کہ جب نزولِ عذاب سے قومِ یونسؑ کو خوف ہوا تو
انہوں نے یہ دعا پڑھی اَللّٰھُمَّ اِنَّ ذُنُوْبَنَا
قَدْ عَظُمَتْ وَجَلَّتْ وَاَنْتَ اَعْظَمُ مِنْھَا
وَاَجَلُّ فَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ
بِنَا مَا نَحْنُ اَھْلُہٗ پس دفع ہوا عذاب اُن کا

دعاے حضرت ہود علیہ السلام

حضرت امام صادق آل محمد علیہم السلام سے مروی
ہے کہ حضور ختمی رسالت (فداہ روحی) مسجد میں داخل

ہوئے دیکھا کہ ایک شخص سجدے میں ہے اور یہ دعا
پڑھ رہا ہے مَا عَلَیْکَ یَا رَبِّ لَوْ اَرْضَیْتَ
عَنِّیْ کُلَّ مَنْ لَہٗ قِبَلِیْ تَبِعَۃٌ وَغَفَرْتَ
لِیْ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَاَدْخَلْتَنِی الْجَنَّۃَ
فَاِنَّ مَغْفِرَتَکَ لِلظّٰلِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
پس آنحضرتؐ نے فرمایا کہ اے ساجد اپنا سر سجدے
سے اٹھا کہ اللہ تعالےٰ نے تیری دعا کو قبول
فرمایا۔ یہ وہ دعا ہے کہ جو بندۂ مومن اس کو
تلاوت کریگا خدا تعالےٰ اُس کی دعا کو مستجاب
کرے گا۔ یہ دعا میرے بھائی ہود کی ہے

دعاے جناب داؤد علیہ السلام

مروی ہے کہ جب داؤد علیہ السلام نے اس دعا

کو تلاوت فرمایا تو حق سبحانہ عزّ وجلّ نے آنحضرت
کو وحی بھیجی کہ اے داؤد تم نے فرشتگانِ حفظہ کو
(جن کا نام کرام کاتبین بھی ہے) تعب میں ڈال
دیا ہے مُراد یہ ہے کہ وہ اس کا ثواب کثیر بوجہ
کثرت لکھ نہیں سکتے۔ وہ دعاے عجیبُ الخاصیہ
یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ دَآئِمًا مَعَ
دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاقِيًا مَعَ بَقَآئِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَ
عِزِّ جَلَالِكَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

دُعائے جناب سلیمان علیہ السلام

مروی ہے کہ جناب سلیمان علیہ السلام نے اِس دعا

کو قفل بستہ پر تلاوت فرمایا جس کی برکت سے وہ
قفل بستہ کھل گیا۔ تمام رُکے ہوئے کاموں کی کشائش
کیواسطے یہ دُعا عجیبُ الاثر ہے اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِكَ
اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَ
بِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ هٰذِهٖ
ذُنُوْبِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهَا
وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

دُعائے آصف بن برخیا علیہ السلام

مروی ہے کہ تختِ بلقیس کو اِس دُعائے عجیب الاثر کی تلاوت
سے حاضر کیا ایضاً مروی ہے کہ جناب عیسی بن مریم
علیہما السلام بھی اِس دُعائے عجیب التاثیر سے احیاءِ موتیٰ

کیا کرتے تھے بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اسم اعظم اس دعا میں مستتر رکھا گیا ہے ہر صاحب حاجت کو اسکی تلاوت کرنی چاہئے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ

اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاھِرُ الْمُطَھَّرُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَةِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

دُعائی جناب عیسے علیہ السّلام

مروی ہے کہ جب حضرت روح اللہ عیسی بن مریم

علیہما السّلام نے اس دعا کو تلاوت فرمایا تو حق سبحانہٗ عزّوجلّ نے آنجنابؑ کو آسمان پر اُٹھالیا اور شرّ یہود سے ہمیشہ کیواسطے نجات دی اور منقول ہی کہ جناب پیغمبرؐ اولادِ عبدالمطلب کو مکرّر سفارش فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالےٰ کو اس دعا کے بعد سوال کرو قسم ہے اُس ذاتِ پاک کی جس کے قبضے میں میری جان ہے۔ جو شخص خلاص سے اِس دعا کو پڑھے اُس کے اثر سے عرش آلہی لرز اٹھیگا اُس وقت خدائے تعالےٰ فرماتا ہے اے ملائکہ شاہد رہو کہ میں نے اِس بندۂ مخلص کی دعا کو قبول فرمایا اور اُس کے دینی و دُنیاوی تمام سوالوں اور حاجتوں کو عطا فرمایا

وہ دُعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِاسْمِکَ
الْعَظِیْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْکَ
اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الصَّمَدِ وَاَدْعُوْکَ اَللّٰھُمَّ
بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْوِتْرِ وَاَدْعُوْکَ اَللّٰھُمَّ
بِاسْمِکَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِیْ ھُوَ اَثْبَتُ
اَرْکَانِکَ کُلِّھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ مَا اَصْبَحْتُ
فِیْہِ وَاَمْسَیْتُ

دُعائے حضرت پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ دُعا حضور نبوی صلعم نے غار میں تلاوت فرمائی جس کے
اثر سے آنحضرت غار میں شر کفار سے محفوظ رہے پیغمبر خدا

ب ا

صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے جو شخص اس دعا کو پڑھیگا
اللہ تعالیٰ اُس کی اعانت و مدد کریگا جس طرح
اُس نے اعانت اور مددگیری کی اور ہزار پیغمبروں کا
ثواب عطا فرماویگا وہ دُعائے غار یہ ہے یَا مُوْنِسَ
الْمُسْتَوْحِشِیْنَ وَیَا اَنِیْسَ الْمُتَفَرِّدِیْنَ وَ
یَا ظَھْرَ الْمُنْقَطِعِیْنَ وَیَا مَالَ الْمُقِلِّیْنَ
وَیَا قُوَّۃَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَا کَنْزَ
الْفُقَرَآءِ وَیَا مَوْضِعَ شَکْوَی الْغُرَبَآءِ وَ
یَا مُنْفَرِدًا بِالْجَلَالِ وَیَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ
وَیَا کَثِیْرَ الْاِفْضَالِ اَغِثْنِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

ب ا

باب ۲ دوم

ادعیۂ دوازدہ ۱۲ گانہ منسوب بہ ائمہ اثنا عشر ۱۲ علیہم السلام

دعای جناب امیر المومنین علیہ السلام

اسناد منقول ہے کہ جو اِس دُعا کو کسی مجنون پر پڑھے
تو وہ ہوش میں آ جاویگا۔ اور عسرِ ولادت کیلئے پڑھے
تو ولادت میں آسانی ہوگی۔ پڑھنے والے کا گھر
آگ سے محفوظ رہیگا۔ اگر چالیس شبِ جمعہ اسکو پڑھے

تو اُسکے تمام گناہ بخشدئے جاوینگے اور اگر یہ دُعا سلطان
جابر کیلئے پڑھے تو اُس کے شر سے محفوظ رہیگا
اور جو اِس کو سوتے وقت پڑھے ہر حرف کے عوض
میں خدائتعالے دس لاکھ ملک مقرر کریگا جو اُس کے
لئے استغفار کرینگے اور حسنات لکھینگے اور
درجات بلند کرینگے۔ اور فضائل اِس دُعا
کے بہت ہیں یہاں باختصار لکھے گئے ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ حَیٌّ لَّا تَمُوۡتُ وَصَادِقٌ
لَّا تَکۡذِبُ وَقَاھِرٌ لَّا تُقۡھَرُ وَبَدِیۡءٌ لَّا
تَنۡفَدُ وَقَرِیۡبٌ لَّا تَبۡعُدُ وَقَادِرٌ لَّا تُضَادُّ

وَغَافِرٌ لَّا تَظْلِمُ وَصَمَدٌ لَّا تُطْعَمُ وَقَيُّوْمٌ لَّا
تَنَامُ وَمُجِيْبٌ لَّا تَسْاَمُ وَجَبَّارٌ لَّا تُعَانُ
وَعَظِيْمٌ لَّا تُرَامُ وَعَالِمٌ لَّا تُعَلَّمُ وَقَوِيٌّ
لَّا تَضْعَفُ وَحَلِيْمٌ لَّا تَجْهَلُ وَجَلِيْلٌ
لَّا تُوْصَفُ وَوَفِيٌّ لَّا تُخْلِفُ وَغَالِبٌ لَّا
تُغْلَبُ وَعَادِلٌ لَّا تَحِيْفُ وَغَنِيٌّ لَّا تَفْتَقِرُ
وَكَبِيْرٌ لَّا تُغَادِرُ وَحَكِيْمٌ لَّا تَجُوْرُ وَوَكِيْلٌ
لَّا تَحِيْفُ وَفَرْدٌ لَّا تَسْتَشِيْرُ وَوَهَّابٌ
لَّا تَمَلُّ وَعَزِيْزٌ لَّا تُسْتَذَلُّ وَسَمِيْعٌ لَّا
تَذْهَلُ وَجَوَادٌ لَّا تَبْخَلُ وَحَافِظٌ لَّا تَغْفُلُ
وَقَائِمٌ لَّا تَسْهُوْ وَدَائِمٌ لَّا تَفْنٰى وَ

۲ ب

مُحْتَجِبٌ لَّا تُرٰى وَبَاقٍ لَّا تَبْلٰى وَوَاحِدٌ
لَّا تُشْبَهُ وَمُقْتَدِرٌ لَّا تُنَازَعُ يَا كَرِيْمُ
الْجَوَادُ الْمُتَكَرِّمُ يَا ظَاهِرُ يَا قَاهِرُ اَنْتَ
الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ يَا عَزِيْزُ الْمُتَعَزِّزُ يَا
مَنْ يُّنَادٰى مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ بِاَلْسِنَةٍ
شَتّٰى وَلُغَاتٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَحَوَآئِجَ مُتَتَابِعَةٍ
لَا يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ وَاَنْتَ الَّذِيْ
لَا تُفْنِيْكَ الدُّهُوْرُ وَلَا تُحِيْطُ بِكَ
الْاَمْكِنَةُ وَلَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَيَسِّرْ لِيْ مَا اَخَافُ
عُسْرَهٗ وَفَرِّجْ عَنِّيْ مَا اَخَافُ كَرْبَهٗ وَ

۲ ب

سَهِّلْ لِیْ مَا اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ سُبْحَانَكَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

دعائے جناب امام حسن علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ
شِدَّتِیْ یَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ یَا مُنْجِحِیْ
فِیْ حَاجَتِیْ یَا مَفْزَعِیْ فِیْ وَرْطَتِیْ یَا
مُنْقِذِیْ مِنْ هَلَکَتِیْ یَا کَالِئِیْ فِیْ
وَحْدَتِیْ اِغْفِرْ لِیْ خَطِیْئَتِیْ وَیَسِّرْ لِیْ
اَمْرِیْ وَاجْمَعْ لِیْ شَمْلِیْ وَاَنْجِحْ لِیْ طَلِبَتِیْ
وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ وَاکْفِنِیْ مَا اَهَمَّنِیْ

وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّ
لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْعَافِیَةِ اَبَدًا مَا
اَبْقَیْتَنِیْ وَفِی الْاٰخِرَةِ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دعائے جناب امام حسین علیہ السلام

اس دعا کو بعد نماز پڑھنا چاہئے منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھیگا حق تعالےٰ اس کو امام حسینؑ کے ساتھ محشور فرمائیگا۔ اور آنجنابؑ اسکے شفیع ہونگے آخرت میں اور خدا تعالیٰ اس کے کرب کو دور کر دیگا اور دین کو ادا کر دیگا۔ اور ہر امر مشکل کو آسان کر دیگا اور راہ ہدایت اسکے لئے واضح فرما دیگا۔ اور اس کو اسکے دشمن پر غالب فرما دیگا

اور کبھی اُس کے پردے کو فاش نہ کریگا اور نیز
منقول ہے کہ خداوند عالم اِس کے پڑھنے والے
کا ہر امر مشکل سہل کریگا اور سینہ اُس کا کشادہ فرمائیگا
اور شہادت و وحدانیت کی وقت موت کے تلقین فرمائیگا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ وَمَعَاقِدِ
عَرْشِکَ وَسُکَّانِ سَمٰوٰتِکَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ
لِیْ فَقَدْ رَھِقَنِیْ مِنْ اَمْرِیْ عُسْرٌ فَاَسْئَلُکَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ
تَجْعَلَ لِیْ مِنْ عُسْرِیْ یُسْرًا

ب ۲

دُعائے جناب امام زین العابدین علیہ السلام

منقول ہے کہ جو اِس دُعا کو پڑھے حشر اُس کا جناب

امام زین العابدین علیہ السلام کے ساتھ ہوگا اور آنجنابؑ
اُس کو خود جنت میں داخل فرماوینگے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا دَآئِمُ یَا دَیْمُوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا کَاشِفَ
الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْھَمِّ وَیَا بَاعِثَ
الرُّسُلِ وَیَا صَادِقَ الْوَعْدِ

ب ۲

دُعائے جناب امام محمد باقر علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ لِیْ عِنْدَکَ رِضْوَانٌ
وَوُدٌّ فَاغْفِرْ لِیْ وَلِمَنْ تَبِعَنِیْ مِنْ
اِخْوَانِیْ وَشِیْعَتِیْ وَطَیِّبْ مَا فِیْ صُلْبِیْ

دعائے امام جعفر صادق علیہ السلام

منقول ہے کہ جو اِس دُعا کو پڑھیگا خدا اُس کو بہ رُوئے
نورانی محشور فرمائیگا اور وہ ہمراہ حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام کے داخل بہشت ہوگا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
يَا مَنْ هُوَ دَانٍ غَيْرُ مُتَوَانٍ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ اِجْعَلْ لِشِيعَتِي مِنَ النَّارِ
وِقَاءً وَلَهُمْ عِنْدَكَ رِضًى وَاغْفِرْ
ذُنُوبَهُمْ وَيَسِّرْ أُمُورَهُمْ وَاقْضِ
دُيُونَهُمْ وَاسْتُرْ عَوْرَاتِهِمْ وَهَبْ لَهُمُ
الْكَبَائِرَ الَّتِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُمْ يَا مَنْ

ب ۲

لاخوانی و احبابی

لَا يَخَافُ الضَّيْمَ وَلَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
اِجْعَلْ لِي مِنْ كُلِّ غَمٍّ فَرَجًا

دعائے جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

منقول ہے کہ جو اِس دُعا کو پڑھیگا خدا تعالیٰ اُسکی
حاجت کو بر لاویگا اور روزِ قیامت اُسکو جناب امام
موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ساتھ محشور فرمائیگا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
يَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَبَاسِطَ الرِّزْقِ وَ
فَالِقَ الْحَبِّ وَبَارِئَ النَّسَمِ وَمُحْيِيَ
الْمَوْتٰى وَمُمِيتَ الْأَحْيَاءِ وَدَائِمَ الثَّبَاتِ
وَمُخْرِجَ النَّبَاتِ اِفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ

ب ۲

دعائے جنابِ امام رضا علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي الْهُدٰى وَثَبِّتْنِي
عَلَيْهِ وَاحْشُرْنِي عَلَيْهِ اٰمِنًا

دعائے جنابِ امام محمد تقی علیہ السلام

منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھیگا حضرت امام محمد تقی علیہ السلام اس کے شفیع ہونگے بروزِ قیامت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا مَنْ لَا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ اَنْتَ اللّٰهُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ تُفْنِي
الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَبْقٰى اَنْتَ حَلُمْتَ عَنْ

مَنْ عَصَاكَ وَفِي الْمَغْفِرَةِ رِضَاكَ

دعائے جنابِ امام علی نقی علیہ السلام

منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھیگا امام علی نقیؑ اس کے شفیع ہونگے اور اس کو خود داخلِ جنت فرماوینگے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا نُوْرُ يَا بُرْهَانُ يَا مُنِيْرُ يَا مُبِيْنُ يَا
رَبِّ اكْفِنِيْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَاٰفَاتِ
الدُّهُوْرِ وَاَسْئَلُكَ النَّجَاةَ
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۝

دعائے جنابِ امام حسن عسکری علیہ السلام

منقول ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا خدائے تعالیٰ اس کو

جناب امام حسن عسکری علیہ السّلام کے ساتھ
محشور فرماویگا اور اُس کو آتش دوزخ سے نجات
دے گا اگرچہ اُس پر واجب ہوگئی ہو

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
يَا عَزِيْزَ الْعِزِّ فِيْ عِزِّهٖ اَعِزَّنِيْ بِعِزِّكَ وَ
اَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ وَابْعِدْ عَنِّيْ هَمَزَاتِ
الشَّيَاطِيْنِ وَادْفَعْ عَنِّيْ بِدَفْعِكَ
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ خِيَارِ خَلْقِكَ يَا وَاحِدُ
يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا صَمَدُ

دعائے حضرت حجۃ منتظر سلام اللہ علیہ وعجل اللہ فرجہ
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ بِحَقِّ

مَنْ نَاجَاكَ وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنَآءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰى
مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ
وَالصِّحَّةِ وَعَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى
اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى غُرَبَآءِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِالرَّدِّ اِلٰى
اَوْطَانِهِمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

بسم ٣

ادعیۂ ساعات دوازدہ گانہ
منقول از کتاب مفتاح الفلاح

واضح ہو کہ دن کی بارہ ساعتیں ہیں اور ہر ساعت
ایک امام کی طرف منسوب ہے اور اُس کے لئے
ایک خاص دُعا ہے پس ساعت اوّل طلوعِ فجر سے آفتاب
نکلنے تک ہے اور یہ ساعت منسوب ہے جناب امیر المومنین
علیہ السلام کیطرف اور اس ساعت کی دُعا یہ ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ الظَّلَامِ وَالْفَلَقِ وَالْفَجْرِ
وَالشَّفَقِ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ
اِذَا اتَّسَقَ خَالِقَ الْاِنْسَانِ مِنْ عَلَقٍ
اَظْهَرْتَ قُدْرَتَكَ بِبَدِيْعِ صُنْعِكَ وَ
خَلَقْتَ عِبَادَكَ لِمَا كَلَّفْتَهُمْ مِنْ
عِبَادَتِكَ وَهَدَيْتَهُمْ بِكَرَمِ فَضْلِكَ
اِلٰى سُبُلِ طَاعَتِكَ وَتَفَرَّدْتَ فِيْ
مَلَكُوْتِكَ بِعَظِيْمِ السُّلْطَانِ وَتَوَدَّدْتَ
اِلٰى خَلْقِكَ بِقَدِيْمِ الْاِحْسَانِ وَتَعَرَّفْتَ
اِلٰى بَرِيَّتِكَ بِجَسِيْمِ الْاِمْتِنَانِ بِاَمْنٍ

يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ
يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَبِالْقُرْاٰنِ
الَّذِيْ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى
قَلْبِهٖ لِيَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ بِلِسَانٍ
عَرَبِيٍّ مُبِيْنٍ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ
بْنِ اَبِيْطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ ابْنِ عَمِّ الرَّسُوْلِ
وَبَعْلِ الْبَتُوْلِ الَّذِيْ فَرَضْتَ وِلَايَتَهٗ
عَلَى الْخَلْقِ وَكَانَ يَدُوْرُ حَيْثُ دَارَ الْحَقُّ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدْ
جَعَلْتُهُمْ وَسِيْلَتِيْ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِيْ وَ

بَيْنَ يَدَيْ حَوَآئِجِيْ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيْ
وَتُطَهِّرَ قَلْبِيْ وَتَسْتُرَ عَيْبِيْ وَتُفَرِّجَ
كَرْبِيْ وَتُبَلِّغَنِيْ مِنْ طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ
اَمَلِيْ وَتَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ

دُعائے ساعتِ دوم

آفتاب نکلنے سے اُسکی سُرخی کے برطرف ہونے تک ہے
اور یہ ساعت جناب امام حسن علیہ السلام کی طرف منسوب ہے
اور اِس ساعت میں یہ دُعا پڑھنی چاہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

مالك البسط والقبض ومدبر الابرام
والنقض ويا من يجيب المضطر اذا دعاه
ويكشف السوء يا مالك يا جبار يا
واحد يا قهار يا عزيز يا غفار يا من
لا تدركه الابصار وهو يدرك
الابصار يا من لا يمسك خشية
الانفاق ولا يقتر خوف الاملاق يا
كريم يا رزاق يا مبتدءا بالنعم قبل
الاستحقاق يا من ينزل الروح من
امره على من يشاء من عباده لينذر
يوم التلاق كبرت نعمتك علي وصغر

في جنبها شكري ودام غناك عني
وعظم اليك فقري اسئلك يا عالم
سري وجهري يا من لا يقدر سواه على
كشف ضري ان تصلي على محمد
رسولك المختار وحجتك على الابرار
والفجار وعلى اهل بيته الطاهرين
الاخيار و اتوسل اليك بالانزع
البطين علما و بالامام الزكي
الحسن المقتول سما فقد استشفعت
بهم اليك وقدمتهم امامي وبين يدي
حوائجي ان تزيدني من لدنك علما وتهب

لِی حُکْماً وَتَجْبُرَ کَسْرِی وَتَشْرَحَ بِالتَّقْوٰی
صَدْرِی وَتَرْحَمَنِی اِذَا انْقَطَعَ مِنَ
الدُّنْیَا اَثَرِی وَتَذْکُرَنِی اِذَا نُسِیَ ذِکْرِی
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

دُعَای ساعتِ سوم

آفتاب کی سرخی برطرف ہونے سے لیکر دن چڑھے تک ہے اور یہ ساعت منسوب ہے جناب امام حسین علیہ السلام کی طرف اور اس ساعت میں یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَمَالِکَ الرِّقَابِ وَمُسَخِّرَ السَّحَابِ وَ

مُسَھِّلَ الصِّعَابِ یَا حَلِیْمُ یَا تَوَّابُ یَا
کَرِیْمُ یَا وَھَّابُ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مَنْ
حَیْثُ مَا دُعِیَ اَجَابَ یَا مَنْ لَیْسَ لَهٗ
حَاجِبٌ وَلَا بَوَّابٌ یَا مَنْ لَیْسَ لِخَزَآئِنِهٖ
قُفْلٌ وَلَا بَابٌ یَا مَنْ لَا یُرْخٰی عَلَیْهِ سِتْرٌ
وَلَا یُضْرَبُ دُوْنَهٗ حِجَابٌ یَا مَنْ یَرْزُقُ مَنْ
یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَ
قَابِلَ التَّوْبِ شَدِیْدَ الْعِقَابِ اَللّٰھُمَّ
انْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْ فَضْلِکَ وَخَابَ
الْاَمَلُ اِلَّا مِنْ کَرَمِکَ فَاَسْئَلُکَ بِمُحَمَّدٍ
رَسُوْلِکَ وَبِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ

صفيّك وبالحسين الامام التقيّ الذي
اشترى نفسه ابتغاء مرضاتك وجاهد
الناكبين عن صراط طاعتك فقتلوه
ساغبا ظمآنا وهتكوا حرمته بغيا و
عدوانا وحملوا رأسه في الآفاق و
احلّوه محلّ اهل العناد والشقاق
اللهمّ فصلّ على محمّد وآله وجدّد
على الباغي عليه مخزيات لعنك و
انتقامك ومرديات سخطك ونكالك
اللهمّ انّي اسئلك بمحمّد وآله واستشفع
بهم اليك واقدّمهم امامي وبين يدي

حوائجي ان لا تقطع رجائي من امتنانك
ولا تخيّب تاميلي في احسانك ونوالك
ولا تهتك الستّر المسدول علي
من جهتك ولا تغيّر عنّي عوائد
طولك ونعمك ووفّقني لما يقرّبني
اليك واصرفني عمّا يباعدني عنك
واعطني من الخير افضل ما ارجو
واكفني من الشرّ ما اخاف واحذر
برحمتك يا ارحم الراحمين

دعائے ساعت چهارم

دن چڑھے سے دوپہر ڈھلے تک ہے اور یہ ساعت

امام زین العابدین علیہ السلام کی طرف منسوب ہے
اور اس ساعت میں یہ دعا پڑھنی چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْمَلِيْكُ الْمَالِكُ وَ
كُلُّ شَيْءٍ سِوٰى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ هَالِكٌ
سَخَّرْتَ بِقُدْرَتِكَ النُّجُوْمَ السَّوَالِكَ وَ
اَمْطَرْتَ بِقُدْرَتِكَ الْغُيُوْمَ السَّوَافِكَ
وَعَلِمْتَ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ
وَرَقَةٍ فِي الظُّلُمَاتِ الْحَوَالِكِ يَا سَمِيْعُ
يَا بَصِيْرُ يَا بَرُّ يَا شَكُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ
يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

۳ب

الصُّدُوْرُ يَا مَنْ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى
وَالْاٰخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ اَسْئَلُكَ
سُؤَالَ الْبَائِسِ الْحَسِيْرِ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ
تَضَرُّعَ الضَّائِعِ الْكَسِيْرِ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ
تَوَكُّلَ الْخَاشِعِ الْمُسْتَجِيْرِ وَاَقِفُ بِبَابِكَ
وُقُوْفَ الْمُؤَمِّلِ الْفَقِيْرِ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ
بِالْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَالسِّرَاجِ الْمُنِيْرِ مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَابْنِ عَمِّهٖ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
بِالْاِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَ
اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ الْمُخْفِي لِلصَّدَقَاتِ وَ
الْخَاشِعِ فِي الصَّلٰوةِ وَالدَّائِبِ الْمُجْتَهِدِ

۳ب

فِی الْمُجَاهَدَاتِ السَّاجِدِ ذِی الثَّفِنَاتِ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدْ تَوَسَّلْتُ
بِهِمْ اِلَیْکَ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِیْ وَبَیْنَ یَدَیْ
حَوَآئِجِیْ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ مِنْ مُّوَاقَعَةِ
مَعَاصِیْکَ وَتُرْشِدَنِیْ اِلٰی مُوَافَقَةِ مَا
یُرْضِیْکَ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُّؤْمِنُ بِکَ وَ
یَتَّقِیْکَ وَیَخَافُکَ وَیَرْتَجِیْکَ وَیُرَاقِبُکَ وَ
یَسْتَحْیِیْکَ وَیَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِمُوَالَاةِ مَنْ
یُّوَالِیْکَ وَیَتَحَبَّبُ اِلَیْکَ بِمُعَادَاةِ مَنْ
یُّعَادِیْکَ وَیَعْتَرِفُ لَدَیْکَ بِعَظِیْمِ نِعَمِکَ
وَاَیَادِیْکَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

٣ ب

دعائے ساعت پنجم

دوپہر ڈھلنے کے بعد چار رکعت نماز کے پڑھنے کے وقت
کی مقدار گزرنے تک ہے اور یہ ساعت حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام کیطرف منسوب ہے، اور اس ساعت کی دعا یہ ہے
اور بہتر یہ ہے کہ یہ دعا بعد نوافل زوال کی چوتھی رکعت کے پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

٣ ب

فالق الاصباح وجاعل الليل سكنا و
الشمس والقمر حسبانا ذلك تقدير العزيز
العليم يا غالبا غير مغلوب و يا شاهدا
لا يغيب يا قريب يا مجيب ذلكم الله ربي
لا اله الا هو عليه توكلت و اليه انيب
اتذلل اليك تذلل الطالبين واخضع
بين يديك خضوع الراغبين واسئلك
سؤال الفقير المسكين وادعوك تضرعا و
خيفة انك لا تحب المعتدين وادعوك
خوفا وطمعا ان رحمتك قريب من
المحسنين واتوسل اليك بخيرتك و

٣ ب

صفوتك من العالمين الذي جاء
بالصدق وصدق المرسلين محمد
عبدك ورسولك النذير المبين وبوليك
وعبدك علي بن ابيطالب امير المؤمنين
وبالامام محمد بن علي باقر علوم الاولين
والآخرين والعالم بتاويل الكتاب
المستنبين واسئلك بمكانهم عندك
وقدمهم امامي وبين يدي حوائجي
ان توزعني شكر ما اوليتني من نعمك
وتجعل لي فرجا ومخرجا من كل كرب
وغم وترزقني من حيث احتسب و من

٣ ب

حیث لا احتسب وتیسّر لی من فضلک ما
تغنینی بہٖ عن کلّ مطلب واقذف
فی قلبی رجاءک واقطع رجائی ممّن
سواک حتّٰی لا ارجو الّا ایاک انّک تجیب
الدّاعی اذا دعاک وتغیث الملھوف اذا
ناداک وانت ارحم الرّاحمین ․

دعائے ساعت ششم (۶)

اور وہ زوال کے وقت سے نماز ظہر کے وقت کے مابین چار رکعتوں
کے گزرنے کا زمانہ ہے اور یہ ساعت حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور
اس ساعت کی دعا یہ ہے اور یہ بہتر ہے کہ زوال
کے نوافل کی چھٹی رکعت کے بعد پڑھی جاوے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھمّ انت انزلت الغیث برحمتک و
علمت الغیب بمشیّتک ودبّرت الامور
بحکمتک وذلّلت الصّعاب بعزّتک و
اعجزت العقول عن علم کیفیّتک و
حجبت الابصار عن ادراک صفتک
والاوھام عن حقیقۃ معرفتک واضطرّت
الافھام الی الاقرار بوحدانیّتک
یا من یرحم العبرۃ ویقیل العثرۃ
لک العزّۃ والقدرۃ لایعزب عنک
فی الارض ولا فی السّماء مثقال ذرّۃ

٣ ب

اتوسل الیک بالنبی الامی محمد رسولک
العربی المکی المدنی الهاشمی الذی
اخرجتنا به من الظلمات الی النور و بامیر
المؤمنین علی بن ابیطالب علیه السلام
الذی شرحت به لایته الصدور و بالامام
جعفر بن محمد الصادق فی الاخبار
المؤتمن علی مکنون الاسرار صلی الله
علیه و آله و علی اهل بیته بالعشی و
الابکار اللهم انی اسئلک بهم واستشفع
بمکانهم لدیک واقدمهم امامی و بین یدی
حوائجی فاعطنی الفرج الهنی و المخرج

٣ ب

الوحی والصنع القریب والامان من الفزع
فی الیوم العصیب و ان تغفر لی موبقات
الذنوب و تستر علی فاضحات العیوب
فانت الرب وانا المربوب وانا الطالب
وانت المطلوب وانت الذی بذکرک
تطمئن القلوب وانت الذی تقذف
بالحق وانت علام الغیوب یا اکرم
الاکرمین و یا خیر الفاصلین و یا احکم
الحاکمین و یا ارحم الراحمین

دعائے ساعت هفتم (٧)

نماز ظہر کے بعد سے لیکر اس وقت تک کہ جب چار

رکعت کا وقت رہے عصر میں اور یہ ساعت منسوب ہے
جناب امام موسے کاظم علیہ السلام کیطرف اور اس ساعت کی دعا یہ ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَرْجُوُّ اِذَا اشْتَدَّ الْاَمْرُ وَاَنْتَ
الْمَدْعُوُّ اِذَا مَسَّ الضُّرُّ وَمُجِيْبُ الْمَلْهُوْفِ
الْمُضْطَرِّ وَالْمُنْجِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَ
مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَالْعَالِمُ بِوَسَاوِسِ الصُّدُوْرِ
وَالْمُطَّلِعُ عَلٰی خَفِیِّ السِّرِّ يَا غَايَةَ كُلِّ نَجْوٰی
وَمُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی يَا مَنْ لَهُ الْحَمْدُ فِی
الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی يَا مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ
السَّمٰوٰتِ الْعُلٰی اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی

لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا
بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی وَاِنْ تَجْهَرْ
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی اَللهُ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَالْمُؤْتَمَنِ
عَلٰی اَدَاءِ رِسَالَاتِكَ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ الَّذِیْ
جَعَلْتَ وَلَايَتَهُ مَفْرُوْضَةً مَعَ وَلَايَتِكَ وَ
مَحَبَّتَهُ مَفْرُوْنَةً بِرِضَاكَ وَمَحَبَّتِكَ وَبِالْاِمَامِ
الْكَاظِمِ مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ الَّذِیْ
سَئَلَكَ اَنْ تُفَرِّغَهُ لِعِبَادَتِكَ وَتُخَلِّيَهُ

يطاعتك فاجبت دعوته ان تصلّي على
محمّدٍ واله صلوة تقضي بها عنّا واجب
حقوقهم وترضي بها في اداء فروضهم و
واتوسّل اليك بهم واستشفع بمنزلتهم
وقد قدّمتهم امامي وبين يدي حوائجي
ان تجريني على جميل عوائدك وتمنحني
جزيل فوائدك وتاخذ بسمعي وبصري
وسرّي وناصيتي وقلبي وعزيمتي ولبّي
الى ما تعينني به على هواك وتقرّبني من
اسباب رضاك وتوجب لي نوافل فضلك و
تستديم لي منائح طولك يا ارحم الراحمين

دعائے ساعت هشتم (٨)

اور وہ اُس وقت ہے کہ جب سے نمازِ عصر کے پہلے چار رکعت
کا وقت ہے تا بہ نمازِ عصر اور یہ ساعت جناب امام رضا
علیہ السلام کی طرف منسوب ہے اور اس ساعت کی دعا یہ ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّٰهمّ انت الكاشف للملمّات والكافي
للمهمّات والمفرّج للكربات والسّامع
للاصوات والمخرج من الظّلمات والمجيب
للدّعوات والرّاحم للعبرات جبّار الارض
والسّموت يا وليّ يا مولي يا عليّ يا علي
يا كريم يا اكرم يا من له الاسم الاعظم

يا من علّم الانسان ما لم يعلم فاطر
السموات والارض هو يطعم ولا يطعم اسئلك
بمحمد المصطفى من الخلق المبعوث
بالحق وبامير المؤمنين الذي اوليته
فالفيته شاكرا وابتليته فوجدته صابرا
وبالامام الرضا علي بن موسى الذي اوفى
بعهدك ووثق بوعدك واعرض عن
الدنيا وقد اقبلت اليه ورغب عن زينتها
وقد رغبت فيه ان تصلي على محمد
وال محمد فقد توسلت بهم اليك وقدمتهم
امامي وبين يدي حوائجي ان تهديني الى

سبل مرضاتك وتيسر لي اسباب
طاعتك وتوفقني لابتغاء الزلفة بموالاة
اوليائك وادراك الحظوة من معاداة
اعدائك وتعينني على اداء فروضك و
استعمال سنتك وتوفقني على المحجة
المؤدية الى العتق من عذابك والفوز
برحمتك يا ارحم الراحمين

دعائے ساعت نہم

نماز عصر سے اُس وقت تک ہے کہ جب تک دو گھڑی کا
زمانہ گزرے اور یہ ساعت جناب امام محمد تقی علیہ السلام
کیطرف منسوب ہے، اور اس ساعت کی دعا یہ ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

اللّهم يا خالق الانوار و مقدر الليل و
النهار تعلم ما تحمل كل انثى و ما تغيض
الارحام و ما تزداد و كل شيء عنده بمقدار
اذا تفاقم امر طرح عليك و اذا غلقت
الابواب قرع باب فضلك و اذا ضاقت
الحاجات فزع الى سعة طولك و اذا انقطع
الامل من الخلق اتصل بك و اذا وقع
الياس من الناس وقف الرجاء عليك
اسئلك بحق النبي الاواب الذي انزلت
عليه الكتاب و نصرته على الاحزاب و

هديتنا به الى دار المآب و بامير المؤمنين
علي بن ابيطالب الكريم النصاب المتصدق
بخاتمه في المحراب و بالامام الفاضل محمد
بن علي عليه السلام الذي سئل فوفقته
لرد الجواب و امتحن فعضدته بالتوفيق و
الصواب صلى الله عليه و على اهل بيته
الاطهار ان تجعل موالاتي لهم عصمة
من النار و محجة الى دار القرار فقد
توسلت بهم اليك و قدمتهم امامي و
بين يدي حوائجي و ان تعصمني من التعرض
لمواقف سخطك و توفقني لسلوك سبيل

محبّتك ومرضاتك يا ارحم الرّاحمين ۵

دُعائے ساعت دہم (۱۰)

دو گھڑی بعد نماز عصر کے قبل اس کے کہ دھوپ میں زردی پیدا ہو اور یہ ساعت منسوب ہے، جناب امام علی نقی علیہ السلام کی طرف دعا اس ساعت میں پڑھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللّهمّ انت الولىّ الحميد الغفور الودود
المبدئ المعيد ذو العرش المجيد والبطش
الشّديد فعّال لما يريد يا من هو اقرب
الىّ من حبل الوريد يا من هو على كلّ شىءٍ
شهيد يا من لا يتعاظمه غفران الذّنوب

ولا يكبر عليه الصّفح عن العيوب اسئلك
بجلالك وبنور وجهك الّذى ملأ
اركان عرشك وبقدرتك الّتى قدّرت
بها على خلقك وبرحمتك الّتى وسعت
كلّ شىءٍ وبقوّتك الّتى ضعف لها كلّ
قوىٍّ وبعزّتك الّتى ذلّ لها كلّ عزيزٍ و
بمشيّتك الّتى صغر فيها كلّ كبيرٍ و
برسولك الّذى رحمت به العباد وهديت
به الى سبل الرّشاد وبامير المؤمنين
علىّ بن ابيطالب عليه السّلام اوّل من
امن برسولك وصدّق والّذى وفى بما

عاهد عليه وتصدق بالامام البر علي
بن محمد عليه السلام الذي كفيته حيلة
الاعداء واريتهم عجيب الاية اذ توسلوا
به في الدعاء ان تصلي على محمد و
ال محمد فقد استشفعت بهم اليك
وقدمتهم امامي وبين يدي حوائجي
وان تجعلني من كفايتك في حرز
حريز ومن كلائتك تحت عز عزيز
وتوزعني شكرا لالائك ومننك و
توفقني للاعتراف باياديك ونعمك
يا ارحم الراحمين ٥

٣ب

دعائے ساعت یازدہم

تھوڑی دیر قبل مائل بزرد ہونے آفتاب کے ہے اس وقت تک کہ آفتاب میں زردی نمایاں ہو اور یہ ساعت منسوب ہے جناب امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف

اس ساعت میں یہ دعا پڑھے

بسم الله الرحمن الرحيم

اللهم انك منزل القران وخالق الانس
والجان وجاعل الشمس والقمر بحسبان
والمبتدئ بالطول والامتنان والمبدئ
للفضل والاحسان وضامن الرزق لجميع
الحيوان لك المحامد والممادح ومنك

٣ب

العوائدُ والمنائحُ واليكَ يصعدُ الكلمُ
الطّيّبُ والعملُ الصّالحُ وانتَ العالمُ
بما تخفى الصّدورُ والجوانحُ اسئلكَ بمحمّدٍ
صلّى الله عليهِ وآلهِ رسولكَ الى الكافّةِ
واَمينكَ المبعوثِ بالرّحمةِ والرّأفةِ و
بامير المؤمنين عليّ بن ابيطالبٍ عليه السّلام
المفترضِ طاعتهُ على القريبِ والبعيدِ المؤيّدِ
بنصركَ في كلّ موقفٍ مشهودٍ وبالامامِ
الحسنِ بن عليٍّ الّذى طُرحَ للسّباعِ
فخلّصتهُ من مرابضها وامتحنَ بالدّوآبِّ
الصّعابِ فذلّلتَ لهُ مراكبها ان تصلّيَ

على محمّدٍ وآلِ محمّدٍ فقد توسّلتُ بهم
اليكَ وقدّمتهم امامى وبين يدى حوائجى
وان ترحمنى بالتّوفيقِ لتركِ معاصيكَ ما
ابقيتنى وتعيننى على التّمسّكِ بطاعتكَ
ما احييتنى وان تختمَ لى بالخيراتِ اذا
توفّيتنى وتفضّلَ علىّ بالمياسرةِ اذا
حاسبتنى وتهبَ لى العفوَ اذا كاشفتنى
ولا تكلنى الى نفسى فاضلَّ ولا تحوجنى
الى غيركَ فاذلَّ ولا تحمّلنى ما لا طاقةَ لى
بهِ فاضعفَ ولا تبتلينى بما لا صبرَ لى
عليهِ فاعجزَ واجزنى على جميلِ عوائدكَ

عِنْدِیْ وَلَا تُؤَاخِذْنِیْ بِسُوْءِ عَمَلِیْ وَلَا
تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لَا یَرْحَمُنِیْ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

دُعائے ساعت دوازدہم

بعد زرد ہونے آفتاب کے ہے غروب آفتاب تک اور یہ
ساعت منسوب ہے حضرت امام صاحب الزمان علیہ السلام
کی طرف اور اس ساعت میں یہ دعا پڑھے

ب ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ یَا خَالِقَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ وَالْمِهَادِ
الْمَوْضُوْعِ وَرَازِقَ الْعَاصِیْ وَالْمُطِیْعِ الَّذِیْ
لَیْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِیْعٌ اَسْئَلُكَ

بِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ اِذَا سُمِّیَتْ عَلٰی طَوَارِقِ
الْعُسْرِ عَادَتْ یُسْرًا وَاِذَا وُضِعَتْ عَلَی
الْجِبَالِ كَانَتْ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا وَاِذَا رُفِعَتْ
اِلَی السَّمَآءِ تَفَتَّحَتْ لَهَا الْمَغَالِقُ وَاِذَا
هَبَطَتْ اِلٰی ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اتَّسَعَتْ
لَهَا الْمَضَائِقُ وَاِذَا دُعِیَتْ بِهَا الْمَوْتٰی
انْتَشَرَتْ مِنَ اللُّحُوْدِ وَاِذَا نُوْدِیَتْ بِهَا
الْمَعْدُوْمَاتُ خَرَجَتْ اِلَی الْوُجُوْدِ وَاِذَا
ذُكِرَتْ عَلَی الْقُلُوْبِ وَجِلَتْ خُشُوْعًا وَ
اِذَا قَرَعَتِ الْاَسْمَاعَ فَاضَتِ الْعُیُوْنُ
دُمُوْعًا اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلِكَ الْمُؤَیَّدِ

ب ٣

بِالْمُعْجِزَاتِ الْمَبْعُوْثِ بِمُحْكَمِ الْاٰيَاتِ وَبِاَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ
الَّذِیْ اخْتَرْتَهٗ لِمُؤَاخَاتِهٖ وَوَصِيَّتِهٖ
وَاصْطَفَيْتَهٗ لِمُصَافَاتِهٖ وَمُصَاهَرَتِهٖ
وَبِصَاحِبِ الزَّمَانِ الْمَهْدِیِّ الَّذِیْ تَجْمَعُ
عَلٰى طَاعَتِهِ الْاٰرَاۤءَ الْمُتَفَرِّقَةَ وَتُؤَلِّفُ بِهٖ
بَيْنَ الْاَهْوَاۤءِ الْمُخْتَلِفَةِ وَتَسْتَخْلِصُ بِهٖ
حُقُوْقَ اَوْلِيَاۤئِكَ وَتَنْتَقِمُ بِهٖ مِنْ شِرَارِ
اَعْدَاۤئِكَ وَتَمْلَاُ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَّاِحْسَانًا
وَتُوَسِّعُ عَلَى الْعِبَادِ بِظُهُوْرِهٖ فَضْلًا وَّامْتِنَانًا
وَتُعِيْدُ الْحَقَّ اِلٰى مَكَانِهٖ عَزِيْزًا حَمِيْدًا وَ

تَرْجِعُ الدِّيْنَ عَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدِ
اسْتَشْفَعْتُ بِهِمْ اِلَيْكَ وَقَدَّمْتُهُمْ
اَمَامِیْ وَبَيْنَ يَدَیْ حَوَاۤئِجِیْ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ
شُكْرَ نِعْمَتِكَ فِی التَّوْفِيْقِ لِمَعْرِفَتِهٖ وَ
الْهِدَايَةِ اِلٰى طَاعَتِهٖ وَتَزِيْدَنِیْ قُوَّةً فِی
التَّمَسُّكِ بِعِصْمَتِهٖ وَالْاِقْتِدَاۤءِ بِسُنَّتِهٖ
وَالْكَوْنِ فِیْ زُمْرَتِهٖ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۤءِ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۵

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

باب چہارم ۴

اعمال برائے طلب مراد و برآمدن حاجات

دعائے حضرت امام زین العابدینؑ

جو کفعمی میں وارد ہے یَا مَنْ جَازَ کُلَّ شَیْءٍ
مَلَکُوْتًا وَقَهَرَ کُلَّ شَیْءٍ جَبَرُوْتًا اَلِجْ قَلْبِی
فَرَحَ الْاِقْبَالِ عَلَیْکَ وَاَلْحِقْنِی بِمَیْدَانِ
الصَّالِحِیْنَ لَکَ یَا مَنْ قَصَدَهُ الطَّالِبُوْنَ
فَوَجَدُوْهُ مُتَفَضِّلًا وَلَجَاَ اِلَیْهِ الْعَائِذُوْنَ

فَوَجَدُوْهُ نَوَّالًا وَاَمَّهُ الْخَائِفُوْنَ فَوَجَدُوْهُ
قَرِیْبًا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِیْ
کَذَا وَکَذَا۔ کذا وکذا کی جگہ اپنا حال عرض کرے۔

دعائے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کفعمی میں آنحضرت صلعم سے وارد ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے اُن کو
تعلیم کی حاجت بر آنے کے واسطے اور وہ یہ ہے۔ یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَیَا قَیُّوْمَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا عِمَادَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا زَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَیَا جَمَالَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَیَا غَوْثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَمُنْتَهٰی رَغْبَةِ الْعَابِدِیْنَ

وَمُنَفِّسَ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَمُفَرِّجَ الْمَغْمُوْمِيْنَ
وَصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مُجِيْبَ دَعْوَةِ
الْمُضْطَرِّيْنَ كَاشِفَ كُلِّ سُوْءٍ اِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ ؕ

دعائے حضرات اَئِمَّہ عَلَیْہِمُ السَّلَام

کتاب کافی میں امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے درگاہ باری میں
اسطرح عرض حال کر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ شَاْنًا مِّنَ
الشَّاْنِ وَقَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذٰلِكَ الشَّاْنِ
وَبِحَقِّ ذٰلِكَ الْقَدْرِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِسکے بعد اپنی حاجت طلب کرے اسلئے

کہ جب روز قیامت ہوگا تو کوئی ملک مقرب اور نبی مرسل
اور وہ بندہ جسکے قلب کا خدا نے امتحان لے لیا ہو باقی نہ رہیگا
مگر یہ کہ وہ محتاج ہوگا اُن دونوں بزرگواروں کی طرف (یعنی جناب
رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی بن ابیطالب
علیہ السلام کی طرف) روز قیامت میں

دعائے امام جعفر صادق علیہ السلام

کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے، کہ
ایک شخص نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے شکوہ
کیا کہ میری دعا مستجاب نہیں ہوتی فرمایا تو کہاں تھا
کہ دعائے سریع الاجابت سے دور رہا اُس شخص نے عرض کیا
وہ کونسی دعا ہے حضرت نے فرمایا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ

بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ
الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ النُّوْرِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ
الْمُبِيْنِ الَّذِىْ هُوَ نُوْرٌ مَعَ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِّنْ
نُوْرٍ وَنُوْرٌ فِىْ نُوْرٍ وَنُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ وَنُوْرٌ
فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ يُضِئُ بِهٖ كُلُّ ظُلْمَةٍ
وَيُكْسَرُ بِهٖ كُلُّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَكُلُّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ لَا تَقَرُّ بِهٖ اَرْضٌ وَلَا تَقُوْمُ بِهٖ سَمَاءٌ وَ
يَأْمَنُ بِهٖ كُلُّ خَائِفٍ وَيَبْطُلُ بِهٖ سِحْرُ كُلِّ
سَاحِرٍ وَبَغْىُ كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ
يَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهِ الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَيَسْتَقِرُّ بِهٖ
الْفُلْكُ حِيْنَ يَتَكَلَّمُ بِهِ الْمَلَكُ فَلَا يَكُوْنُ

لِلْمَوْجِ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ وَهُوَ اسْمُكَ الْاَعْظَمُ
الْاَعْظَمُ الْاَجَلُّ الْاَجَلُّ النُّوْرُ الْاَكْبَرُ
الَّذِىْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ بِهٖ
عَلٰى عَرْشِكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَ
اَهْلِ بَيْتِهٖ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِهِمْ اَنْ تُصَلِّىَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ بِىْ كَذَا وَ
كَذَا اور كذا وكذا كى جگہ اپنى حاجات كو عرض كرے
اور خواص السّور میں کفعمی سے نقل ہے کہ جو کوئی شخص سورۂ
قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ کو طلوع آفتاب کے وقت
دس مرتبہ پڑھے بعد اسکے دعا مانگے ضرور اس کا
مطلب بر آئیگا اور یاد رہے کہ ادعیۂ حاجت کے بعد

ماشاء اللہ لا حول و لا قوۃ الا باللہ کہتا جائے
اسلئے کہ کافی کلینی میں امام جعفر صادق علیہ السلام
سے وارد ہے کہ جو شخص کسی حاجت کیواسطے دعا کرے
اور بعد اسکے اس کلمہ شریفہ کو کہے اللہ عزوجل
فرماتا ہے کہ میرے بندے نے نقصان کو اپنی طرف
نسبت کرلیا اور اپنے کام کو مجھ پر چھوڑ دیا اے فرشتو
جو اسکی کاروائی پر تعینات ہو اسکی حاجت کو روا کرو

نماز حاجت

جس کو کتاب اقبال میں امام جعفر صادق علیہ السلام
سے روایت کیا ہے کہ جب کسی کو تم میں سے کوئی مشکل
پیش آوے تو چاشت کے وقت جب آفتاب اتنا بلند ہو

جس قدر سہ پہر کو عصر کے وقت پر ہوتا ہے چھ رکعت
نماز پڑھے پس بقبلہ ہاتھ اٹھا کر کہے اَللّٰھُمَّ
اٰتِنَا بِالْعَافِیَةِ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَ کَیْفَ
شِئْتَ وَ اَنّٰی شِئْتَ فَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ
کَیْفَ شِئْتَ البتہ حقتعالیٰ اس مشکل کو آسان فرما دیگا

دیگر

نماز حاجت جو مصباح کفعمی میں امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کو کوئی سختی پیش آوے تو
غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھے اور کروٹ سے لیٹ کر
اپنا رخسارہ داہنے ہاتھ پر رکھ کر کہے یَا مُعِزَّ کُلِّ
ذَلِیْلٍ وَ یَا مُذِلَّ کُلِّ عَزِیْزٍ وَ حَقِّكَ لَقَدْ

شقّ علیّ کذا وکذا اور کذا وکذا کی جگہ اپنے
رنج وغم کو ذکر کرے جو شخص اس عمل کو بجالاویگا۔
ضرور صعوبت اور تکلیف اُسکی دور ہوگی

نمازِ حاجتِ دیگر

کتاب مذکور میں حضرت امام صادق علیہ السلام سے مروی
ہے کہ جس کو کوئی مشکل درپیش ہو متوسّل ہو اللہ تعالےٰ
سے اور وضو کر کے صدقہ دے کسی چیز کو کم یا زیادہ اور
مسجد میں جاکر دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد اللہ تعالےٰ
کی حمد و ثنا کرے اور پیغمبر پر اور اُن کی آل پر درود
بھیجے بعد ازاں کہے اَللّٰھُمَّ اِنْ عَافَیْتَنِیْ
مِمَّا اَخَافُ مِنْ کَذَا وَکَذَا لَاَشْکُرَنَّ نِعْمَتَکَ

بکذا وکذا اللہ تعالیٰ اُسکی مراد پوری کرے گا

نمازِ حاجتِ دیگر

شیخ کلینی نے کافی میں امام محمد باقر علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جب کوئی مطلب ہم خدا سے چاہے
تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور تشہد میں حقتعالےٰ
کی تعظیم بجالا یعنی مستحبات تشہد کو پڑھے اور درود
پڑھے اور سلام کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِاَنَّکَ مَلِکٌ وَاَنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
مُقْتَدِرٌ وَبِاَنَّکَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ یَکُوْنُ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ
نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ

یارسول اللہ انی اتوجہ بک الی اللہ ربک
وربی لینجح لی بک طلبتی اللھم
بنبیک انجح لی طلبتی بمحمد بعد
اسکے اپنی حاجت طلب کرا ور عمل شروع کرنے سے
پہلے دس مرتبہ یارب یارب کا کہنا ہی اسواسطے
کہ کافی میں لکھا ہے کہ جناب امام صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ جو شخص اپنے مطلب کے شروع کرنے سے پہلے
دس دفعہ یارب کہے تو ان ملائکہ کیطرف سے جو اس
کی کاروائیونکے لئے معین ہیں ندا آتی ہے
لبیک کیا مطلب ہے اسی طرح ایک سانس میں
یاربی یا اللہ یاربی یا اللہ کہنا کافی ھے

۵ باب پنجم

اعمال طلب رزق

دعای اول (۱)

جو کافی میں شیخ کلینی نے نقل کی ہے جناب رسولخدا
سے یارازق المقلین ویاراحم
المساکین ویاولی المؤمنین یا
ذاالقوۃ المتین صل علی محمد و
اھل بیتہ وارزقنی وعافنی و
اکفنی ما اھمنی

دُعائے دُوم (۲)

حضرت رسولؐ خدا سے دفع بیماری اور فقر کے لئے
منقول ہے کہ اس طرح پڑھے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ
الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ
یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ
شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ
مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا

دُعائے سُوم (۳)

امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ
مِنْ فَضْلِکَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ رِزْقًا

وَاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بَلَاغًا لِّلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
صَبًّا صَبًّا هَنِیْٓئًا مَّرِیْٓئًا مِّنْ غَیْرِ کَدٍّ وَّلَا
مَنٍّ مِّنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ اِلَّا سَعَةً مِّنْ
فَضْلِکَ الْوَاسِعِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا
اللهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِکَ اَسْئَلُ وَ
مِنْ عَطِیَّتِکَ اَسْئَلُ وَمِنْ یَدِکَ الْمَلْآٰی اَسْئَلُ

دعائے چہارم (۴)

اُنھیں حضرت سے منقول ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ
تَکَفَّلْتَ بِرِزْقِیْ وَرِزْقِ کُلِّ دَآبَّةٍ یَا
خَیْرَ مَدْعُوٍّ وَیَا خَیْرَ مَنْ اَعْطٰی وَیَا خَیْرَ
مَنْ سُئِلَ وَیَا اَفْضَلَ مُرْتَجًی اِفْعَلْ بِیْ

کذا وکذا اور کذا وکذا کی جگہ اپنا مطلب بیان کرے

دُعائے پنجم (۵)

ب ۵

ادعیہ سرّ قدسیہ سے ہے کہ جس پر ناداری غالب ہو اور اُس
سے نجات چاہے اِس دعا کو پڑھے میں فقر کو اُس سے دُور کر
دُونگا اور توانگری عطا کرونگا اور اُس کو قانع
کر دُونگا یَا مُحِلَّ کُنُوْزِ اَهْلِ الْغِنٰی وَیَا مُغْنِیَ
اَهْلِ الْفَاقَةِ مِنْ سَعَةِ تِلْكَ الْكُنُوْزِ
بِالْعَائِدَةِ اِلَيْهِمْ وَالنَّظَرِ لَهُمْ يَا اَللّٰهُ لَا
يُسَمّٰی غَيْرُكَ اِلٰهًا اِنَّمَا الْاٰلِهَةُ كُلُّهَا
مَعْبُوْدَةٌ دُوْنَكَ بِالْفِرْيَةِ وَالْكِذْبِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا سَادَّ الْفَقْرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسْرِ وَيَا

ب ۵

كَاشِفَ الضُّرِّ وَيَا عَالِمَ السَّرَائِرِ اِرْحَمْ هَرَبِيْ
اِلَيْكَ مِنْ فَقْرِيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَالِّ
فِيْ غِنَاكَ الَّذِيْ لَا يَفْتَقِرُ ذَاكِرُهٗ اَبَدًا
اَنْ تُعِيْذَنِيْ مِنْ لُزُوْمِ فَقْرٍ اَنْسٰى بِهِ الدِّيْنَ
اَوْ بُسُوْطِ غِنًى اَفْتَتِنُ بِهٖ عَنِ الطَّاعَةِ
بِحَقِّ نُوْرِ اَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَطْلُبُ اِلَيْكَ
مِنْ رِزْقِكَ كَفَافًا لِلدُّنْيَا تَعْصِمُ بِهٖ
الدِّيْنَ لَا اَجِدُ لِيْ غَيْرَكَ مَقَادِيْرُ الْاَرْزَاقِ
عِنْدَكَ فَانْفَعْنِيْ مِنْ قُدْرَتِكَ فِيْهَا
بِمَا تَنْزِعُ بِهٖ مَا نَزَلَ بِيْ مِنَ الْفَقْرِ
يَا غَنِيُّ

دُعائے ششم (۶)

جنابِ رسولِ خدا سے روایت ہے کہ دفعِ فقر کے واسطے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

دُعائے ہفتم (۷)

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جب صبح ہو ان کلمات کو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَرَّفَنِیْ نَفْسَہٗ وَلَمْ یَتْرُکْنِیْ عَمْیَانَ الْقَلْبِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ اُمَّۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَ رِزْقِیْ فِیْ یَدِہٖ وَ

لَمْ یَجْعَلْہُ فِیْ اَیْدِی النَّاسِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ سَتَرَ عَوْرَتِیْ وَلَمْ یَفْضَحْنِیْ بَیْنَ النَّاسِ

نماز و دعا برائے وسعتِ رزق (۱)

جنابِ رسولِ خداؐ سے روایت ہے کہ ادائے قرض اور اعانتِ خرچ عیال کیلئے وضو مع مستحبات کے بجا لاوے بعد اس کے دو رکعت نماز پڑھے اچھی طرح رکوع باقاعدہ مع مسنونات کے بجا لاوے بعد نماز کے پڑھے یَا مَاجِدُ یَا وَاجِدُ یَا کَرِیْمُ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ رَبِّکَ وَرَبِّیْ وَرَبِّ کُلِّ شَیْءٍ

ان تصلی علی محمد واهل بیته
واسئلك نفحة كريمة من نفحاتك
وفتحا يسيرا ورزقا واسعا الم به
شعثي واقضي به ديني واستعين
به على عيالي۔

نماز ودعا (٢)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے، کہ حضرت نے
ابن طیارہ کو تعلیم کیا اور فرمایا کہ جب تو گھر سے بازار
کا قصد کرے تو دو رکعت نماز پڑھ اور اسکے بعد یہ
کہہ توجهت بلا حول مني ولا قوة
ولكن بحولك وقوتك ابرء من الحول

والقوة الا بك فانت حولي ومنك
قوتي اللهم فارزقني من فضلك
الواسع رزقا كثيرا طيبا فانا خافض
في عافيتك فانه لا يملكها
احد غيرك

باب ششم

اعمال جہت ادائے قرض

دعائے اول

ادعیہ سرّ قدسیہ سی ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ اے محمدؐ
جس کو قرض نے دبا رکھا ہو وہ اگر اس دعا کو پڑھیگا
تو میں اُسکی فکر کو رفع کرونگا اور اُسکے قرض کو ادا
کرونگا اور وہ دعا یہ ہے یَا مُبْتَلِی الْفَرِیقَیْنِ
اَهْلِ الْفَقْرِ وَاَهْلِ الْغِنٰی وَجَازِیَهُمْ
بِالصَّبْرِ فِی الَّذِی ابْتَلَیْتَهُمْ بِهٖ وَیَا

مُزَیِّنَ حُبَّ الْمَالِ عِنْدَ عِبَادِهٖ وَمُلْهِمَ
الْاَنْفُسِ الشُّحَّ وَالسَّخَاءَ وَفَاطِرَ الْخَلْقِ
عَلَی الْفَظَاظَةِ وَاللِّیْنِ غَمَّنِی دَیْنُ
فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفَضَحَنِی بِمَنِّهٖ عَلَیَّ
بِهٖ وَاَعْیَانِی بَابُ طَلِبَتِهٖ اِلَّا مِنْكَ یَا
خَیْرَ مَطْلُوبٍ اِلَیْهِ الْحَوَائِجُ یَا مُفَرِّجَ
الْاَهَاوِیلِ فَرِّجْ هَمِّی وَاَهَاوِیلِی فِی
الَّذِی لَزِمَنِی مِنْ دَیْنِ فُلَانٍ بِتَیْسِیرِكَ
لِی مِنْ رِزْقِكَ فَاقْضِهٖ یَا قَدِیرُ وَلَا تُهِنِّی
بِتَاْخِیرِ اَدَائِهٖ وَلَا بِتَضْیِیقِهٖ عَلَیَّ وَیَسِّرْ
لِی اَدَائَهٗ فَاِنِّی بِهٖ مُسْتَرَقٌّ فَفُكَّ

رِقّی مِنْ سَعَتِكَ الَّتِیْ لَا تَبِیْدُ وَلَا
تَغِیْضُ اَبَدًا

دُعائے دُوم

مِصباحِ کفعمی میں امام جعفر صادق سے مروی
ہے کہ ہر ایک پیغمبر نے اپنے اہل بیت میں ایک
دُعائے مستجاب چھوڑی ہے ہمارے پیغمبر صلعم نے
ہمارے لئے دو دُعائیں مُستجاب چھوڑی ہیں
ایک دُعائے مستجاب ہماری سختیوں کے واسطے
اور وہ یہ ہے یَا دَائِمًا لَمْ یَزَلْ یَا اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ
اٰبَائِیْ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِنَا كَذَا وَكَذَا دوسری دُعا

ہماری حاجتوں کے واسطے اور ادائے قرض کیلئے
ہے اور وہ یہ ہے یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ
وَلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ یَا اللّٰهُ یَا رَبِّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ
وَافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا

دُعائے سُوم

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِحُرْمَةِ
وَجْهِكَ الْکَرِیْمِ اقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ
چاہیئے کہ اس دعا کو مکرر پڑھے

دُعائے چہارم

ایک روایت میں جمعہ کو پڑھنی چاہیئے اور دوسری

روایت میں جمعہ کی تخصیص نہیں ہی اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ
عَمَّنْ سِوَاكَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

دعائے پنجم (۵)

کفعمی نے مصباح میں جناب رسول خدا سے روایت
کیا ہی کہ جو شخص اس نماز کو پڑھے اللہ تعالےٰ اُس کے
قرض کو ادا کرے اگرچہ اُس کا قرض اس قدر ہو کہ جس قدر
سونا زمین کو پُر کر دے اور یہ دو رکعت ہیں جس طریق
سے چاہے پڑھے جب فارغ ہو تو کہے اَللّٰھُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِی اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِیْ مِنْهُمَا
مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَآءُ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاقْضِ
عَنِّیْ دَيْنِیْ

باب هفتم

در بیان نفرین و بد دعا کردن برائے دشمنان دنیا و دین

دعائے اول (۱)

کلینی نے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے روایت کیا ہے کہ اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ اطْرُقْهُ بِبَلِیَّةٍ لَا اُخْتَ لَهَا وَاَبِحْ حَرِیْمَهٗ

دعائے دوم

حضرت امام جعفر صادقؑ نے علاء ابن کامل کو تعلیم کیا

تھا کہ یہ پڑھا کرا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكْفِیْ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَكْفِیْ مِنْكَ شَیْءٌ فَاكْفِنِیْ اَمْرَ فُلَانٍ بِمَ شِئْتَ وَكَیْفَ شِئْتَ وَمِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ

دعائے سوم (۳)

جو کفعمی میں امام موسیٰ کاظمؑ سے مروی ہے یَا عُدَّتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَیَا غَوْثِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ اُحْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ بِرُكْنِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ یَا ذَا الْقُوَّةِ الْقَوِیَّةِ یَا ذَا الْمِحَالِ الشَّدِیْدِ وَیَا ذَا الْعِزَّةِ الَّتِیْ كُلُّ خَلْقِكَ لَهَا ذَلِیْلٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

الِ مُحَمَّدٍ وَاکْفِنِی ظَالِمِی وَانْتَقِمْ لِی مِنْهُ

دُعَائ چهارم

جو منہاج الصلاح میں ظالم پر نفرین کرنیکے لئے مذکور ہوئی ہے یَا قَاصِمَ الْاَکَاسِرَةِ وَقَاتِلَ الْجَبَابِرَةِ اَصْبَحْتُ مُذَلَّلًا مَقْهُورًا فَرَّقَ عَدُوِّی بَیْنِی وَبَیْنَ اَوْلَادِی وَعِیَالِی فَیَا رَادَّ یُوسُفَ عَلٰی یَعْقُوبَ وَیَا رَادَّ رَحْمَةً عَلٰی اَیُّوبَ فَرِّجْ عَنِّی السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ فَاِنَّكَ حَلِیْمٌ ذُوْ اَنَاةٍ وَلَا صَبْرَ لِی عَلٰی حِلْمِكَ وَاَنَاتِكَ فَرِّجْ عَنِّی وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ وَلَا تَكِلْنِی اِلٰی نَفْسِی

طَرْفَةَ عَیْنٍ فَاِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

دُعَائ پنجم (۵)

جو مصباح میں ائمہ علیہم السلام سے مروی ہے جس شخص پر کوئی ظالم ظلم کرے اور اُس کا پیچھا نہ چھوڑے تو غسل کرنا چاہئے اور وضو کرکے دُ رکعت نماز پڑھے جب فارغ ہو تو یہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ ظَلَمَنِی وَاعْتَدٰی عَلَیَّ وَنَصَبَ لِی وَاَمَضَّنِی وَاَرْمَضَنِی وَاَذَلَّنِی وَاَخْلَقَنِی اَللّٰهُمَّ فَكِلْهُ اِلٰی نَفْسِهِ وَهُدَّ رُكْنَهُ وَعَجِّلْ جَائِحَتَهُ

وَاسْلُبْهُ نِعْمَتَكَ عِنْدَهُ وَاقْطَعْ رِزْقَهُ
وَابْتُرْ عُمْرَهُ وَامْحُ اَثَرَهُ وَسَلِّطْ عَلَيْهِ
عَدُوَّهُ وَخُذْهُ فِيْ مَاْمَنِهٖ كَمَا ظَلَمَنِيْ
وَاعْتَدٰى عَلَيَّ وَنَصَبَ لِيْ وَاَمَضَّ
وَاَرْمَضَ وَاَذَلَّ وَاَخْلَقَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْتَعِيْذُ بِكَ عَلٰى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
فَاَعِذْنِيْ فَاِنَّكَ اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ
تَنْكِيْلًا اِس ظالم کو مہلت ظلم کرنیکی نہ ملیگی
اِس عمل کو تین دفعہ کرنا چاہئے

ب

ب

باب ٨ ہشتم

ادعیہ و اعمال باعث ایمنی از حاکم ظالم

دُعائی اوّل (۱)

جو کافی میں شیخ کلینی نے امام جعفر صادقؑ سے نقل
کی ہے کہ اُس حاکم کے سامنے جانیکے وقت جس سے
خوف ہو اس دُعا کو پڑھے بِاللّٰهِ اَسْتَفْتِحُ وَ
بِاللّٰهِ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ لِيْ صُعُوْبَتَهُ
وَسَهِّلْ لِيْ حُزُوْنَتَهُ فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا تَشَاۤءُ

٨ ب

وَ تُثْبِتُ وَ عِنْدَكَ اُمُّ الْكِتَابِ

دُعَای دُوُم (۲)

حَسْبِیَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَامْتَنَعْتُ بِحَوْلِ
اللهِ وَقُوَّتِهٖ مِنْ حَوْلِهِمْ وَقُوَّتِهِمْ وَ
امْتَنَعْتُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ

دُعَای سُوُم (۳)

عدۃ الداعی میں امام موسی کاظمؑ سے روایت ہے کہ
جب حاکم کے پاس جاوے تو دائیں بائیں آگے پیچھے
اوپر نیچے چھئوں سمت اس کو پڑھے بِسْمِ اللهِ

۸ ب

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِقُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ
اَللهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ
لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور جب سامنا ہو پھر اسی کو تین
مرتبہ پڑھے اور پڑھتے وقت بائیں ہاتھ کی ایک
انگلی خم کرلے اور جب تک اُس کے سامنے سے بلکہ
اُسکے مکان سے باہر نہ نکل آوے اُنگلی کو مت کھولے

دُعائے چہارم و پنجم (۴)(۵)

جن کو حضرت امام موسی کاظمؑ نے ہارون کی ملاقات
کے وقت پڑھا جس کے سبب سے اُسکے شر سے بچے
کہ وہ حضرت کے قتل کا قصد رکھتا تھا جن میں سے
پہلی یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ حَفِظْتَ الْغُلَامَیْنِ

۸ ب

لِصَلَاحِ اَبَوَيْهِمَا فَاحْفَظْنِي لِصَلَاحِ
اٰبَائِي اور دوسری یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكْفِي
مِنْ كُلِّ اَحَدٍ وَلَا يَكْفِي مِنْكَ اَحَدٌ
فَاكْفِنِيهِ بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ وَ
اَنّٰى شِئْتَ

دُعائے ششم (۶)

جس کو جناب صادقؑ نے جبکہ آپ منصور دوانقی کے
پاس رَبذہ میں تشریف لیگئے تھے پڑھا تھا اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ تَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْكَ
شَيْءٌ فَاكْفِنِي بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ شِئْتَ
وَمِنْ حَيْثُ شِئْتَ وَاَنّٰى شِئْتَ ٭

باب نہم (۹)

اعمال و ادعیہ برائے دفع غمّ وہمّ

ہم سے مراد وہ رنج ہے جو آئندہ کی بابت ہو
اور غم سے مُراد وہ رنج ہے جو گذشتہ کی نسبت ہو

دُعائے نخستین

کافی کلینی میں رسولِ خداصلعم سے مروی ہے کہ
جسکو کوئی رنج وفکر پیش آوے یا کسی بات کا
ملال پہنچا ہو یا کوئی بلا یا تنگدستی پیش آوے تو

اس دعا کو پڑھے اَللّٰہُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِہٖ
شَیْئًا تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ

دُعَائے دُوُمِیْن

کافی میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے
کہ جب کسی امر سے تجھکو خوف ہو تو یہ کہہ اَللّٰھُمَّ
اِنَّکَ لَا یَکْفِیْ مِنْکَ اَحَدٌ وَاَنْتَ تَکْفِیْ
مِنْ کُلِّ اَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَاکْفِنِیْ
کَذَا وَکَذَا

دُعَائے سوئین

انھیں حضرتؑ نے فرمایا کہ محلّ خوف میں پڑھنا چاہئے
یَا کَافِیًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَلَا یَکْفِیْ مِنْکَ

ب ۹

شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِکْفِنِیْ مَا
اَھَمَّنِیْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

دُعَائے چارُمین

حضرت امام زین العابدینؑ نے فرمایا کہ جب ان
کلمات کو کہہ لیتا ہوں تو پھر مجھکو خوف نہیں اگر
تمام جن و انس بھی مجھ پر مجتمع ہوں اور وہ کلمات
یہ ہیں بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ
وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ اَسْلَمْتُ نَفْسِیْ وَاِلَیْکَ وَجَّھْتُ
وَجْھِیْ وَاِلَیْکَ اَلْجَاْتُ ظَھْرِیْ وَاِلَیْکَ

ب ۹

فوّضتُ امری اللّٰهُمّ احفظنی بحفظ
الایمانِ من بینِ یدیّ ومن خلفی
وعن یمینی وعن شمالی ومن فوقی
ومن تحتی ومن قبلی وادفع عنّی
بحولِك وقوّتك فانّه لاحول و لا
قوّة الّا بك

دعائے پنجمین

عدّۃ الداعی میں امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے
کہ جو کسی ورطہ یا ہلاکت میں واقع ہو سات مرتبہ کہے

بسم اللّٰهِ الرّحمٰن الرّحیم و لاحول
ولا قوّة الّا باللّٰهِ العلیّ العظیم

باب دهم

ادعیہ جہت پناہ یافتن از شیاطین جن و انس

کافی کلینی میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے
کہ اس دُعا کا پڑھنا شرِّ شیاطینِ جن و انس اور
ضررِ حیواناتِ موذی سے امان میں رہنے کا سبب ہے

دُعائے اوّل

اَعُوذُ بعزّةِ اللّٰهِ وَاَعُوذُ بقدرةِ اللّٰهِ وَ
اَعُوذُ بجلالِ اللّٰهِ وَاَعُوذُ بعظمةِ اللّٰهِ
وَاَعُوذُ بعفوِ اللّٰهِ وَاَعُوذُ بمغفرةِ اللّٰهِ

وَاَعُوْذُ بِرَحْمَةِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللهِ
الَّذِیْ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَعُوْذُ
بِكَرَمِ اللهِ وَاَعُوْذُ بِجَمْعِ اللهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَرِیْدٍ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ قَرِیْبٍ اَوْ بَعِیْدٍ اَوْ ضَعِیْفٍ
اَوْ شَدِیْدٍ وَمِنْ شَرِّ السَّامَّةِ وَالْهَامَّةِ
وَالْعَامَّةِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ صَغِیْرَةٍ اَوْ
كَبِیْرَةٍ بِلَیْلٍ اَوْ نَهَارٍ وَمِنْ شَرِّ فُسَّاقِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

دُعائے دُوم (۲)

جو کفعمی میں منقول ہی کہ جبرئیل نے جناب پیغمبرِ خدا

کو واسطے دفع شر اُس عفریت کے جو آگ کے شعلے ہاتھ
میں لیکر حضرتؐ کے سامنے آتا تھا تعلیم کیا حضرتؐ نے
اُس کو پڑھا وہ دیو مُنہ کے بل اَوندھا گرا اور وہ
شعلہ جو وہ لئے ہوئے تھا گل ہوگیا اور وہ کلمات
یہ ہیں اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِ اللهِ وَكَلِمَاتِهِ
التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا
فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ
مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ
مَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ
وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا
طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ

دُعَائے سوم (۳)

امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ اِس دُعا کو جس شخص پر پڑھیں وُہ جِنّ وانس اور مُوذی جانوروں کے آسیب سے اور نظر بد سے امان میں ہیگا بِسْمِ اللهِ الْجَلِيْلِ اُعِيْذُ فُلَانًا اور نام اُس شخص کا لیوے بِاللهِ الْعَظِيْمِ مِنَ الْهَامَّةِ وَالسَّامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ نَفْثِهِمْ وَبَغْيِهِمْ وَنَفْخِهِمْ وَبِاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ اسکے بعد آیۃ الکرسی کو پڑھے اور پھر کہے بِسْمِ اللهِ اُعِيْذُ فُلَانًا بِاللهِ الْجَلِيْلِ مِنَ الْهَامَّةِ

وَالسَّامَّةِ وَاللَّامَّةِ وَالْعَامَّةِ وَمِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ نَفْثِهِمْ وَبَغْيِهِمْ وَنَفْخِهِمْ

دعائے چہارم

امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ فریضہ کے بعد اِس کا پڑھنا جبرئیلؑ کے پروں سے لپیٹنا ہے خود پڑھنے والے کے واسطے اور اہل و عیال اور مال کے حق میں یعنی یہ سب کل آفات سے امان میں ہو جاوینگے اَسْتَوْدِعُ اللهَ الْعَظِيْمَ الْجَلِيْلَ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوُلْدِيْ وَمَنْ يَعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ اَسْتَوْدِعُ اللهَ الْمَرْهُوْبَ الْمَخُوْفَ

الْمُتَضَعْضِعَ لِعَظَمَتِهٖ كُلُّ شَيْءٍ نَفْسِي
وَاَهْلِي وَمَالِي وَوُلْدِي وَمَنْ يَعْنِينِي
اَمْرُهٗ

دُعائی پنجم (۵)

جسے جناب پیغمبر خدا صلعم نے حضرت علیؑ کو تعلیم کیا
تھا اور فرمایا تھا کہ اس دعا کا پڑھنا اس بات کا ذریعہ
ہے کہ حق تعالیٰ کل بلیات کو دفع کریگا بِسْمِ
اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَاحَوْلَ وَ
لَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

باب یازدہم

ادعیہ جہت حفظ از نظر بد و دفع سحر

دُعائی اوّل (۱)

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے مکارم الاخلاق
میں کہ نظر بد کی تاثیر برحق ہے اس سے غافل نہ ہو
اپنے حق میں اور دوسروں کے حق میں جب تمکو
نظر کا خیال ہو اپنے اوپر یا اپنی نظر کا دوسرے کیلئے
تو اس کو تین مرتبہ پڑھو ماشاءَ اللہ لاحول

ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۵

دعای دوم (۲)

جو جامع الجامع میں پیغمبر خدا صلعم سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص کسی چیز کو دیکھے اور وہ اسکو اچھی اور بھلی لگے تو نظر لگنے کی نظر سے کہے اللہ اللہ

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ ۵

دعای سوم (۳)

مصباح کفعمی میں نقل ہے کہ اگر سحر کا ڈر ہو تو یہ پڑھے

قال لهم موسى القوا ما انتم ملقون فلما القوا قال موسى ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل

المفسدين ويحق الله الحق بكلماته ولو كره المجرمون وقدمنا الى ما عملوا من عمل فجعلناه هباء منثورا بل نقذف بالحق على الباطل فيدمغه فاذا هو زاهق ولكم الويل مما تصفون والق ما في يمينك تلقف ما صنعوا انما صنعوا كيد ساحر ولا يفلح الساحر حيث اتى فالقى السحرة سجدا قالوا امنا برب هارون وموسى ۵

دعای چهارم (۴)

جو ادعیہ سر قدسیہ ہی مضمون روایت یہ ہے کہ اے

محمدؐ ! جو شخص سحر سے عافیت میں رہنا چاہے وہ اس
دعا کو پڑھے کسی ساحر کا سحر اس پر اثر نہ کریگا جن ہو۔
یا انسان اور وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُوسٰی
وَخَاصَّہٗ بِکَلَامِہٖ وَھَازِمَ مَنْ کَادَہٗ
بِسِحْرِہٖ بِعَصَاہُ وَمُعِیْدَھَا بَعْدَ الْعَوْدِ
ثُعْبَانًا وَّمُلْقِفَھَا اِفْکَ اَھْلِ الْاِفْکِ
وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِیْنَ وَمُبْطِلَ کَیْدِ
اَھْلِ الْفَسَادِ مَنْ کَادَنِیْ بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ
عَامِدًا اَوْ غَیْرَ عَامِدٍ اَعْلَمُہٗ اَوْ لَا اَعْلَمُہٗ
اَخَافُہٗ اَوْ لَا اَخَافُہٗ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ
السَّمٰوٰتِ عَمَلَہٗ حَتّٰی تُرْجِعَہٗ عَنِّیْ غَیْرَ

نَافِذٍ وَّلَا ضَارٍّ لِّیْ وَلَا شَامِتٍ بِیْ اِنِّیْ
اَدْرَءُ بِعَظَمَتِکَ فِیْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ فَکُنْ
لِّیْ مِنْھُمْ مُدَافِعًا اَحْسَنَ مُدَافَعَۃٍ وَّ
اَتَمَّھَا یَا کَرِیْمُ

دعائے پنجم ۵

طب الائمہؑ میں منقول ہے کہ دفع سحر کیواسطے نماز
شب کے بعد سحر کے وقت سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔
بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ سَنَشُدُّ عَضُدَکَ
بِاَخِیْکَ وَنَجْعَلُ لَکُمَا سُلْطَانًا فَلَا
یَصِلُوْنَ اِلَیْکُمَا بِاٰیٰتِنَا اَنْتُمَا وَمَنِ
اتَّبَعَکُمَا الْغَالِبُوْنَ

باب ۱۲ دوازدہم

اعمال و ادعیۂ برائے بیماران

دعائے اوّل (۱)

جو امام جعفر صادقؑ نے اپنے بعض فرزندوں کو جب وہ علیل تھے تعلیم فرمایا تھا کہ پڑھیں اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِكَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَائِكَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَائِكَ فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ

دعائے دوم (۲)

امام جعفر صادقؑ سے طلب شفاء کے واسطے اس کا پڑھنا منقول ہے یَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَمُذْهِبَ الدَّآءِ اَنْزِلْ عَلٰی مَا بِیْ مِنْ دَآءٍ شِفَآءً

دعائے سوم (۳)

جو مہج الدعوات میں حضرت امیر المومنینؑ سے روایت ہے کہ جو مریض اسکو پڑھیگا شفا پائیگا انشاءاللہ تعالیٰ اِلٰهِیْ كُلَّمَا اَنْعَمْتَ عَلَیَّ بِنِعْمَةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا شُكْرِیْ وَكُلَّمَا ابْتَلَیْتَنِیْ بِبَلِیَّةٍ قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِیْ فَیَا مَنْ قَلَّ شُكْرِیْ عِنْدَ نِعْمَتِهٖ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَ یَا مَنْ

قلّ صبری عند بلائہٖ فلم یخذلنی و
یامن رانی علی الخطایا فلم یفضحنی
و یامن رانی علی المعاصی فلم یعاقبنی
علیھا صلّ علی محمّد و ال محمّد و اغفر
لی ذنوبی واشفنی من مرضی انّک
علی کلّ شیءٍ قدیر

عمل آب نیسان

یعنی نوش کرنا اُس بارش کے پانی کا ہے جو نوروز کے
۲۳ دن بعد سے لیکر ۳۰ کے اندر برستا ہے چاہئے کہ زمین پر گرنے سے
پہلے لیلیا گیا ہو حدیث میں پیغمبر خدا سے روایت ہے کہ جو
شخص آب نیسان لے اور اُس پانی پر الحمد اور آیۃ الکرسی

اور چاروں قُل کو ستّر ستّر مرتبہ پڑھے اور اُس کو پیے
حق تعالیٰ اُسکے دل کو نور اور روشنی سے پُر کریگا
اور حکمت اُس کی زبان پر جاری ہوگی اور جو شخص
اُس پانی کو پیے گا اُس کے بدن سے تمام دُکھ درد
بیماریاں دفع ہو جائینگی اور دوسری روایت میں
لکھا ہے کہ سورۂ انّا انزلناہ اور واللہ اکبر و
لا الٰہ الّا اللہ اور اللّٰھمّ صلّ علی محمّد
و ال محمّد کو بھی ستّر ستّر مرتبہ پڑھے

نماز برائے شدّت مرض

جو کافی میں جناب صادقؑ سے مروی ہے کہ اُن کے
بھانجے اسمٰعیل اس شدّت سے بیمار ہوئے کہ سب کو

اُنکی قضا کا یقین ہوگیا تو آنجنابؑ نے اسمٰعیل
کی ماں اُمِّ سلمہ سے فرمایا کہ کوٹھے کی چھت پر
جاکر زیرِ آسمان دو رکعت نماز پڑھ اور نماز کے بعد
کہہ اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ وَھَبْتَهٗ لِیْ وَلَمْ یَكُ
شَیْئًا اَللّٰھُمَّ وَاِنِّیْ اَسْتَوْھِبُكَهٗ
مُبْتَدِئًا فَاَعِرْنِیْهِ

اِس دُعا کے بعد
فوراً اسمٰعیل
صحیح و سالم
ہو گئے +

ب ۱۲

باب ۱۳ سیزدھم

اعمال برائے دفعِ نسیان و زیادتی حفظ

دُعائے اوّل (۱)

ب ۱۳

عدّة الداعی میں مذکور ہے کہ رسولؐ خدا نے جناب
امیرؑ سے فرمایا اگر تو یہ چاہے کہ جو سُنے اُس کو نہ بھولے
تو ہر نماز کے بعد اس دُعا کو پڑھ سُبْحَانَ مَنْ لَا
یَعْتَدِیْ عَلٰی اَھْلِ مَمْلَکَتِهٖ سُبْحَانَ
مَنْ لَا یَاْخُذُ اَھْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ
سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

لی فی قلبی نورًا و بصرًا و فهمًا و
علمًا انك علی کل شیءٍ قدیر

برائے دفع نسیان

اور جب ان آیات کو لکھے اور باندھے لے نسیان کم
ہو جاوے ولا تمدن عینیك الی ما
متعنا به ازواجًا منهم زهرة الحیوة
الدنیا لنفتنهم فیه ورزق ربك
خیر وابقی وأمر اهلك بالصلوٰة و
اصطبر علیها لانسئلك رزقًا نحن
نرزقك والعاقبة للتقوی

عمل سوم (۳)

مصباح کفعمی میں لکھا ہے کہ حافظہ کے واسطے
ہر روز صبح کی نماز کے بعد کلام کرنے سے پہلے پڑھے
یا حیّ یا قیّوم فلا یفوت شیئًا علمه
ولا یؤده حافظہ بڑھ جاوے اور سہو کم ہو جاویگا

عمل چہارم (۴)

کتاب مصباح کفعمی میں لکھا ہے کہ زندہ دلی کے
واسطے ہر روز یہ کہے یا حیّ یا قیّوم یا
لا اله الا انت اسئلك ان تحیی
قلبی اللهم صل علی محمد
وال محمد

دعائی پنجم (۵)

کافی کلینی میں امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ
حفظ قرآن اور علوم کیواسطے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَلَمْ یُسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَکَ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ
وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِکَ وَصَفِیِّکَ وَمُوْسٰی
کَلِیْمِکَ وَنَجِیِّکَ وَعِیْسٰی کَلِمَتِکَ
وَرُوْحِکَ وَاَسْئَلُکَ بِصُحُفِ اِبْرَاهِیْمَ
وَتَوْرٰىةِ مُوْسٰی وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَاِنْجِیْلِ
عِیْسٰی وَقُرْاٰنِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْهِ
وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ وَبِکُلِّ وَحْیٍ اَوْحَیْتَهٗ

۱۳ ب

وَقَضَاءٍ اَمْضَیْتَهٗ وَحَقٍّ قَضَیْتَهٗ وَ
غَنِیٍّ اَغْنَیْتَهٗ وَضَالٍّ هَدَیْتَهٗ وَسَائِلٍ
اَعْطَیْتَهٗ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ
وَضَعْتَهٗ عَلَی اللَّیْلِ فَاَظْلَمَ وَبِاسْمِکَ
الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ
وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ وَضَعْتَهٗ عَلَی الْاَرْضِ
فَاسْتَقَرَّتْ وَدَعَمْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ
فَاسْتَقَلَّتْ وَوَضَعْتَهٗ عَلَی الْجِبَالِ فَرَسَتْ
وَبِاسْمِکَ الَّذِیْ بَثَثْتَ بِهِ الْاَرْزَاقَ
وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تُحْیِیْ بِهِ
الْمَوْتٰی وَاَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ

۱۳ ب

عرشك ومنتهى الرحمة من كتابك
واسئلك باسمك الذى دعاك به
عبادك الذين استجبت لهم و
انبياؤك فغفرت لهم ورحمتهم و
اسئلك بكل اسم انزلته فى كتبك
وباسمك الذى استقر به عرشك
وباسمك الواحد الاحد الفرد الوتر
المتعال الذى يملأ الاركان كلها
الطاهر المطهر المبارك المقدس الحى
القيوم نور السموت والارض الرحمن
الرحيم الكبير المتعال وكتابك المنزل

بالحق وكلماتك التامات ونورك التام
وبعظمتك واركانك اسئلك ان
تصلى على محمد وال محمد وان ترزقنى
حفظ القرآن واصناف العلم وان
تثبتها فى قلبى وسمعى وبصرى وان
تخالط بها لحمى ودمى وعظامى و
مخى وتستعمل بها ليلى ونهارى
برحمتك وقدرتك فانه لاحول
ولا قوة الا بك ياحى ياقيوم

عمل برائے زیادتی فہم

خواص السور میں لکھا ہے کہ جو شخص ان آیتوں کو

چالیس مرتبہ خالص پانی پر پڑھکر اُن میں کچھ کھانا
پکا کے اپنے شاگردوں کو کھلاوے سب فصیح اور
فہیم ہو جاوینگے بسم اللہ الرحمن الرحیم
الٓر کتٰب انزلنٰہ الیک لتخرج الناس
من الظلمٰت الی النور باذن ربھم الی
صراط العزیز الحمید اللہ الذی لہ ما فی
السمٰوٰت وما فی الارض وویل للکٰفرین
من عذاب شدید الذین یستحبون
الحیٰوۃ الدنیا علی الاٰخرۃ ویصدون
عن سبیل اللہ ویبغونھا عوجا اولٰئک
فی ضلٰل بعید وما ارسلنا من رسول

الا بلسان قومہ لیبین لھم فیضل
اللہ من یشاء ویھدی من یشاء و
ھو العزیز الحکیم

دعائے معید حافظ

مصباح کفعمی میں امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے
کہ جب آدمی کسی بات کو بیان کرے اور بیچ میں
شیطان بھلادے تو اس دعا کو پڑھے یاد آجاویگا۔
صلی اللہ علی محمد وال محمد
اللھم انی اسئلک یا مذکر الخیر و
الامر بہ ذکرنی ما انسانیہ
الشیطان

باب چہاردہم

اعمال و ادعیہ برائے بستگی و طلب فرزند

عمل و دعائی بستگی

عدۃ الداعی میں روایت ہوا ہے کہ لکھے اول سورہ
إِنَّا فَتَحْنَا تا مُسْتَقِيمًا اور سورہ إِذَا جَاءَ او
لکھے ان آیات کو وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ
مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا وَ
جَعَلَ بَيْنَكُمْ مَوَدَّةً وَرَحْمَةً إِنَّ فِي

ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ اُدْخُلُوا
عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ
غَالِبُونَ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ
مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى
الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ رَبِّ اشْرَحْ
لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ
عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي وَ
تَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي بَعْضٍ
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا
كَذٰلِكَ حَلَلْتُ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ عَنْ
فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ اور عورت اور خاوند کا

نام لکھ اور لکھ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ
عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اور جب اس لکھے ہوئے کو باندھ کر اپنے آپ کو
باندھے تو کھل جائے گا

نماز و دعا جہت طلب فرزند

مروی ہے کہ بروز جمعہ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز
(جس طور پر چاہے) پڑھے اور رکوع و سجود طویل کرے
بعد فراغ یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ زَكَرِيَّا عَلَيْهِ السَّلَامُ
اِذْ نَادٰكَ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ
خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ۚ اَللّٰهُمَّ فَهَبْ لِیْ مِنْ
لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ
اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اِسْتَحْلَلْتُهَا وَفِیْ
اَمَانَتِكَ اَخَذْتُهَا فَاِنْ قَضَيْتَ فِیْ
رَحِمِهَا وَلَدًا فَاجْعَلْهُ غُلٰمًا مُّبَارَكًا
زَكِيًّا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطٰنِ نَصِيْبًا
وَّلَا شِرْكًا

ب ۱۵

باب پانزدهم

چند دعاهای منتخبه

دعای توسّل

بسم الله الرّحمن الرّحیم

اللّهمّ انّی اسئلک و اتوجّه الیک
بنبیّک نبیّ الرّحمة محمّد صلّی الله
علیه و اله یا ابا القاسم یا رسول
الله یا امام الرّحمة یا سیّدنا و مولانا
انّا توجّهنا و استشفعنا و توسّلنا

ب ۱۵

بک الی الله و قدّمناک بین یدی
حاجاتنا یا وجیهاً عند الله اشفع لنا
عند الله یا ابا الحسن یا امیر
المؤمنین یا علیّ بن ابی طالب
یا حجّة الله علی خلقه یا سیّدنا و
مولانا انّا توجّهنا و استشفعنا و
توسّلنا بک الی الله و قدّمناک
بین یدی حاجاتنا یا وجیهاً عند
الله اشفع لنا عند الله یا فاطمة
الزّهراء یا بنت محمّد یا قرّة عین
الرّسول یا سیّدتنا و مولاتنا انّا

١٥ ب

توجّهنا واستشفعنا وتوسّلنا بك
الى الله وقدّمناك بين يدي حاجاتنا
يا وجيهاً عند الله اشفع لنا عند
الله يا ابا محمّد يا حسن بن
عليّ ايّها المجتبى يا بن رسول الله
يا حجّة الله على خلقه يا سيّدنا و
مولانا انّا توجّهنا واستشفعنا و
توسّلنا بك الى الله وقدّمناك
بين يدي حاجاتنا يا وجيهاً عند الله
اشفع لنا عند الله يا ابا عبد الله
يا حسين بن عليّ ايّها الشّهيد

١٥ ب

المظلوم يا بن رسول الله يا حجّة الله
على خلقه يا سيّدنا ومولانا انّا
توجّهنا واستشفعنا وتوسّلنا بك
الى الله وقدّمناك بين يدي حاجاتنا
يا وجيهاً عند الله اشفع لنا عند الله
يا ابا محمّد يا عليّ بن الحسين
يا زين العابدين ايّها السّجّاد يا بن
رسول الله يا حجّة الله على خلقه يا
سيّدنا ومولانا انّا توجّهنا و
استشفعنا وتوسّلنا بك الى الله و
قدّمناك بين يدي حاجاتنا يا

وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ
يا اَبا جَعْفَرٍ يا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ
اَيُّهَا الْباقِرُ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ
عَلى خَلْقِهِ يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا اِنّا
تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ
اِلَى اللهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَيْ حاجاتِنا
يا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ
يا اَبا عَبْدِ اللهِ يا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ
يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ
يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا اِنّا تَوَجَّهْنا وَ
اسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ اِلَى اللهِ وَ

١٥ ب

قَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَيْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً
عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ يا اَبا
اِبْراهِيمَ يا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ
يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ
يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا اِنّا تَوَجَّهْنا وَ
اسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ اِلَى اللهِ وَ
قَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَيْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً
عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ يا اَبا
الْحَسَنِ يا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى الرِّضا
يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ
يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا اِنّا تَوَجَّهْنا وَ

١٥ ب

اسْتَشْفَعْنا وَتَوَسَّلْنا بِكَ اِلَى اللهِ وَ
قَدَّمْناكَ بَيْنَ يَدَیْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً
عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ يا اَبا
جَعْفَرٍ يا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَلْجَوادِ
يَابْنَ رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ
يا سَيِّدَنا وَمَوْلانا اِنّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا
وَتَوَسَّلْنا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ
يَدَیْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ
لَنا عِنْدَ اللهِ يا اَبَا الْحَسَنِ يا عَلِيَّ بْنَ
مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهادِی النَّقِيُّ يَابْنَ
رَسُولِ اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ يا

١٥ ب

سَيِّدَنا وَمَوْلانا اِنّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا
وَتَوَسَّلْنا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ
يَدَیْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ
لَنا عِنْدَ اللهِ يا اَبا مُحَمَّدٍ يا حَسَنَ
بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْعَسْكَرِيُّ يَابْنَ رَسُولِ
اللهِ يا حُجَّةَ اللهِ عَلى خَلْقِهِ يا سَيِّدَنا
وَمَوْلانا اِنّا تَوَجَّهْنا وَاسْتَشْفَعْنا وَ
تَوَسَّلْنا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْناكَ بَيْنَ
يَدَیْ حاجاتِنا يا وَجِيهاً عِنْدَ اللهِ
اِشْفَعْ لَنا عِنْدَ اللهِ يا وَصِيَّ الْحَسَنِ
وَالْخَلَفُ الصّالِحُ الْحُجَّةُ اَيُّهَا الْقائِمُ

١٥ ب

المُنتَظَرُ یابنَ رسولِ اللهِ یا حُجَّةَ اللهِ
علیٰ خلقِهِ یا سیّدَنا و مولانا اِنّا
توجّهنا واستشفعنا وتوسّلنا بِكَ
اِلَی اللهِ وقدّمناكَ بینَ یدَی حاجاتِنا
یا وجیهاً عندَ اللهِ اِشفَع لنا عندَ اللهِ

پس اپنی حاجات کو طلب کرکہ البتہ پوری کیجائیں
اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ بعد از آں کہے

یا سادَاتی وموالیَّ اِنّی توجّهتُ بكُم
اَئِمَّتی وعُدَّتی لِیومِ فَقری وفاقَتی
وحاجَتی اِلَی اللهِ وتوسّلتُ بكُم
اِلَی اللهِ واستشفعتُ بكُم اِلَی اللهِ

فاشفعوا لی عندَ اللهِ واستنقذونی
مِن ذنوبی عندَ اللهِ فانّكم وسیلتی
اِلَی اللهِ وبقربكم ارجو نجاةً مِنَ اللهِ
تعالیٰ فكونوا عندَ اللهِ رجائی یا ساداتی
یا اولیاءَ اللهِ صلّی اللهُ علیهم اجمعین
ولعنَ اللهُ اعداءَهُم وظالمیهم مِن
الاوّلین والآخرین آمین یا ربَّ العٰلمین

دعای مشلول

اسناد ابن طاؤس رحمہ اللہ نے مہج الدعوات میں
حضرت امام حسینؑ سے روایت کی ہے کہ ایک شخص
بسبب نفرین والدین کے شل ہو گیا تھا حضرت

امیرالمؤمنین علیہ السلام نے اِس دُعا کو تعلیم فرمایا
اُس شخص نے اِس دُعا کو بہ وضو پڑھا۔ خداوندِ عالم جلّ و علا
نے اُس کو صحت کلی عطا کی حضرت امام حُسینؑ نے
فرمایا کہ اِس دُعا میں اسمِ اعظم ہے اور پڑھنا اِس دُعا کا باعث
ہے اجابتِ دُعا کا و برطرف ہونے ہم و غم و الم و کوفت
ادائے دیون کا اور مبدّلِ فقر بہ غنا ہے اور پڑھنے والے
کے گناہ بخشے جائیں اور عیب اُسکے پوشیدہ ہوں
اور باعث ہے ایمنی کا شرِ شیطان اور سلطان سے

اور وہ دُعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ

ب ۱۵

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنْ هُوَ
يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا كَيْفَ هُوَ وَلَا
اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا ذَا الْمُلْكِ
وَالْمَلَكُوْتِ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَبَرُوْتِ يَا
مَلِكُ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا
مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا
خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيْدُ يَا
مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا
مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَا مَحْمُوْدُ يَا مَعْبُوْدُ يَا
بَعِيْدُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا رَقِيْبُ يَا

ب ۱۵

حَسِیبُ یا بَدِیعُ یا رَفِیعُ یا مَنِیعُ یا سَمِیعُ
یا عَلِیمُ یا حَلِیمُ یا کَرِیمُ یا حَکِیمُ یا
قَدِیمُ یا عَلِیُّ یا عالِمُ یا عَظِیمُ یا حَنّانُ
یا مَنّانُ یا دَیّانُ یا مُسْتَعانُ یا جَلِیلُ
یا جَمِیلُ یا وَکِیلُ یا کَفِیلُ یا مُقِیلُ
یا مُنِیلُ یا نَبِیلُ یا دَلِیلُ یا هادِیُ ١٥ ب
یا بادِیُ یا اَوَّلُ یا آخِرُ یا ظاهِرُ یا باطِنُ
یا قائِمُ یا دائِمُ یا عالِمُ یا حاکِمُ یا قاضِیُ
یا عادِلُ یا فاصِلُ یا واصِلُ یا طاهِرُ
یا مُطَهِّرُ یا قادِرُ یا مُقْتَدِرُ یا کَبِیرُ یا
مُتَکَبِّرُ یا واحِدُ یا اَحَدُ یا صَمَدُ یا مَنْ لَمْ

یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُواً اَحَدٌ وَ
لَمْ تَکُنْ لَهُ صاحِبَةٌ وَلا وَلَدٌ وَلا کانَ
مَعَهُ وَزِیرٌ وَلا اتَّخَذَ مَعَهُ مُشِیراً وَلا
احْتاجَ اِلی ظَهِیرٍ وَلا کانَ مَعَهُ مِنْ
اِلهٍ غَیْرُهُ لا اِلهَ اِلّا اَنْتَ فَتَعالَیْتَ عَمّا
١٥ ب یَقُولُ الظّالِمُونَ عُلُوّاً کَبِیراً یا عَلِیُّ
یا شامِخُ یا باذِخُ یا فَتّاحُ یا نَفّاحُ یا
مُرْتاحُ یا مُفَرِّجُ یا ناصِرُ یا مُنْتَصِرُ یا
مُدْرِکُ یا مُهْلِکُ یا مُنْتَقِمُ یا باعِثُ
یا وارِثُ یا طالِبُ یا غالِبُ یا مَنْ لا
یَفُوتُهُ هارِبٌ یا تَوّابُ یا اَوّابُ یا وَهّابُ

یا مُسَبِّبَ الْاَسْبابِ یا مُفَتِّحَ الْاَبْوابِ
یا مَنْ حَیْثُ ما دُعِیَ اَجابَ یا طَهُورُ یا
شَکُورُ یا عَفُوُّ یا غَفُورُ یا نُورَ النُّورِ یا
مُدَبِّرَ الْاُمُورِ یا لَطِیفُ یا خَبِیرُ یا مُجِیرُ
یا مُنِیرُ یا بَصِیرُ یا ظَهِیرُ یا کَبِیرُ یا وِتْرُ
یا فَرْدُ یا اَبَدُ یا سَنَدُ یا صَمَدُ یا شافِی یا
کافِی یا وافِی یا مُعافِی یا مُحْسِنُ یا
مُجْمِلُ یا مُنْعِمُ یا مُفْضِلُ یا مُتَفَضِّلُ
یا مُتَکَرِّمُ یا مُتَفَرِّدُ یا مَنْ عَلا فَقَهَرَ
یا مَنْ مَلَکَ فَقَدَرَ یا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ
یا مَنْ عُبِدَ فَشَکَرَ یا مَنْ عُصِیَ فَغَفَرَ

١٥ ب

وَسَتَرَ یا مَنْ لا تَحْوِیهِ الْفِکَرُ یا مَنْ لا
یُدْرِکُهُ بَصَرٌ وَلا یَخْفی عَلَیْهِ اَثَرٌ یا
رازِقَ الْبَشَرِ یا مُقَدِّرَ کُلِّ قَدَرٍ یا عالِیَ
الْمَکانِ یا شَدِیدَ الْاَرْکانِ یا مُبَدِّلَ
الزَّمانِ یا قابِلَ الْقُرْبانِ یا ذَا الْمَنِّ
وَالْاِحْسانِ یا ذَا الْعِزِّ وَالسُّلْطانِ
یا رَحِیمُ یا رَحْمنُ یا مَنْ هُوَ کُلَّ یَوْمٍ فی
شَأْنٍ یا مَنْ لا یَشْغَلُهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ
یا عَظِیمَ الشَّأْنِ یا مَنْ هُوَ بِکُلِّ مَکانٍ
یا سامِعَ الْاَصْواتِ یا مُجِیبَ الدَّعَواتِ
یا مُنْجِحَ الطَّلِباتِ یا قاضِیَ الْحاجاتِ

١٥ ب

١٥ ب

يا مُنزِلَ البَرَكاتِ يا راحِمَ العَبَراتِ يا
مُقيلَ العَثَراتِ يا كاشِفَ الكُرُباتِ يا
وَلِىَّ الحَسَناتِ يا رافِعَ الدَّرَجاتِ يا
مُعطِىَ السُّئُلاتِ يا مُحيِىَ الاَمواتِ يا
جامِعَ الشَّتاتِ يا مُطَّلِعُ عَلَى النِّيّاتِ يا
رادَّ ما قَد فاتَ يا مَن لا تَشتَبِهُ عَلَيهِ
الاَصواتُ يا مَن لا تُضجِرُهُ المَسئَلاتُ
وَلا تَغشاهُ الظُّلُماتُ يا نُورَ الاَرضِ وَ
السَّمٰوٰتِ يا سابِغَ النِّعَمِ يا دافِعَ النِّقَمِ
يا بارِئَ النَّسَمِ يا جامِعَ الاُمَمِ يا شافِىَ
السَّقَمِ يا خالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يا

١٥ ب

ذا الجُودِ وَالكَرَمِ يا مَن لا يَطَأُ عَرشَهُ
قَدَمٌ يا اَجوَدَ الاَجوَدينَ يا اَكرَمَ
الاَكرَمينَ يا اَسمَعَ السّامِعينَ يا اَبصَرَ
النّاظِرينَ يا جارَ المُستَجيرينَ يا
اَمانَ الخائِفينَ يا ظَهرَ اللّاجينَ يا
وَلِىَّ المُؤمِنينَ يا غِياثَ المُستَغيثينَ
يا غايَةَ الطّالِبينَ يا صاحِبَ كُلِّ غَريبٍ
يا مُونِسَ كُلِّ وَحيدٍ يا مَلجَاَ كُلِّ طَريدٍ
يا مَاْوىٰ كُلِّ شَريدٍ يا حافِظَ كُلِّ ضالَّةٍ
يا راحِمَ الشَّيخِ الكَبيرِ يا رازِقَ الطِّفلِ
الصَّغيرِ يا جابِرَ العَظمِ الكَسيرِ يا فاكَّ

كُلِّ اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ يَا
عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ لَهُ
التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ
سَهْلٌ يَسِيْرٌ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى تَفْسِيْرٍ
يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيْرٌ
يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا
بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ
يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ كُلِّ
صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا مُحْيِيَ كُلِّ
نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ

۱۵ ب

يا حافظى

يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ يَا مُوْنِسِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ
يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيْ
الْمَذَاهِبُ وَتُسْلِمُنِيَ الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ
كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا
سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ
لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَا
كَهْفَ لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ يَا رُكْنَ
مَنْ لَا رُكْنَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ
يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ لَهٗ يَا جَارِيَ اللَّصِيْقِ
يَا رُكْنِيَ الْوَثِيْقِ يَا اِلٰهِيْ بِالتَّحْقِيْقِ يَا رَبَّ
الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ يَا شَفِيْقُ يَا رَفِيْقُ فُكَّنِيْ

۱۵ ب

من

مِنْ حَلَقِ الْمَضِيْقِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ
وَغَمٍّ وَضِيْقٍ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَا لَا اُطِيْقُ وَ
اَعِنِّيْ عَلٰى مَا اُطِيْقُ يَا رَادَّ يُوْسُفَ عَلٰى
يَعْقُوْبَ يَا كَاشِفَ ضُرِّ اَيُّوْبَ يَا غَافِرَ
ذَنْبِ دَاوٗدَ يَا رَافِعَ عِيْسَى بْنِ مَرْيَمَ وَ
مُنْجِيَهٗ مِنْ اَيْدِي الْيَهُوْدِ يَا مُجِيْبَ نِدَآءِ
يُوْنُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفِيَ مُوْسٰى
بِالْكَلِمَاتِ يَا مَنْ غَفَرَ لِاٰدَمَ خَطِيْئَتَهٗ وَ
رَفَعَ اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهٖ يَا مَنْ
نَجّٰى نُوْحًا مِنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ عَادَ
نِ الْاُوْلٰى وَثَمُوْدَ فَمَا اَبْقٰى وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

١٥ ب

قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى وَ
الْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى يَا مَنْ دَمَّرَ عَلٰى قَوْمِ
لُوْطٍ وَدَمْدَمَ عَلٰى قَوْمِ شُعَيْبٍ يَا مَنِ
اتَّخَذَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوْسٰى
كَلِيْمًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ حَبِيْبًا
يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبَ
لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ
بَعْدِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ
الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ
وَرَدَّ لِيُوْشَعَ بْنِ نُوْنٍ نُوْرَ الشَّمْسِ

١٥ ب

ب ۱۵

بعد غروبها یا من ربط علی قلب ام
موسی واحصن فرج مریم بنت عمران
یا من حصن یحیی بن زکریا من الذنب
وسکن عن موسی الغضب یا من بشر
زکریا بیحیی یا من فدی اسمعیل من
الذبح بذبح عظیم یا من قبل قربان
هابیل وجعل اللعنة علی قابیل یا
هازم الاحزاب لمحمد صلی الله علیه
واله صل علی محمد وال محمد و
علی جمیع الانبیاء والمرسلین و
ملائکتك المقربین واهل طاعتك

ب ۱۵

اجمعین واسئلك بكل مسئلة سئلك
بها احد ممن رضیت عنه فحتمت
له علی الاجابة یا الله یا الله یا الله یا
رحمن یا رحمن یا رحمن یا رحیم یا
رحیم یا رحیم یا ذا الجلال والاكرام
یا ذا الجلال والاكرام یا ذا الجلال و
الاكرام به به به به به به به اسئلك
وبكل اسم سمیت به نفسك او انزلته
فی شیء من كتبك او استاثرت به فی
علم الغیب عندك وبمعاقد العز من
عرشك وبمنتهی الرحمة من كتابك و

بِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ
وَالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَا
نَفِدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ
وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی الَّتِیْ نَعَتَّهَا
فِیْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
فَادْعُوْهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
وَقُلْتَ وَاِذَا سَئَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ
فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ
فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ
یَرْشُدُوْنَ وَقُلْتَ یَا عِبَادِیَ الَّذِیْنَ
اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ

۱۵ ب

رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ یَا
اِلٰهِیْ وَاَدْعُوْكَ یَا رَبِّ وَاَرْجُوْكَ یَا سَیِّدِیْ
وَاَطْمَعُ فِیْ اِجَابَتِیْ یَا مَوْلَایَ كَمَا
وَعَدْتَنِیْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا كَرِیْمُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ

دُعائے کُمیل

ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے
جس کا اختصار یہ ہے کہ حضرت امیرالمؤمنین ع نے

۱۵ ب

فرمایا اے کمیل جو شخص دعائے حضرت خضرؑ ہر شب جمعہ
یا ہر مہینے یا ہر سال خصوصاً شب نیمۂ شعبان میں
یا تمام عمر میں ایک بار پڑھیگا تو وہ شرّ دشمنان سے
محفوظ رہیگا اور یاری کیا جائیگا اور روزی
دیا جائیگا اور بخشا جائیگا اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ب ١٥

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَىْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِىْ قَهَرْتَ
بِهَا كُلَّ شَىْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَىْءٍ وَذَلَّ
لَهَا كُلُّ شَىْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِىْ غَلَبْتَ
بِهَا كُلَّ شَىْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِىْ لَا يَقُوْمُ

ب ١٥

لَهَا شَىْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ الَّتِىْ مَلَأَتْ كُلَّ
شَىْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِىْ عَلَا كُلَّ شَىْءٍ
وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِىْ بَعْدَ فَنَآءِ كُلِّ شَىْءٍ وَ
بِاَسْمَآئِكَ الَّتِىْ مَلَأَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَىْءٍ
وَبِعِلْمِكَ الَّذِىْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَىْءٍ وَبِنُوْرِ
وَجْهِكَ الَّذِىْ اَضَآءَ لَهٗ كُلُّ شَىْءٍ يَا نُوْرُ
يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ
الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ
الَّتِىْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ
الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوْبَ الَّتِىْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ

اللهم اغفر لی الذنوب التی تحبس
الدعاء اللهم اغفر لی الذنوب التی
تقطع الرجاء اللهم اغفر لی الذنوب
التی تنزل البلاء اللهم اغفر لی کل
ذنب اذنبته و کل خطیئة اخطأتها
اللهم انی اتقرب الیک بذکرک ۱۵ ب
واستشفع بک الی نفسک واسئلک
بجودک ان تدنینی من قربک و ان
توزعنی شکرک و ان تلهمنی ذکرک
اللهم انی اسئلک سؤال خاضع متذلل
خاشع ان تسامحنی و ترحمنی و تجعلنی

بقسمک راضیا قانعا و فی جمیع الاحوال
متواضعا اللهم و اسئلک سؤال من
اشتدت فاقته و انزل بک عند
الشدائد حاجته و عظم فیما عندک
رغبته اللهم عظم سلطانک و علا
۱۵ ب مکانک و خفی مکرک و ظهر امرک و
غلب قهرک و جرت قدرتک و لا
یمکن الفرار من حکومتک اللهم لا
اجد لذنوبی غافرا و لا لقبائحی ساترا
و لا لشیء من عملی القبیح بالحسن
مبدلا غیرک لا اله الا انت سبحانک

وبحمدك ظلمت نفسي وتجرّأت بجهلي
وسكنت الى قديم ذكرك لي ومنّك
عليّ اللهمّ مولاي كم من قبيح سترته
وكم من فادح من البلاء اقلته وكم
من عثار وقيته وكم من مكروه
دفعته وكم من ثناء جميل لست اهلاً
نشرته اللهمّ عظم بلائي وافرط بي
سوء حالي وقصرت بي اعمالي و
قعدت بي اغلالي وحبسني عن نفعي
بعد امالي وخدعتني الدّنيا بغرورها
ونفسي بجنايتها ومطالي يا سيّدي

فاسئلك بعزّتك ان لا يحجب عنك
دعائي سوء عملي وفعالي ولا تفضحني
بخفيّ ما اطّلعت عليه من سرّي ولا
تعاجلني بالعقوبة على ما عملته في
خلواتي من سوء فعلي واسائتي و
دوام تفريطي وجهالتي وكثرة شهواتي
وغفلتي وكن اللهمّ بعزّتك لي في
الاحوال كلّها رؤفاً وعليّ في جميع
الامور عطوفاً الهي وربّي من لي غيرك
اسئله كشف ضرّي والنّظر في امري
الهي ومولاي اجريت عليّ حكماً اتّبعت

١٥ ب

فِيهِ هَوىٰ نَفْسِي وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ
تَزْيِينِ عَدُوِّي فَغَرَّنِي بِمَا اَهْوىٰ وَ
اَسْعَدَهُ عَلىٰ ذٰلِكَ الْقَضَاءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا
جَرىٰ عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَ
خَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ
فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا جَرىٰ عَلَيَّ
فِيهِ قَضَاؤُكَ وَاَلْزَمَنِي حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ
وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَا اِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي
وَاِسْرَافِي عَلىٰ نَفْسِي مُعْتَذِرًا نَادِمًا
مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا
مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا فَلَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ

١٥ ب

مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِي اَمْرِي
غَيْرَ قَبُولِكَ عُذْرِي وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ
فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ
عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّي وَفُكَّنِي
مِنْ شَدِّ وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ
بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا
مَنْ بَدَأَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَ
بِرِّي وَتَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ
وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي
اَتُرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ
وَبَعْدَ مَا انْطَوىٰ عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ

۱۵ ب

ولهج به لسانی من ذکرک واعتقده
ضمیری من حبک وبعد صدق اعترافی
ودعائی خاضعا لربوبیتک هیهات
انت اکرم من ان تضیع من ربیته او
تبعد من ادنیته او تشرد من اویته
او تسلم الی البلاء من کفیته ورحمته
ولیت شعری یا سیدی والهی ومولای
اتسلط النار علی وجوه خرت لعظمتک
ساجدة وعلی السن نطقت بتوحیدک
صادقة وبشکرک مادحة وعلی قلوب
اعترفت بالهیتک محققة وعلی

۱۵ ب

ضمائر حوت من العلم بک حتی صارت
خاشعة وعلی جوارح سعت الی اوطان
تعبدک طائعة واشارت باستغفارک
مذعنة ما هکذا الظن بک ولا اخبرنا
بفضلک عنک یا کریم یا رب وانت
تعلم ضعفی عن قلیل من بلاء الدنیا
وعقوباتها وما یجری فیها من المکاره
علی اهلها علی ان ذلک بلاء ومکروه
قلیل مکثه یسیر بقاؤه قصیر مدته
فکیف احتمالی لبلاء الاخرة وجلیل وقوع
المکاره فیها وهو بلاء تطول مدته و

۱۵ ب

يَدُومُ مُقامُهُ وَلا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ
لِاَنَّهُ لا يَكُونُ اِلاَّ عَنْ غَضَبِكَ وَ
اِنْتِقامِكَ وَسَخَطِكَ وَهذا ما لا تَقُومُ
لَهُ السَّمواتُ وَالْاَرْضُ يا سَيِّدى فَكَيْفَ
بى وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعيفُ الذَّليلُ الْحَقيرُ
الْمِسْكينُ الْمُسْتَكينُ يا اِلهى وَرَبّى وَ
سَيِّدى وَمَوْلاىَ لِاَىِّ الْاُمُورِ اِلَيْكَ
اَشْكُو وَلِما مِنْها اَضِجُّ وَاَبْكى لِاَليمِ
الْعَذابِ وَشِدَّتِهِ اَوْ لِطُولِ الْبَلاءِ وَ
مُدَّتِهِ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنى فِى الْعُقُوباتِ
مَعَ اَعْدائِكَ وَجَمَعْتَ بَيْنى وَبَيْنَ اَهْلِ

۱۵ ب

بَلائِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنى وَبَيْنَ اَحِبّائِكَ وَ
اَوْلِيائِكَ فَهَبْنى يا اِلهى وَسَيِّدى وَ
مَوْلاىَ وَرَبّى صَبَرْتُ عَلى عَذابِكَ
فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَلى فِراقِكَ وَهَبْنى صَبَرْتُ
عَلى حَرِّ نارِكَ فَكَيْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلى
كَرامَتِكَ اَمْ كَيْفَ اَسْكُنُ فِى النّارِ وَرَجائى
عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يا سَيِّدى وَمَوْلاىَ
اُقْسِمُ صادِقاً لَئِنْ تَرَكْتَنى ناطِقاً لَاَضِجَّنَّ
اِلَيْكَ بَيْنَ اَهْلِها ضَجيجَ الْآمِلينَ وَ
لَاَصْرُخَنَّ اِلَيْكَ صُراخَ الْمُسْتَصْرِخينَ
وَلَاَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ بُكاءَ الْفاقِدينَ

ب ١٥

ولأنادينك اين كنت يا ولي المؤمنين
يا غاية امال العارفين يا غياث
المستغيثين يا حبيب قلوب الصادقين
يا اله العالمين افتراك سبحانك يا الهي
وبحمدك تسمع فيها صوت عبد مسلم
سجن فيها بمخالفته وذاق طعم عذابها
بمعصيته وحبس بين اطباقها بجرمه
وجريرته وهو يضج اليك ضجيج مؤمل
لرحمتك ويناديك بلسان اهل توحيدك
ويتوسل اليك بربوبيتك يا مولاى
فكيف يبقى في العذاب وهو يرجو ما

ب ١٥

سلف من حلمك ورافتك ورحمتك
ام كيف تؤلمه النار وهو يامل فضلك
ورحمتك ام كيف يحرقه لهبها وانت
تسمع صوته وترائ مكانه ام كيف يشتمل
عليه زفيرها وانت تعلم ضعفه ام كيف
يتقلقل بين اطباقها وانت تعلم صدقه
ام كيف تزجره زبانيتها وهو يناديك
يا ربه ام كيف يرجو فضلك في عتقه
منها فتتركه فيها هيهات ما ذلك
الظن بك ولا المعروف من فضلك و
لا مشبه لما عاملت به الموحدين

ن يتغلغل

مِن بِرِّكَ وَاِحسانِكَ فَبِالْيَقينِ اَقطَعُ لَو
لَا حَكَمْتَ بِه مِن تَعذيبِ جاحِديكَ وَ
قَضَيتَ بِه مِن اِخلادِ مُعانِديكَ لَجَعَلتَ
النّارَ كُلَّها بَرداً وَسَلاماً وَما كانَت لِاَحَدٍ
فِيها مَقَرّاً وَلا مُقاماً لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَت
اَسماؤُكَ اَقسَمتَ اَن تَملَاَها مِنَ
الكٰفِرينَ مِنَ الجِنَّةِ وَالنّاسِ اَجمَعينَ
وَاَن تُخَلِّدَ فِيهَا المُعانِدينَ وَاَنتَ جَلَّ
ثَناؤُكَ قُلتَ مُبتَدِئاً وَتَطَوَّلتَ بِالاِنعامِ
مُتَكَرِّماً اَفَمَن كانَ مُؤمِناً كَمَن كانَ فاسِقاً
لا يَستَوُونَ اِلٰهي وَسَيِّدي فَاَسئَلُكَ

١٥ ب

بِالقُدرَةِ الَّتي قَدَّرتَها وَبِالقَضِيَّةِ الَّتي
حَتَمتَها وَحَكَمتَها وَغَلَبتَ مَن عَلَيهِ
اَجرَيتَها اَن تَهَبَ لي في هٰذِهِ اللَّيلَةِ
وَفي هٰذِهِ السّاعَةِ كُلَّ جُرمٍ اَجرَمتُهُ
وَكُلَّ ذَنبٍ اَذنَبتُهُ وَكُلَّ قَبيحٍ اَسرَرتُهُ
وَكُلَّ جَهلٍ عَمِلتُهُ كَتَمتُهُ اَو اَعلَنتُهُ
اَخفَيتُهُ اَو اَظهَرتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرتَ
بِاِثباتِهَا الكِرامَ الكاتِبينَ الَّذينَ
وَكَّلتَهُم بِحِفظِ ما يَكونُ مِنّي وَجَعَلتَهُم
شُهوداً عَلَيَّ مَعَ جَوارِحي وَكُنتَ اَنتَ
الرَّقيبَ عَلَيَّ مِن وَرائِهِم وَالشّاهِدَ

١٥ ب

۱۵ ب

لما خفي عنهم وبرحمتك اخفيته و
بفضلك سترته وان توفر حظي من
كل خير تنزله او احسان تفضله او
بر تنشره او رزق تبسطه او ذنب
تغفره او خطأ تستره يا رب يا رب يا
رب يا الهي وسيدي ومولاي ومالك
رقي يا من بيده ناصيتي يا عليما
بضري ومسكنتي يا خبيرا بفقري
وفاقتي يا رب يا رب يا رب اسألك
بحقك وقدسك واعظم صفاتك
واسمائك ان تجعل اوقاتي في الليل

۱۵ ب

والنهار بذكرك معمورة وبخدمتك
موصولة واعمالي عندك مقبولة حتى
تكون اعمالي واورادي كلها وردا
واحدا وحالي في خدمتك سرمدا يا
سيدي يا من عليه معولي يا من اليه
شكوت احوالي يا رب يا رب يا رب
قو على خدمتك جوارحي واشدد
على العزيمة جوانحي وهب لي الجد في
خشيتك والدوام في الاتصال بخدمتك
حتى اسرح اليك في ميادين السابقين
واسرع اليك في البادرين واشتاق

إلى قُربِكَ في المُشتاقِين وأدنُو مِنكَ
دُنُوَّ المُخلِصِين وأخافَكَ مَخافَةَ
المُوقِنِين وأجتَمِعَ في جِوارِكَ مَعَ
المُؤمِنِين اللّهُمَّ وَمَن أرادَنِي بِسُوءٍ
فأرِدهُ وَمَن كادَنِي فكِدهُ واجعَلنِي
مِن أحسَنِ عِبادِكَ نَصِيباً عِندَكَ وَ
أقرَبِهِم مَنزِلَةً مِنكَ وأخَصِّهِم زُلفَةً
لَدَيكَ فإنَّهُ لا يُنالُ ذلِكَ إلّا بِفَضلِكَ
وَجُد لِي بِجُودِكَ واعطِف عَلَيَّ بِمَجدِكَ
واحفَظنِي بِرَحمَتِكَ واجعَل لِسانِي
بِذِكرِكَ لَهِجاً وقَلبِي بِحُبِّكَ مُتَيَّماً وَ

١٥ ب

مُنَّ عَلَيَّ بِحُسنِ إجابَتِكَ وأقِلنِي
عَثرَتِي واغفِر لِي زَلَّتِي فإنَّكَ قَضَيتَ
عَلى عِبادِكَ بِعِبادَتِكَ وأمَرتَهُم
بِدُعائِكَ وضَمِنتَ لَهُمُ الإجابَةَ
فإلَيكَ يا رَبِّ نَصَبتُ وَجهِي وإلَيكَ
يا رَبِّ مَدَدتُ يَدِي فَبِعِزَّتِكَ
استَجِب لِي دُعائِي وبَلِّغنِي مُنايَ
وَلا تَقطَع مِن فَضلِكَ رَجائِي واكفِنِي
شَرَّ الجِنِّ والإنسِ مِن أعدائِي يا
سَرِيعَ الرِّضا اغفِر لِمَن لا يَملِكُ إلّا
الدُّعاءَ فإنَّكَ فَعّالٌ لِما تَشاءُ يا مَن

١٥ ب

اَسْمُهٗ دَوَآءٌ وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهٗ
غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَ
سِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ
النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ
يَا عَالِمًا لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ
الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

دُعائے سبحان

رسُولِ خدا صلعم سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیلؑ نے

اُنکے ہاتھ میں ایک صحیفہ دیا اور فرمایا کہ پڑھو یا محمدؐ!
اِس صحیفے کو اور تعظیم کرو اِسکی کہ یہ گنج ہے گنجہائے آخرت
سے اگر تمام دریا سیاہی اور اشجار قلم اور صحیفۂ دُنیا کاغذ
اور ملائکہ کاتب ہوں پھر بھی ہزار میں سے ایک حصّہ ثواب نہیں
لکھ سکتے جو شخص اِس دُعا کو پڑھے اُسکو ثواب آپکا اور نیز اور
چار پیغمبران اولے العزم کا ثواب عطا ہوگا
نیز چار ملائکہ مقرّبین کا اگر کسی شخص کو کوئی غم
یا بیماری یا تشنگی یا کسی طرح کا اضطراب ہو تو تین
مرتبہ اِس دُعا کو پڑھے حق تعالےٰ اُسکی حاجت کو بر لا دیگا اگر
حاکم ظالم سے ڈرے تو اُسکے شرّ سے محفوظ رہیگا اگر واسطے
دردِ سر یا دردِ شقیقہ یا دردِ شکم یا دردِ چشم کے پڑھے تو حقتعالے

ان عوارض سی محفوظ رکھیگا۔ اگر تمام عمر میں بیس مرتبہ
پڑھے تو خدا تعالےٰ اُسکو آتش جہنّم میں گرفتار نکریگا

اور وُہ دُعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

۱۵ ب

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَهٗ
مِنْ اِلٰهٍ مَا اَقْدَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ قَدِيرٍ
مَا اَعْظَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَظِيمٍ مَا اَجَلَّهٗ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ جَلِيلٍ مَا اَمْجَدَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ مَاجِدٍ مَا اَرْاَفَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ رَؤُفٍ
مَا اَعَزَّهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَزِيزٍ مَا اَكْبَرَهٗ وَ
سُبْحَانَهٗ مِنْ كَبِيرٍ مَا اَقْدَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

۱۵ ب

قَدِيمٍ مَا اَعْلَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ عَلِيٍّ مَا اَسْنَاهُ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَنِيٍّ مَا اَبْهَاهُ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ بَهِيٍّ مَا اَنْوَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مُنِيرٍ
مَا اَظْهَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ ظَاهِرٍ مَا اَخْفَاهُ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَفِيٍّ مَا اَعْلَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ
عَلِيمٍ مَا اَخْبَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ خَبِيرٍ مَا
اَكْرَمَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ كَرِيمٍ مَا اَلْطَفَهٗ وَ
سُبْحَانَهٗ مِنْ لَطِيفٍ مَا اَبْصَرَهٗ وَسُبْحَانَهٗ
مِنْ بَصِيرٍ مَا اَسْمَعَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ سَمِيعٍ
مَا اَحْفَظَهٗ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ حَفِيظٍ مَا اَمْلَاهُ
وَسُبْحَانَهٗ مِنْ مَلِيٍّ مَا اَوْفَاهُ وَسُبْحَانَهٗ مِنْ

وَفِيٍّ مَا اَغْنَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَنِيٍّ مَا اَعْطَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ مَا اَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ وَاسِعٍ مَا اَجْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادٍ
مَا اَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُفْضِلٍ مَا اَنْعَمَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْعِمٍ مَا اَسْيَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ سَيِّدٍ مَا اَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَحِيمٍ
مَا اَشَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيدٍ مَا اَقْوَاهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَا اَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ حَمِيدٍ مَا اَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ
مَا اَبْطَشَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَا اَقْوَمَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَيُّومٍ مَا اَدْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ

١٥ ب

مِنْ دَائِمٍ مَا اَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا
اَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَا اَوْحَدَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ وَاحِدٍ مَا اَصْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ صَمَدٍ مَا اَمْلَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ
مَا اَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيٍّ مَا اَعْظَمَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَا اَكْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ كَامِلٍ مَا اَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍّ مَا
اَعْجَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَجِيبٍ مَا اَفْخَرَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَا اَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ بَعِيدٍ مَا اَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ
مَا اَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَانِعٍ مَا اَغْلَبَهُ

١٥ ب

وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَا اَعْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ عَفُوٍّ مَا اَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُحْسِنٍ
مَا اَجْمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُجْمِلٍ مَا اَقْبَلَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ مَا اَشْكَرَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ شَكُورٍ مَا اَغْفَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَفُورٍ
مَا اَصْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَبُورٍ مَا اَجْبَرَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَا اَدْيَنَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ دَيَّانٍ مَا اَقْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ
مَا اَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَاضٍ مَا اَنْفَذَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَافِذٍ مَا اَحْلَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ حَلِيمٍ مَا اَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ

١٥ ب

مَا اَرْزَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقٍ مَا اَقْهَرَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَا اَنْشَاَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ مُنْشِئٍ مَا اَمْلَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ
مَا اَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَالٍ مَا اَرْفَعَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ رَفِيعٍ مَا اَشْرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ شَرِيفٍ مَا اَبْسَطَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ
مَا اَقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ مَا اَبْدَاهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَادٍ مَا اَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ قُدُّوسٍ مَا اَطْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَاهِرٍ
مَا اَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ زَكِيٍّ مَا اَهْدَاهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ هَادٍ مَا اَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ

١٥ ب

مِن صادِقٍ ما اعوده وسبحانه من عوّادٍ
ما افطره وسبحانه من فاطرٍ ما ارعاه
وسبحانه من راعٍ ما اعونه وسبحانه
من معينٍ ما اوهبه وسبحانه من وهّابٍ
ما اتوبه وسبحانه من توّابٍ ما اسخاه و
سبحانه من سخيٍّ ما انصره وسبحانه من
نصيرٍ ما اسلمه وسبحانه من سلامٍ ما اشفاه
وسبحانه من شافٍ ما انجاه وسبحانه
من منجٍ ما ابرّه وسبحانه من بارٍّ ما
اطلبه وسبحانه من طالبٍ ما ادركه
وسبحانه من مدركٍ ما ارشده و

سبحانه من رشيدٍ ما اعطفه وسبحانه
من متعطّفٍ ما اعدله وسبحانه من
عدلٍ ما اتقنه وسبحانه من متقنٍ ما
احكمه وسبحانه من حكيمٍ ما اكفله و
سبحانه من كفيلٍ ما اشهده وسبحانه
من شهيدٍ ما احمده وسبحانه هو الله
العظيم وبحمده والحمد لله ولا اله
الّا الله والله اكبر ولله الحمد ولا
حول ولا قوّة الّا بالله العليّ العظيم
دافع كلّ بليّةٍ وهو حسبي و
نعم الوكيل

دُعائے صباح

موسوم بہ

مِفتاحُ الفتوح و رموزُ الکنوز

اِس دُعا کو حضرت امیرالمومنینؑ ہر صبح پڑھتے تھے۔ اور پڑھنے کا وقت طلوعِ صبحِ صادق سے طلوعِ آفتاب تک ہے۔ حضرتؑ نے اِس دُعا کے اسناد میں فرمایا ہے کہ جو شخص اِس دُعا کے پڑھنے کی مداومت کرے اگر تمام عالم بلا و آفتوں سے پُر ہو تو بھی اُس کو ضرر نہ پہنچے اور وُہ شخص نظرِ خلائق میں معزّز و مکرّم ہو اور کوئی شخص اُس پر ظفر نہ پاوے اور مرگِ مفاجات سے امان پاوے۔ اور اُسکی روزی فراخ ہو اور باایمان مرے اور دُعائے

صبلح پڑھنے سے قبل دعائے اعتصام پڑھے اور وُہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

رَبَّنَا ارۡحَمۡ ضَعۡفَنَا بِقُوَّتِكَ وَتَدَارَكۡ جَهۡلَنَا بِنُوۡرِ هِدَايَتِكَ وَاحۡفَظۡنَا بِلُطۡفِكَ فِيۡ كَنَفِ عِنَايَتِكَ يَا رَحۡمَةَ اللّٰهِ اِنۡزِلِيۡ فَقَدۡ كَثُرَ الۡاِضۡطِرَابُ وَالۡمِحَنُ وَيَا عِنَايَةَ اللّٰهِ حِلِّيۡ فَقَدۡ هَمَّ الۡهَرَجُ وَالۡفِتَنُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوۡمُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ اَسۡئَلُكَ بِعِلۡمِكَ اَنۡ تَهۡدِيَنَا وَبِحِلۡمِكَ اَنۡ تَعۡفُوَ عَنَّا وَتَرۡحَمَنَا اِنَّكَ اَكۡرَمُ الۡاَكۡرَمِيۡنَ وَ

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ أَجْمَعِيْنَ وَالْأَئِمَّةِ
الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ پس تین مرتبہ صلوات
بھیجے اور تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللهِ کہے اور تین مرتبہ
بِسْمِ اللهِ کہے اور تین مرتبہ تکبیر کہے اور دعا پڑھنی
شروع کرے باخضوع وخشوع واخلاص انشاءاللہ
قرین بہ اجابت ہووے اور دعائے صبح یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ
تَبَلُّجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ
تَلَجْلُجِهٖ وَأَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ

ب ۱۵

فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَاءَ
الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَأَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى
ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ
مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ عَنْ مُلَاءَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ
يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَوَاطِرِ الظُّنُوْنِ وَبَعُدَ
عَنْ مُلَاحَظَةِ الْعُيُوْنِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ
أَنْ يَكُوْنَ يَا مَنْ أَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ أَمْنِهٖ
وَأَمَانِهٖ وَأَيْقَظَنِيْ إِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ
مِنَنِهٖ وَإِحْسَانِهٖ وَكَفَّ أَكُفَّ السُّوْءِ عَنِّيْ
بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيْلِ
إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْأَلْيَلِ وَالْمَاسِكِ

ب ۱۵

مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ
وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِيْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ
الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا
فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ
الْاَبْرَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ وَافْتَحِ
اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ
الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَاَلْبِسْنِيْ اللّٰهُمَّ مِنْ
اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَ
اَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِيْ شِرْبِ جَنَانِيْ
يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ
مِنْ اٰمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ وَاَدِّبِ

ب ۱۵

اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ بِاَزِمَّةِ الْقُنُوْعِ
اِلٰهِيْ اِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ
بِحُسْنِ التَّوْفِيْقِ فَمَنِ السَّالِكُ بِيْ
اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِيْ
اَنَاتُكَ لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰى فَمَنِ
الْمُقِيْلُ عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى وَ
اِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ
وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِيْ خِذْلَانُكَ اِلٰى
حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ اِلٰهِيْ اَتَرَانِيْ
مَا اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ
بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ

ب ۱۵

ذنوبي عن دار الوصال فبئس المطيّة
التي امتطت نفسي من هواها فواها
لها لما سوّلت لها ظنونها ومناها و
تبّاً لها لجرأتها على سيّدها ومولاها
الهي قرعت باب رحمتك بيد رجائي
وهربت اليك لاجئاً من فرط اهوائي
وعلّقت باطراف حبالك انامل ولائي
فاصفح اللّهمّ عمّا كان اجرمته من
زللي وخطائي واقلني اللّهمّ من
صرعة ردائي وعثرة بلائي فانّك
سيّدي ومولاي ومعتمدي ورجائي

١٥ ب

وانت غاية مطلوبي ومناي في منقلبي
ومثواي الهي كيف تطرد مسكيناً
التجأ اليك من الذّنوب هارباً ام كيف
تخيّب مسترشداً قصد الى جنابك
ساعياً ام كيف تردّ ظمآناً ورد الى
حياضك شارباً كلّا وحياضك مترعة
في ضنك المحول وبابك مفتوح
للطّلب والوغول وانت غاية المأمول
ونهاية المسئول الهي هذه ازمّة
نفسي قد عقلتها بعقال مشيّتك و
هذه اعباء ذنوبي درأتها برأفتك و

١٥ ب

ورحمتك وهذه اهوائى المضلة
وكلتها الى جناب عطفك ولطفك
فاجعل اللهم صباحى هذا نازلا
علىّ بضياء الهدى والسلامة فى
الدين والدنيا ومسائى جنة من كيد
العدى ووقاية من مرديات الهوى انك ١٥ ب
قادر على ما تشاء تؤتى الملك من تشاء
وتنزع الملك ممن تشاء وتعز من
تشاء وتذل من تشاء بيدك الخير انك
على كل شىء قدير تولج الليل فى النهار
وتولج النهار فى الليل وتخرج الحى

من الميت وتخرج الميت من الحى
وترزق من تشاء بغير حساب لا اله
الا انت سبحانك اللهم وبحمدك
جل ثناؤك من ذا يعرف قدرتك فلا
يخافك ومن ذا يعلم ما انت فلا يهابك
الفت بقدرتك الفرق وفلقت برحمتك ١٥ ب
الفلق وانرت بكرمك دياجى الغسق
وانهرت المياه من الصم الصياخيد
عذبا واجاجا وانزلت من المعصرات
ماء ثجاجا وجعلت الشمس والقمر للبرية
سراجا وهاجا من غير ان تمارس

فیما ابتدأت بہ لغوبا ولا علاجا جب اس
مقام پر پہنچے تو یہ دعا پڑھے یا اللّٰہ (۷ مرتبہ) یا
ربّاہ یا سیّداہ ویا رغبتاہ ویا غایۃ املاہ
انقطع الرجآء الّا منک وانسدّت الطّرق
الّا الیک یا ودود (۷ مرتبہ) یا ذا العرش
المجید یا مبدئ یا معید یا فعّالاً لما
یرید اسئلک بنور وجہک الذی ملأ
ارکان عرشک واسئلک بقدرتک التی
اقتدرت بہا علی جمیع خلقک واسئلک
برحمتک التی وسعت کل شیٔ رحمۃ و
علما یا مغیث اغثنی (تین مرتبہ) یا غیاث

۱۵ ب

من لا غیاث لہ یا انیس من لا انیس لہ
یا جلیس من لا جلیس لہ یا ذاکر من
لا ذاکر لہ یا غیاثی عند کلّ کربۃ و
معاذی عند کلّ شدّۃ ومجیبی عند
کلّ دعوۃ ورجائی حین تنقطع حیلتی
پس بقیہ دعا کو پڑھے فیا من توحّد بالعزّ
والبقآء وقہر عبادہ بالموت والفنآء
صلّ علی محمّد وآلہ الاتقیآء واسمع
ندآئی واستجب دعائی وحقّق بفضلک
املی ورجائی یا خیر من انتجع لکشف
الضّر واکرم مامول لکلّ عسر ویسر

۱۵ ب

بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ
مَوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ
بِرَحْمَتِكَ وَجُوْدِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ اور بعد ختم دعا کے سجدے میں جاوے
اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ
قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَعَقْلِيْ مَغْلُوْبٌ وَنَفْسِيْ
مَعْيُوْبٌ وَهَوَائِيْ غَالِبٌ وَطَاعَتِيْ قَلِيْلَةٌ
وَمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرَةٌ وَلِسَانِيْ مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ

وَاَنْتَ سَتَّارُ الْعُيُوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا
عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَاغْفِرْ لِيْ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ
يَا شَدِيْدَ الْعِقَابِ يَا غَفُوْرُ يَا حَلِيْمُ اِقْضِ
حَاجَتِيْ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

دعائے سمات

جناب امام محمد باقرؑ سے منقول ہے کہ اگر لوگ اِس
دعا کے اسرار و عجائبات و بزرگی و سرعتِ اجابتِ
دعا اور ثواب غیر متناہی جانیں تو واسطے پڑھنے
اور پاس رکھنے اِس دعا کے آپس میں تلواروں سے
لڑیں منقول ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے قبل

خواہ بقصدِ سفر یا کسی کام کے یا کسی حاجت بر آری
کے یا دشمن کے خطرے یا خوف بادشاہ کے لئے اس
دُعا کو پڑھے حاجت اُسکی بر آوے اور سفر اُس کا
مبارک ہوگا اور محفوظ رہیگا دشمن اور بادشاہ کے شرّ
سے اگر وہ شخص بادشاہ کے پاس حاجت کیلئے بروز
یکشنبہ لکھکر اپنے پاس رکھے جو حاجت اُس سے رکھتا
ہوگا پوری ہوگی بروز پنجشنبہ لکھکر دفع دشمن کے لئے اپنے
پاس رکھے اور دُعائے سمات کے پڑھنے کا خاص وقت آخر
ساعت روز جمعہ ہے اور دُعا سے قبل یہ دُعائے افتتاح پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَكَ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا

مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ
فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ
بَعْدَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ
شَیْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ
وَاَنْتَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَنْتَ الْمَحْمُوْدُ
وَبِحَقِّ عَلِیٍّ وَّاَنْتَ الْاَعْلٰی وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ وَ
اَنْتَ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ

وَاَنْتَ الْمُحْسِنُ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَاَنْتَ
قَدِيْمُ الْاِحْسَانِ اَنْ تَقَبَّلَ تَوْبَتِيْ وَتَغْفِرَ
ذُنُوْبِيْ وَتَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ بعد اسکے یہ دعائے سمات پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ
الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ
بِهٖ عَلٰى مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ
انْفَتَحَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ عَلٰى مَضَآئِقِ اَبْوَابِ
الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ بِالرَّحْمَةِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ
بِهٖ عَلَى الْعُسْرِ لِلْيُسْرِ تَيَسَّرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ بِهٖ

عَلَى الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ وَاِذَا دُعِيْتَ
بِهٖ عَلٰى كَشْفِ الضَّرَّآءِ وَالْبَاْسَآءِ انْكَشَفَتْ وَ
بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَكْرَمِ الْوُجُوْهِ وَ
اَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِيْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَ
خَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ
وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِكَ وَ
بِقُوَّتِكَ الَّتِيْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ
عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِيْ دَانَ
لَهَا الْعَالَمُوْنَ وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ خَلَقْتَ
بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ

۱۵ ب

صنعت بها العجائب و خلقت بها الظلمة
وجعلتها لیلاً وجعلت اللیل سکناً و
خلقت بها النور وجعلته نهاراً وجعلت
النهار نشوراً مبصراً وخلقت بها الشمس
وجعلت الشمس ضیاءً وخلقت بها
القمر وجعلت القمر نوراً وخلقت بها
الکواکب وجعلتها نجوماً وبروجاً ومصابیح
وزینة ورجوماً للشیاطین وجعلت لها
مشارق ومغارب وجعلت لها مطالع
ومجاری وجعلت لها فلکاً ومسابح و
قدرتها فی السماء منازل فاحسنت

۱۵ ب

تقدیرها وصورتها فاحسنت تصویرها
واحصیتها باسمائک احصاءً ودبرتها
بحکمتک تدبیراً واحسنت تدبیرها
وسخرتها بسلطان اللیل وسلطان
النهار والساعات وعرفت بها عدد
السنین والحساب وجعلت رؤیتها
لجمیع الناس مرءً واحداً واسئلک اللهم
بمجدک الذی کلمت به عبدک و
رسولک موسی بن عمران علیه السلام
فی المقدسین فوق احساس الکروبین
فوق غمائم النور فوق تابوت الشهادة

فِي عَمُودِ النَّارِ وَفِي طُورِ سَيْنَاءَ وَفِي
جَبَلِ حُورِيثَ فِي الْوَادِ الْمُقَدَّسِ
فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ
الْأَيْمَنِ مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِي أَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ
آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِي
إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِي
صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَائِبَ فِي بَحْرِ سُوفٍ وَ
عَقَدْتَ مَاءَ الْبَحْرِ فِي قَلْبِ الْغَمْرِ
كَالْحِجَارَةِ وَجَاوَزْتَ بِبَنِي إِسْرَائِيلَ
الْبَحْرَ وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنَى عَلَيْهِمْ
بِمَا صَبَرُوا وَأَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ الْأَرْضِ

١٥ ب

وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْتَ فِيهَا لِلْعَالَمِينَ
وَأَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهُ وَمَرَاكِبَهُ
فِي الْيَمِّ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ
الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي
تَجَلَّيْتَ بِهِ لِمُوسَى كَلِيمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي طُورِ سَيْنَاءَ وَلِإِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ مِنْ قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَ
لِإِسْحَاقَ صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بِئْرِ
شِيَعٍ وَلِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فِي بَيْتِ إِيلٍ وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ بِمِيثَاقِكَ وَلِإِسْحَاقَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

١٥ ب

ب ١٥

بحلفك وليعقوب عليه السلام
بشهادتك وللمؤمنين بوعدك و
للداعين باسمآئك فاجبت وبمجدك
الذى ظهر لموسى بن عمران عليه السلام
فى قبة الزمان وباياتك التى وقعت
على ارض مصر بمجد العزة والغلبة
بايات عزيزة وبسلطان القوة وبعزة
القدرة وبشان الكلمة التآمة وبكلماتك
التى تفضلت بها على اهل السموت
والارض واهل الدنيا والاخرة وبرحمتك
التى مننت بها على جميع خلقك و

ب ١٥

باستطاعتك التى اقمت بها العلمين
وبنورك الذى قد خر من فزعه طور
سينآء وبعلمك وبعظمتك وجلالك
وكبريائك وعزتك وجبروتك التى
لم تستقلها الارض وانخفضت لها
السموت وانزجر لها العمق الاكبر و
ركدت لها البحار والانهار وخضعت
لها الجبال وسكنت لها الارض
بمناكبها واستسلمت لها الخلائق
كلها وخفقت لها الرياح فى جريانها
وخمدت لها النيران فى اوطانها

وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِى عُرِفْتَ لَكَ بِهِ
الْغَلَبَةَ دَهْرَ الدُّهُورِ وَحُمِدْتَ بِهِ فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ
الصِّدْقِ الَّتِى سَبَقَتْ لِاَبِيْنَا اٰدَمَ وَ
ذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ وَاَسْئَلُكَ بِكَلِمَتِكَ
الَّتِى غَلَبَتْ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَبِنُورِ وَجْهِكَ
الَّذِى تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا
وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِى
ظَهَرَ عَلٰى طُورِ سَيْنَاءَ فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ
وَرَسُولَكَ مُوسَى ابْنَ عِمْرَانَ وَبِطَلْعَتِكَ
فِى سَاعِيرَ وَظُهُورِكَ فِى جَبَلِ فَارَانَ

١٥ ب

بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُودِ الْمَلٰٓئِكَةِ
الصَّآفِّيْنَ وَخُشُوعِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْمُسَبِّحِيْنَ
وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِى بَارَكْتَ فِيهَا عَلٰى
اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِى اُمَّةِ
مُحَمَّدٍ وَبَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِى
اُمَّةِ عِيسٰى وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوبَ اِسْرَآئِيلِكَ
فِى اُمَّةِ مُوسٰى وَبَارَكْتَ لِحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ
فِى عِتْرَتِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَاُمَّتِهِ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا عَنْ ذٰلِكَ
وَلَمْ نَشْهَدْهُ وَاٰمَنَّا بِهِ وَلَمْ نَرَهُ صِدْقًا
وَعَدْلًا نَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

١٥ ب

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَرْحَمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَجِيْدٌ فَعَّالٌ لِمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ بعد اسکے کہے يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا
مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَاۤءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ
الْاَسْمَاۤءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا
يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

۱۵ ب

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَ
لَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِيْ
مِمَّنْ يُؤْذِيْنِيْ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ
مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ
رِزْقِكَ وَاكْفِنِيْ جَمِيْعَ مُهِمَّاتِ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاكْفِنِيْ مَؤُنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ
وَجَارِ سَوْءٍ وَقَوْمِ سَوْءٍ وَسُلْطَانِ سَوْءٍ
اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ قَدِيْرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور وعدۃ الداعی میں ہے
کہ سنت ہے بعد اس دعائے سمات کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ

۱۵ ب

بحرمة

اِنّی اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَآءِ وَبِمَا
فَاتَ مِنْہُ مِنَ الْاَسْمَآءِ وَبِمَا یَشْتَمِلُ عَلَیْہِ
مِنَ التَّفْسِیْرِ وَالتَّدْبِیْرِ الَّذِیْ لَا یُحِیْطُ بِہٖ
اِلَّا اَنْتَ اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا یعنی اپنی
حاجتوں کو بیان کرے وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ

۱۵ ب

دُعائے معراج

حضرت امیر المؤمنینؑ نے جناب سید المرسلین صلعم سے
روایت کی ہے کہ انھوں نے شب معراج یہ دعا حجاب پر
قلم نور سے لکھی دیکھی اس دعا کے اسناد یہ ہیں۔
جو شخص اس دعا کو پڑھے خدائے تعالٰی اس پر ہر روز تین سو
ساٹھ ۳۶۰ مرتبہ نظر رحمت فرمائیگا۔ ہم و غم اور شدت و

کرب زائل ہوں قرض ادا ہو گناہ بخشے جائیں
اور والدین اور ہمسائے اسکے بخشے جاویں اور شر
شیطان و سلطان سے محفوظ رہے۔ اگر زعفران و مشک سے
لکھکر پلاویں تو مریض شفا پاویگا اور وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ اَقَرَّ لَہٗ
بِالْعُبُوْدِیَّۃِ کُلُّ مَعْبُوْدٍ یَا مَنْ یَّحْمَدُہٗ
کُلُّ مَحْمُوْدٍ یَا مَنْ یَّفْزَعُ اِلَیْہِ کُلُّ مَجْھُوْدٍ
یَا مَنْ یُّطْلَبُ عِنْدَہٗ کُلُّ مَقْصُوْدٍ یَا
مَنْ سَآئِلُہٗ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ یَا مَنْ بَابُہٗ عَنْ
سُؤَالِہٖ غَیْرُ مَسْدُوْدٍ یَا مَنْ ھُوَ غَیْرُ

۱۵ ب

مفقود

مَوصُوفٍ وَلا مَحدُودٍ یا مَن عَطاؤُہٗ غَیرُ
مَمنُوعٍ وَلا مَنکُودٍ یا مَن ھُوَ لِمَن دَعاہُ
لَیسَ بِبَعِیدٍ وَھُوَ نِعمَ المَقصُودُ یا مَن
رَجاءُ عِبادِہٖ بِحَبلِہٖ مَشدُودٌ یا مَن
شِبھُہٗ وَمِثلُہٗ غَیرُ مَوجُودٍ یا مَن لَیسَ
بِوالِدٍ وَلا مَولُودٍ یا مَن کَرَمُہٗ وَفَضلُہٗ
لَیسَ بِمَعدُودٍ یا مَن حَوضُ بِرِّہٖ لِلاَنامِ
مَورُودٌ یا مَن لا یُوصَفُ بِقِیامٍ وَلا قُعُودٍ
یا مَن لا تَجرِی عَلَیہِ حَرَکَۃٌ وَلا جُمُودٌ
یا اَللہُ یا رَحمٰنُ یا رَحِیمُ یا وَدُودُ یا راحِمَ
الشَّیخِ الکَبِیرِ یَعقُوبَ یا غافِرَ ذَنبِ داوٗدَ

١٥ ب

یا مَن لا یُخلِفُ الوَعدَ وَیَعفُو عَنِ المَوعُودِ
یا مَن رِزقُہٗ وَستُرُہٗ لِلعاصِینَ مَمدُودٌ
یا مَن ھُوَ مَلجَأُ کُلِّ مُقصًی مَطرُودٍ یا
مَن دانَ لَہٗ جَمِیعُ خَلقِہٖ بِالسُّجُودِ یا مَن
لَیسَ عَن نَیلِہٖ وَجُودِہٖ اَحَدٌ مَصدُودٌ
یا مَن لا یَحِیفُ فِی حُکمِہٖ وَیَحلُمُ عَنِ الظّالِمِ
العَنُودِ اِرحَم عُبَیدًا خاطِئًا لَم یُوفِ
بِالعُھُودِ اِنَّکَ فَعّالٌ لِما تُرِیدُ یا بارُّ یا
وَدُودُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَیرِ مَبعُوثٍ
دَعا اِلٰی خَیرِ مَعبُودٍ وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِینَ
الطّاھِرِینَ اَھلِ الکَرَمِ وَالجُودِ وَافعَل

١٥ ب

بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

حَدِیْثِ کِسَاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رُوِیَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ قَالَتْ دَخَلَ
عَلَیَّ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ
فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ اِنِّیْ لَاَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا ١٥ ب
فَقَالَتْ لَهٗ فَاطِمَةُ اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ یَا اَبَتَاهُ
مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ اِیْتِیْنِیْ
بِالْكِسَاۤءِ الْیَمَانِیِّ فَغَطِّیْنِیْ بِهٖ قَالَتْ
فَاطِمَةُ فَغَطَّیْتُهٗ بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَیْهِ
فَاِذَا وَجْهُهٗ یَتَلَاْلَاُ نُوْرًا كَاَنَّهُ الْبَدْرُ

لَیْلَةَ تَمَامِهٖ قَالَتْ فَاطِمَةُ فَمَا كَانَتْ اِلَّا
سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ
قَالَ السَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ
السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَثَمَرَةَ فُؤَادِیْ
فَقَالَ لِیْ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً
١٥ ب طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ
فَقُلْتُ اِنَّ جَدَّكَ نَائِمٌ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ
فَدَنٰی مِنْهُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ
لِیْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاۤءِ
فَقَالَ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ مَعَهٗ فَمَا

كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَاِذَا بِالْحُسَيْنِ قَدْ اَقْبَلَ
وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ
عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَقُرَّةَ عَيْنِي ثُمَّ
قَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّي اَشَمُّ عِنْدَكِ رَائِحَةً
طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولِ اللّٰهِ
قُلْتُ نَعَمْ يَا بُنَيَّ اِنَّ جَدَّكَ وَاَخَاكَ تَحْتَ
الْكِسَاءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ وَقَالَ السَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ
اللّٰهِ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِي اَنْ
اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ فَقَالَ
لَهُ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ يَا حُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ

ب ۱۵

قَالَتْ فَاطِمَةُ فَاَقْبَلَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ
عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَا بِنْتَ رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ
فَقَالَ اِنِّي اَشَمُّ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا
رَائِحَةُ اَخِي وَابْنِ عَمِّي رَسُولِ اللّٰهِ فَقُلْتُ
نَعَمْ هَا هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ
نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
رَسُولَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِي اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ
تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاءِ فَقَالَ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ
لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ اَقْبَلَتْ
فَاطِمَةُ وَقَالَتْ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ

ب ۱۵

السلام عليك يا رسول الله أتأذن لي
أن أدخل معكم تحت الكساء قال
نعم قد أذنت لك يا فاطمة فدخلت
معهم فلما اكتملوا تحت الكساء قال
الله عز وجل يا ملائكتي وسكان
سمواتي إني ما خلقت سماء مبنية ولا
أرضا مدحية ولا قمرا منيرا ولا شمسا
مضيئة ولا فلكا يدور ولا بحرا
يجري ولا فلكا يسري إلا في محبة
هؤلاء الخمسة الذين هم تحت الكساء
فقال الأمين جبرئيل يا رب ومن

١٥ ب

تحت الكساء فقال هم أهل بيت النبوة
ومعدن الرسالة وهم فاطمة وأبوها
وبعلها وبنوها فقال الأمين جبرئيل
يا رب أتأذن لي أن أهبط إلى الأرض
لأكون لهم سادسا فقال الله عز وجل
قد أذنت لك فهبط الأمين وقال السلام
عليك يا رسول الله العلي الأعلى يقرئك
السلام ويخصك بالتحية والإكرام
ويقول لك وعزتي وجلالي إني ما
خلقت سماء مبنية ولا أرضا مدحية
ولا قمرا منيرا ولا شمسا مضيئة ولا

١٥ ب

فلکاً یدور ولا بحراً یجری ولا فلکاً
یسری الّا لاجلکم ومحبّتکم وقد اذن
لی ان ادخل معکم تحت الکساء فهل
تأذن لی انت یا رسول الله ان ادخل
معکم فقال قد اذنت لک فدخل
جبرئیل معهم تحت الکساء وقال لهم
انّ الله عزّ وجلّ قد اوحی الیکم
یقول انّما یرید الله لیذهب عنکم
الرّجس اهل البیت ویطهّرکم تطهیراً
فقال علیّ بن ابی طالب یا رسول الله
اخبرنی ما لجلوسنا تحت هذا الکساء

عند الله من الفضل فقال النّبیّ والّذی
بعثنی بالحقّ نبیّاً واصطفانی بالرّسالة
نجیّاً ما ذکر خبرنا هذا فی محفل من
محافل اهل الارض وفیه جمع من شیعتنا
ومحبّینا الّا ونزلت علیهم الرّحمة و
حفّت بهم الملائکة واستغفرت لهم
الی ان یتفرّقوا فقال علیّ اذاً والله
فزنا وفاز شیعتنا وربّ الکعبة
فقال رسول الله والّذی بعثنی بالحقّ
نبیّاً واصطفانی بالرّسالة نجیّاً ما ذکر
خبرنا هذا فی محفل من محافل اهل

الارض وفیه جمع من شیعتنا وفیهم
مهموم الا وفرج الله همه ولا مغموم
الا وکشف الله غمه ولا طالب حاجة
الا وقضی الله حاجته فقال علی اذاً
والله فزنا وسعدنا وکذلک شیعتنا
فازوا وسعدوا فی الدنیا والاخرة بعد
اس حدیث کے دعائے توسل کا پڑھنا اور اس طرح
دعا کرنا بہتر ہے اللھم ان ھؤلاء ائمتنا
وسادتنا وقادتنا وکبراؤنا وشفعاؤنا
بهم اتولی ومن اعدائهم اتبرأ فی
الدنیا والاخرة اللهم وال من والاهم

وعاد من عاداهم وانصر من نصرهم
واخذل من خذلهم وانصر شیعتهم
والعن علی من ظلمهم وعجل فرجهم
واهلک عدوهم من الجن والانس
من الاولین والاخرین الی یوم الدین
اللهم زدنا محبتهم وارزقنا شفاعتهم
واحشرنا معهم وفی زمرتهم وتحت
لوائهم ولا تفرق بیننا وبینهم الی
یوم القیمة واغفر وارحم برحمتک و
بمنک وکرمک وفضلک وجودک و
احسانک وبرحمتک یا ارحم الراحمین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ
عَنَّا بِهِمْ کُلَّ غَمٍّ وَّاکْشِفْ عَنَّا بِهِمْ کُلَّ
هَمٍّ وَّاقْضِ لَنَا بِهِمْ کُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ
حَوَآئِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنَا بِهِمْ مِنْ
شَرِّ مَا خَلَقْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْ بِهِمْ عِزَّتَنَا وَاسْتُرْ
بِهِمْ عَوْرَتَنَا وَاکْفِنَا بِهِمْ بَغْیَ مَنْ بَغٰی
عَلَیْنَا وَانْصُرْنَا بِهِمْ عَلٰی مَنْ عَادَانَا وَ
اَعِذْنَا بِهِمْ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَ
مِنْ جَوْرِ السُّلْطَانِ الْعَنِیْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ب ١٥

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا بِهِمْ فِیْ
سِتْرِكَ وَفِیْ حِفْظِكَ وَفِیْ كَنَفِكَ وَفِیْ
اَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ
غَیْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ
كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَ
سَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا

ب ١٥

دعای یا من تحل

بسم الله الرحمن الرحیم

یا من تحل به عقد المکاره و یا من
یفثأ به حد الشدائد و یا من یلتمس
منه المخرج الی روح الفرج ذلت
لقدرتک الصعاب و تسببت بلطفک
الاسباب و جری بقدرتک القضاء و
مضت علی ارادتک الاشیاء فهی
بمشیتک دون قولک مؤتمرة و
بارادتک دون نهیک منزجرة انت المدعو
للمهمات و انت المفزع فی الملمات

۱۵ ب

لا یندفع منها الا ما دفعت و لا ینکشف
منها الا ما کشفت و قد نزل بی یا رب
ما قد تکأدنی ثقله و الم بی ما قد
بهظنی حمله و بقدرتک اوردته علی
و بسلطانک وجهته الی فلا مصدر
لما اوردت و لا صارف لما وجهت و لا
فاتح لما اغلقت و لا مغلق لما فتحت
و لا میسر لما عسرت و لا ناصر لما خذلت
فصل علی محمد و آله و افتح لی یا رب
باب الفرج بطولک و اکسر عنی سلطان
الهم بحولک و انلنی حسن النظر فیما

۱۵ ب

شکوت واذقنی حلاوة الصنع فیما
سألت وهب لی من لدنک رحمة و
فرجا هنیئا واجعل لی من عندک
مخرجا وحیا ولا تشغلنی بالاهتمام
عن تعاهد فروضک واستعمال
سننک فقد ضقت لما نزل بی یا رب
ذرعا وامتلأت بحمل ما حدث علی
هما وانت القادر علی کشف ما منیت
به ودفع ما وقعت فیه فافعل بی
ذلک وان لم استوجبه منک یا
ذا العرش العظیم

باب شانزدہم

اعمال و ادعیہ ماہ رمضان

دعائے رؤیت ہلال ماہ رمضان

وقت رؤیت ہلال کے دونوں ہاتھ بلند کرے اور چاند
سے خطاب کرے ربی وربک اللہ رب العلمین
اللهم اهله علینا بالامن والایمان
والسلامة والاسلام والمسارعة الی
ما تحب وترضی اللهم بارک لنا فی شهرنا
هذا وارزقنا خیره وعونه واصرف

عنا ضره وشره وبلاءه وفتنته

دعائے بعد ہر نماز ماہ رمضان

منقول ہے کہ ماہ رمضان المبارک میں بعد
نماز کے یہ دعا پڑھے یا علی یا عظیم یا غفور
یا رحیم انت الرب العظیم الذی لیس
کمثله شیء وهو السمیع البصیر و
هذا شهر عظمته وکرمته وشرفته
وفضلته علی الشهور وهو الشهر
الذی فرضت صیامه علی وهو شهر
رمضان الذی انزلت فیه القرآن هدی
للناس وبینت من الهدی والفرقان

۱۶ ب

وجعلت فیه لیلة القدر وجعلتها
خیرا من الف شهر فیا ذا المن ولا
یمن علیک من علی بفکاک رقبتی
من النار فیمن تمن علیه وادخلنی
الجنة برحمتک یا ارحم الراحمین

دعائے افطار صوم ماہ رمضان

حضرت امام موسی کاظمؑ سے منقول ہے کہ وقت
افطار کرنے روزہ کے یہ دعا پڑھے اللهم لک صمت
وعلی رزقک افطرت وعلیک توکلت

دعائے سحر ماہ رمضان

حضرت امام محمد باقرؑ سحر میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے

۱۶ ب

اور اسکے پڑھنے کی سخت تاکید کی ہے اَللّٰھُمَّ
اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَآئِکَ بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ
بَھَآئِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِبَھَآئِکَ
کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ
بِاَجْمَلِہٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ
اِنِّی اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہٖ وَکُلُّ
جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ
عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ
عَظِیْمَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ

ب ۱۶

کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ
بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ نُوْرِکَ نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ
وَاسِعَۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِرَحْمَتِکَ
کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِمَاتِکَ
بِاَتَمِّھَا وَکُلُّ کَلِمَاتِکَ تَآمَّۃٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
بِکَلِمَاتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ کَمَالِکَ
بِاَکْمَلِہٖ وَکُلُّ کَمَالِکَ کَامِلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُکَ بِکَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
مِنْ اَسْمَآئِکَ بِاَکْبَرِھَا وَکُلُّ اَسْمَآئِکَ

ب ۱۶

ب ١٦

كبيرة اللهم إني أسألك بأسمائك
كلها اللهم إني أسألك من عزتك
بأعزها وكل عزتك عزيزة اللهم إني
أسألك بعزتك كلها اللهم إني أسألك
من مشيتك بأمضاها وكل مشيتك
ماضية اللهم إني أسألك بمشيتك
كلها اللهم إني أسألك من قدرتك
بالقدرة التي استطلت بها على كل شيء
وكل قدرتك مستطيلة اللهم إني
أسألك بقدرتك كلها اللهم إني
أسألك من علمك بأنفذه وكل

ب ١٦

علمك نافذ اللهم إني أسألك
بعلمك كله اللهم إني أسألك
من قولك بأرضاه وكل قولك
رضي اللهم إني أسألك
بقولك كله اللهم إني أسألك
من مسائلك بأحبها إليك
وكل مسائلك إليك حبيبة
اللهم إني أسألك بمسائلك
كلها اللهم إني أسألك من
شرفك بأشرفه وكل شرفك
شريف اللهم إني أسألك

بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ
سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ
عُلُوِّكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ
بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

ب ١٦

مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ
كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ
كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ
مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ
بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ حِيْنَ
اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ يَا اَللّٰهُ

دُعائے سحر مختصر

منقول ہے کہ بوقتِ سحر اس دُعا کو پڑھنا چاہیئے
يَا مَفْزَعِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا غَوْثِیْ عِنْدَ
شِدَّتِیْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَ

ب ١٦

بِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ
الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ یَا
مَنْ یَقْبَلُ الْیَسِیْرَ وَیَعْفُوْ عَنِ الْكَثِیْرِ
اِقْبَلْ مِنِّی الْیَسِیْرَ وَاعْفُ عَنِّی الْكَثِیْرَ
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا
صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ یُّصِیْبَنِیْ
اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْعَیْشِ
بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا
عُدَّتِیْ فِیْ كُرْبَتِیْ وَیَا صَاحِبِیْ فِیْ شِدَّتِیْ
وَیَا وَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ وَیَا غَایَتِیْ فِیْ

ب ۱۶

رَغْبَتِیْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِیْ وَالْاٰمِنُ
رَوْعَتِیْ وَالْمُقِیْلُ عَثْرَتِیْ فَاغْفِرْلِیْ
خَطِیْئَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اعمال شبہائے قدر

(۱) عمل قرآن

اس کے لئے کئی طریقے ہیں

پہلا طریقہ

جو کتاب اقبال میں امام محمد باقرؑ سے منقول ہے
فرمایا آنجناب نے راوی سے کہ تینوں شبوں میں قرآن مجید کو
لیکر کھول اور اپنے سامنے رکھ اور یہ کہہ۔ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَ

ب ۱۶

فِيهِ اسْمُكَ الْاَعْظَمُ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاؤُكَ الْحُسْنٰى
وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِىْ مِنْ عُتَقَائِكَ
مِنَ النَّارِ بعد اسکے اپنے مطالب کے لئے خدا سے دُعا کرے

(۲) دوسرا طریقہ

جو کتاب اقبال میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے
فرمایا انجناب نے کہ قرآن مجید کو لے اور اُسکو اپنے سر پر رکھے
اور کہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ
مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ
مَدَحْتَهُ فِيهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ
اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بِكَ يَا اَللّٰهُ (۱۰ بار)
بِمُحَمَّدٍ (۱۰ بار) بِعَلِيٍّؑ (۱۰ بار) بِفَاطِمَةَؑ

(۱۰ بار) بِالْحَسَنِؑ (۱۰ بار) بِالْحُسَيْنِؑ (۱۰ بار)
بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِؑ (۱۰ بار) بِمُحَمَّدِ بْنِ
عَلِيٍّؑ (۱۰ بار) بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍؑ (۱۰ بار) بِمُوسَى
بْنِ جَعْفَرٍؑ (۱۰ بار) بِعَلِيِّ بْنِ مُوسٰىؑ (۱۰ بار)
بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّؑ (۱۰ بار) بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍؑ
(۱۰ بار) بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّؑ (۱۰ بار) بِالْحُجَّةِؑ
(۱۰ بار) بعد اسکے اپنے مطالب کے لئے دُعا کر

تیسرا طریقہ

جو کتاب اقبال میں حضرت امام موسیٰ بن جعفر الکاظمؑ
سے منقول ہے فرمایا اُن جناب نے کہ قرآن مجید کو
اپنے ہاتھ میں لے اور سر پر بلند کر اور کہے اَللّٰهُمَّ

بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ اِلٰی خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اٰيَةٍ
هِیَ فِيْهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهٗ
فِيْهِ وَبِحَقِّهٖ عَلَيْكَ وَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ
بِحَقِّهٖ مِنْكَ يَا سَيِّدِیْ يَا سَيِّدِیْ يَا سَيِّدِیْ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ (۱۰ بار) بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
(۱۰ بار) بِحَقِّ عَلِیٍّ (۱۰ بار) بِحَقِّ الْحَسَنِ
(۱۰ بار) بِحَقِّ الْحُسَيْنِ (۱۰ بار) بِحَقِّ عَلِیِّ
ابْنِ الْحُسَيْنِ (۱۰ بار) بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ (۱۰
بار) بِحَقِّ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ (۱۰ بار) بِحَقِّ
مُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ (۱۰ بار) بِحَقِّ عَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
(۱۰ بار) بِحَقِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ (۱۰ بار) بِحَقِّ عَلِیِّ

ابْنِ مُحَمَّدٍ (۱۰ بار) بِحَقِّ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
(۱۰ بار) بِحَقِّ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ (۱۰ بار)

بعد اسکے اپنے مطالب کے لئے دعا کرے

(۲) دو رکعت نماز جو کتاب اقبال میں جناب
رسالت مآب صلعم سے منقول ہے کہ جو شب قدر میں
دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد الحمد
سورۂ قل ہو اللہ سات مرتبہ پڑھے اور بعد فراغ
ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کہے اپنے مقام سے نہ اٹھیگا
تا اینکہ خداوند عالم اسکو اور اسکے والدین کو بخش دیگا
اور چند فرشتے بھیجیگا کہ اسکے لئے حسنات
سال آیندہ تک لکھا کرینگے اور چند فرشتے

بہشت میں بھیجیگا کہ اُسکے لئے اشجار نصب کرینگے
اور قصر بنا کرینگے اور نہریں جاری کرینگے اور دُنیا
سے نہ جائیگا تا وقتیکہ اِن سب امور کو دیکھ نہ لے

(۳) سو رکعت نماز۔ دو دو رکعت کرکے اور ہر دو
رکعتونکے بعد سلام پھیرے اور بہتر یہ ہے کہ ہر رکعت
میں بعد الحمد سورۂ قل ہو اللہ دس مرتبہ پڑھے اور
بعض روایات معتبرہ میں وارد ہی کہ سات مرتبہ یا
پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ قل ہو اللہ پر اکتفا
کرسکتا ہے اور احادیث اسکی فضیلت میں وارد
ہیں اور چاہیئے کہ اِن سو رکعتونکو علاوہ نوافل شب
کے پڑھے اور اگر ضعف رکھتا ہو تو بیٹھ کر بھی

پڑھ سکتا ہے

(۴) دُعائے جوشن کبیر کا پڑھنا۔ چنانچہ مجلسی رح
فرماتے ہیں کہ بعض روایات میں وارد ہوا ہے کہ
اِس دُعا کو ہر شب میں ان تینوں شبوں سے پڑھے

(۵) زیارتِ جناب سید الشہداء علیہ السلام
چاہیئے کہ تینوں شبوں میں بجالائے اور ترکیب اُسکی یہ ہے
کہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے بعد اُسکے اسطرح سے کہے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِیِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیمَ خَلِیلِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُوسٰی كَلِیمِ اللّٰهِ

ب ١٦

السلام علیک یا وارث عیسی روح الله
السلام علیک یا وارث محمد حبیب الله
السلام علیک یا وارث امیر المؤمنین
ولی الله السلام علیک یا ابن محمد ن المصطفی
السلام علیک یا ابن علی ن المرتضی
السلام علیک یا ابن فاطمة الزهراء
السلام علیک یا ابن خدیجة الکبری
السلام علیک یا ثار الله وابن ثاره
والوتر الموتور اشهد انک قد اقمت
الصلوة واتیت الزکوة وامرت بالمعروف
ونهیت عن المنکر واطعت الله ورسوله

ب ١٦

حتی اتیک الیقین فلعن الله امة
قتلتک ولعن الله امة ظلمتک و
لعن الله امة سمعت بذلک فرضیت
به یا مولای یا ابا عبد الله اشهد انک
کنت نورا فی الاصلاب الشامخة و
الارحام المطهرة لم تنجسک الجاهلیة
بانجاسها ولم تلبسک من مدلهمات
ثیابها واشهد انک من دعائم الدین
وارکان المؤمنین واشهد انک الامام
البر التقی الرضی الزکی الهادی المهدی
واشهد ان الائمة من ولدک کلمة

التقوی و اعلام الهدی و العروة الوثقی
والحجة علی اهل الدنیا واشهد الله و
ملائکته وانبیاءه ورسله انی بکم
مؤمن وبایابکم موقن بشرائع دینی
وخواتیم عملی وقلبی لقلبکم سلم و
امری لامرکم متبع صلوات الله علیکم
وعلی ارواحکم وعلی اجسادکم وعلی
اجسامکم وعلی شاهدکم وعلی غائبکم
وعلی ظاهرکم وعلی باطنکم بعد اسکے
زیارت علی بن الحسین علیہ السلام کی اس طرح پڑھے
السلام علیک یابن رسول الله السلام

علیک یابن نبی الله السلام علیک
یابن امیر المؤمنین السلام علیک
یابن الحسین الشهید السلام علیک
ایها الشهید وابن الشهید السلام علیک
ایها المظلوم وابن المظلوم لعن الله
امة قتلتك ولعن الله امة ظلمتك
ولعن الله امة سمعت بذلك فرضیت
به اور بعد اسکے زیارت سائر شہدا علیہم السلام
کی اس طرح پڑھے السلام علیکم یا
اولیاء الله واحباءه السلام علیکم یا
اصفیاء الله واوداءه السلام علیکم

یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا
اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا
اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
یَا اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ
الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ
اَبِیْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الزَّکِیِّ
النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ
عَبْدِ اللّٰہِ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ طِبْتُمْ
وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْہَا دُفِنْتُمْ
وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ
مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ

اعمال مخصوص شب نوزدہم

دعائے اول

اَللّٰہُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ
الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ
الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَفِی الْقَضَآءِ
الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ
مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّہُمُ
الْمَشْکُوْرِ سَعْیُہُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُہُمُ الْمُکَفَّرِ
عَنْہُمْ سَیِّاٰتُہُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَ
تُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ
فِیْ رِزْقِیْ وَتَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا

ب ١٦

دُعَائِ دُوم

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا وَهَبْتَ لِيْ
مِنِ انْطِوَاءِ مَا طَوَيْتَ مِنْ شَهْرِيْ وَ
اِنَّكَ لَمْ تَحُزْ فِيْهِ اَجَلِيْ وَلَمْ تَقْطَعْ
عُمُرِيْ وَلَمْ تَبْلُنِيْ بِمَرَضٍ يَضْطَرُّنِيْ
اِلٰى تَرْكِ الصِّيَامِ وَلَا بِسَفَرٍ يَحِلُّ لِيْ فِيْهِ
الْاِفْطَارُ فَاَنَا اَصُوْمُهٗ فِيْ كِفَايَتِكَ وَ
وِقَايَتِكَ اُطِيْعُ اَمْرَكَ وَاَقْتَاتُ رِزْقَكَ
وَاَرْجُوْ وَاُؤَمِّلُ تَجَاوُزَكَ فَاَتْمِمِ اللّٰهُمَّ
عَلَيَّ فِيْ ذٰلِكَ نِعْمَتَكَ وَاَجْزِلْ بِهٖ
مِنَّتَكَ وَاسْلَخْهُ عَنِّيْ بِكَمَالِ الصِّيَامِ

ب ١٦

وَتَمْحِيْصِ الْاٰثَامِ وَبَلِّغْنِيْ اٰخِرَهٗ بِخَاتِمَةِ
خَيْرٍ وَخِيَرَةٍ يَا اَجْوَدَ الْمَسْئُوْلِيْنَ وَ
اَسْمَعَ الْوَاهِبِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

دُعَائِ سِوُم (٣)

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ
كُلَّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ وَيَا
ذَا الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَ
لَا فِي الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَ
لَا بَيْنَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ اِلٰهٌ يُّعْبَدُ غَيْرُهٗ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْدِرُ عَلٰى اِحْصَائِهٖ اِلَّا

اَنْتَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
لَا يَقْدِرُ عَلٰى اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ

دُعای چهارم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا
لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا
اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءً اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى
نَفْسِیْ وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضُعْفِ قُوَّتِیْ
وَقِلَّةِ حِيْلَتِیْ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْجِزْ لِیْ مَا وَعَدْتَنِیْ وَجَمِيْعَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ
فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَيْتَنِیْ

ب ١٦

فَاِنِّیْ عَبْدُكَ الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ
الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ اَللّٰهُمَّ لَا
تَجْعَلْنِیْ نَاسِيًا لِذِكْرِكَ فِيْمَا اَوْلَيْتَنِیْ
وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِكَ فِيْمَا اَعْطَيْتَنِیْ
وَلَا اٰيِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاْتَ
عَنِّیْ فِیْ سَرَّآءَ كُنْتُ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ
اَوْ رَخَاءٍ اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَاءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ
نَعْمَآءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ

دُعای پنجم

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ مَنْ لَا
يَزَالُ مُلْكُهٗ سُبْحَانَ مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ

ب ١٦

خافیة سبحان من لا تسقط ورقة
الا بعلمه ولا حبة فی ظلمات الارض
ولا رطب ولا یابس الا فی کتب مبین
الا بعلمه وقدرته فسبحانه سبحانه
سبحانه سبحانه سبحانه سبحانه
(٦) بعد اسکے سو مرتبہ کہے استغفر اللہ ربی
واتوب الیه اور سو مرتبہ کہے (٧) اللهم العن
قتلة امیر المومنین علیه السلام

بیان میں ان اعمال کے جو شب بست ویکم کیلئے مخصوص ہیں

ازانجملہ یہ دعا پڑھے لا اله الا الله مدبر
الامور ومصرف الدهور وخالق

ب ١٦

الاشیاء جمیعا بحکمته دالة علی
ازلیته وقدمه جاعل الحقوق
الواجبة لما یشاء رافة منه ورحمة
لیسال بها سائل ویامل اجابة دعائه
بها امل فسبحان من خلق الاسباب
الیه کثیرة والوسائل الیه موجودة
وسبحان الله الذی لا یعتوره فاقة و
لا تستذله حاجة ولا تطیف به ضرورة
ولا یحذر ابطاء رزقه ارزق ولا سخط
خالق فانه القدیر علی رحمة من هو
بهذه الخلال مقهور وفی مضائقها

ب ١٦

مَحْصُوصٍ یَخافُ وَیَرْجُو مَنْ بِیَدِهِ الْاُمُورُ
وَاِلَیْهِ الْمَصِیرُ وَهُوَ عَلیٰ مایَشاءُ قَدِیرٌ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ
رَسُولِكَ وَنَبِیِّكَ مُؤَدِّی الرِّسالَةِ وَ
مُوَضِّحِ الدَّلالَةِ اَوْصَلَ کِتابَكَ وَاسْتَحَقَّ
ثَوابَكَ وَاَنْهَجَ سَبِیلَ حَلالِكَ وَحَرامِكَ
وَکَشَفَ عَنْ شَعائِرِكَ وَاَعْلامِكَ فَاِنَّ
هٰذِهِ اللَّیْلَةَ الَّتِی سَمَّیْتَها بِالْقَدْرِ وَ
اَنْزَلْتَ فِیها مُحْکَمَ الذِّکْرِ وَفَضَّلْتَها
عَلیٰ اَلْفِ شَهْرٍ وَهِیَ لَیْلَةُ مَواهِبِ
الْمَقْبُولِینَ وَمَصائِبِ الْمَرْدُودِینَ

ب ١٦

فَیا خُسْرانَ مَنْ باءَ فِیها بِسَخَطِهِ وَ
یا وَیْحَ مَنْ حَظِیَ فِیها بِرَحْمَتِهِ اَللّٰهُمَّ
فَارْزُقْنِی قِیامَها وَالنَّظَرَ اِلیٰ ما عَظَّمْتَ
مِنْها مِنْ غَیْرِ حُضُورِ اَجَلٍ وَلا قُرْبِهِ
وَلا انْقِطاعِ اَمَلٍ وَلا فَوْتِهِ وَوَفِّقْنِی
فِیهَا الْعَمَلَ تَرْفَعُهُ وَدُعاءٍ تَسْمَعُهُ وَ
تَضَرُّعٍ تَرْحَمُهُ وَشَرٍّ تَصْرِفُهُ وَخَیْرٍ تَهَبُهُ
وَغُفْرانٍ تُوجِبُهُ وَرِزْقٍ تُوَسِّعُهُ وَ
دَنَسٍ تُطَهِّرُهُ وَاِثْمٍ تَغْسِلُهُ وَدَیْنٍ
تَقْضِیهِ وَحَقٍّ تَحَمَّلُهُ وَتُؤَدِّیهِ وَ
صِحَّةٍ تُتِمُّها وَعافِیَةٍ تُنْمِیها وَاَشْعاثٍ

ب ١٦

تَلُمُّهَا وَاَمْرَاضٍ تَكْشِفُهَا وَضَعْفَةٍ
تَكْنِفُهَا وَمَصَاۤئِبَ تَصْرِفُهَا وَاَوْلَادٍ
وَاَهْلٍ تُصْلِحُهُمْ وَاَعْدَاۤءٍ تُغَالِبُهُمْ
وَتَقْهَرُهُمْ وَتَكْفِي مَا اَهَمَّ مِنْ اَمْرِهِمْ
وَتَقْدِرُ عَلٰى قُدْرَتِهِمْ وَتَسْطُو بِسَطَوَاتِهِمْ
وَتَصُولُ عَلٰى صَوْلَاتِهِمْ وَتَغُلُّ اَيْدِيَهُمْ
اِلٰى صُدُورِهِمْ وَتُخْرِسُ عَنْ مَكَارِهِي
اَلْسِنَتَهُمْ وَتَرُدُّ رُؤُسَهُمْ عَلٰى صُدُورِهِمْ
اَللّٰهُمَّ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ اكْفِنِي الْبَغْيَ
وَمُصَارَعَةَ الْغَدْرِ وَمُعَاطِبَهُ وَاكْفِنِي
سَيِّدِي شَرَّ عِبَادِكَ وَاكْفِ شَرَّ جَمِيعِ

ب ۱۶

عِبَادِكَ وَانْشُرْ عَلَيْهِمُ الْخَيْرَاتِ مِنِّي حَتّٰى
تُنْزِلَ عَلَيَّ فِي الْاٰخِرِينَ وَاذْكُرْ وَالِدَيَّ
وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَمَغْفِرَتُكَ ذِكْرِي
سَيِّدٍ قَرِيبٍ لِعَبِيدِهِ وَاِمَاۤئِهِ فَارَقُوا
الْاَحِبَّاۤءَ وَخَرِسُوا عَنِ النَّجْوٰى وَصَمُّوا
عَنِ النِّدَاۤءِ وَحَلُّوا اَطْبَاقَ الثَّرٰى وَ
تَمَزَّقَهُمُ الْبِلٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ وَجَبْتَ لِوَالِدَيَّ
عَلَيَّ حَقًّا وَقَدْ اَدَّيْتُهُ بِالْاِسْتِغْفَارِ لَهُمَا
اِلَيْكَ اِذْ لَا قُدْرَةَ لِي عَلٰى قَضَاۤئِهِ اِلَّا مِنْ
جِهَتِكَ وَفَرَضْتَ لَهُمَا فِي دُعَاۤئِي فَرْضًا

ب ۱۶

قد اوفدته علیك اذ حلت بی القدرة
علی واجبها وانت تقدر ولکنت لا املك
وانت تملك اللهم لا تخلل بی فیما
اوجبت ولا تسلمنی فیما فرضت و
اشرکنی فی کل صالح دعاء اوجبته و
اشرك فی صالح دعائی جمیع المؤمنین
والمؤمنات الا من عادی اولیائك و
حارب اصفیائك واعقب بسوء الخلافة
انبیائك ومات علی ضلالته وانطوی
فی غوایته فانی ابرء الیك من دعاء
لهم انت القائم علی کل نفس بما کسبت

ب ۱۶

غفار الصغائر والموبق فی الکبائر
بلا اله الا انت سبحانك انی کنت من
الظالمین وانشر علی رافتك یا ارحم
الراحمین وصلی الله علی محمد النبی
واله وسلم کثیرا

از انجمله یه دعا اشهد ان لا اله الا الله
وحده لا شریك له واشهد ان
محمدا عبده ورسوله واشهد ان
الجنة حق والنار حق وان الساعة
اتیة لا ریب فیها وان الله یبعث من
فی القبور واشهد ان الرب ربی

ب ۱۶

ب ١٦

لا شریک له ولا ولد له ولا والد له و
اشهد انه الفعال لما یرید والقادر
علی کل شیء والصانع لما یرید والقاهر
من یشاء والرافع من یشاء ومالک
الملک ورازق العباد الغفور الرحیم
العلیم الحلیم اشهد اشهد اشهد
اشهد اشهد اشهد اور اس شب میں
زیارت جناب امیر المومنینؑ کی مناسب ہے اور وہ یہ ہے
السلام علیک یا رسول الله السلام
علیک یا صفوة الله السلام علیک یا
امین الله السلام علی من اصطفاه الله

ب ١٦

واختصه واختاره من بریته السلام
علیک یا خلیل الله ما دجی اللیل وغسق
واضاء النهار واشرق السلام علیک ما
صمت صامت ونطق ناطق وذر
شارق ورحمة الله وبرکاته السلام علی
مولانا علی بن ابی طالب صاحب السوابق
والمناقب والنجدة ومبید الکتائب
الشدید الباس العظیم المراس المکین
الاساس ساقی المؤمنین بالکاس من
حوض الرسول المکین الامین السلام
علی صاحب النهی والفضل والطوائل

وَالْمَكْرُمَاتِ وَالنَّوَائِلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَارِسِ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَيْثِ الْمُوَحِّدِيْنَ وَقَاتِلِ الْمُشْرِكِيْنَ
وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلٰى مَنْ اَيَّدَهُ اللهُ بِجَبْرَئِيْلَ وَ
اَعَانَهٗ بِمِيْكَائِيْلَ وَاَزْلَفَهٗ فِي الدَّارَيْنِ وَ
حَبَاهُ بِكُلِّ مَا تَقَرُّ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى اَوْلَادِهِ
الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ
الَّذِيْنَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ
الْمُنْكَرِ وَفَرَضُوْا عَلَيْنَا الصَّلَوٰتِ وَاَمَرُوْا
بِاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَعَرَّفُوْنَا صِيَامَ شَهْرِ

رَمَضَانَ وَقِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبَ الدِّيْنِ وَ
قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
بَابَ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ
النَّاظِرَةَ وَيَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَاُذُنَهُ الْوَاعِيَةَ
وَحِكْمَتَهُ الْبَالِغَةَ وَنِعْمَتَهُ السَّابِغَةَ
اَلسَّلَامُ عَلٰى قَسِيْمِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى نِعْمَةِ اللهِ عَلَى الْاَبْرَارِ وَ
نِقْمَتِهِ عَلَى الْفُجَّارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُتَّقِيْنَ
الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَخِيْ رَسُوْلِ اللهِ وَ
ابْنِ عَمِّهٖ وَزَوْجِ ابْنَتِهٖ وَالْمَخْلُوْقِ

مِنْ طِيْنَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَصْلِ الْقَدِيْمِ
وَالْفَرْعِ الْكَرِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى ثَمَرِ الْجَنِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلٰى
شَجَرَةِ طُوْبٰى وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اَلسَّلَامُ
عَلٰى اٰدَمَ صِفْوَةِ اللهِ وَنُوْحٍ نَبِيِّ اللهِ وَ
اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللهِ وَمُوْسٰى كَلِيْمِ اللهِ وَ
عِيْسٰى رُوْحِ اللهِ وَمُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللهِ وَ
مَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ
وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ
اُولٰئِكَ رَفِيْقًا اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ
سَلِيْلِ الْاَطْهَارِ وَعَنَاصِرِ الْاَخْيَارِ اَلسَّلَامُ

عَلٰى وَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
حَبْلِ اللهِ الْمَتِيْنِ وَجَنْبِهِ الْمَكِيْنِ وَرَحْمَةُ
اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْنِ اللهِ فِيْ
اَرْضِهِ وَخَلِيْفَتِهِ وَالْحَاكِمِ بِاَمْرِهِ وَالْقَيِّمِ
بِدِيْنِهِ وَالْمُهَيْمِنِ بِحِكْمَتِهِ وَالْعَامِلِ
بِكِتَابِهِ اَخِ الرَّسُوْلِ وَزَوْجِ الْبَتُوْلِ وَ
سَيْفِ اللهِ الْمَسْلُوْلِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَاحِبِ
الدَّلَالَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَ
الْمُعْجِزَاتِ الْقَاهِرَاتِ وَالْمُنْجِيْ مِنَ الْهَلَكَاتِ
الَّذِيْ ذَكَرَهُ اللهُ فِيْ مُحْكَمِ الْاٰيَاتِ فَقَالَ
تَعَالٰى وَاِنَّهُ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ

حَكِيمٌ اَلسَّلاَمُ عَلٰى اِسْمِ اللّٰهِ الرَّضِيِّ وَ
وَجْهِهِ الْمُضِيءِ وَجَنْبِهِ الْعَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلاَمُ عَلٰى حُجَجِ اللّٰهِ وَاَوْصِيَائِهِ
وَخَاصَّةِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَائِهِ وَخَالِصَتِهِ وَ
اُمَنَائِهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَصَدْتُكَ يَا
مَوْلاَيَ يَا اَمِينَ اللّٰهِ وَحُجَّتِهِ زَائِراً عَارِفاً
بِحَقِّكَ مُوَالِياً لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِياً
لِاَعْدَائِكَ مُتَقَرِّباً اِلَى اللّٰهِ بِزِيَارَتِكَ
فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكَ فِي خَلاَصِ
رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَضَاءِ حَوَائِجِي حَوَائِجِ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ سَلاَمُ اللّٰهِ وَسَلاَمُ مَلاَئِكَتِهِ

١٦ ب

الْمُقَرَّبِينَ وَالْمُسْلِمِينَ لَكَ بِقُلُوبِهِمْ يَا اَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ وَالنَّاطِقِينَ بِفَضْلِكَ وَالشَّاهِدِينَ
عَلٰى اَنَّكَ صَادِقٌ اَمِينٌ صِدِّيقٌ عَلَيْكَ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ طُهْرٌ طَاهِرٌ
مُطَهَّرٌ مِنْ طُهْرٍ طَاهِرٍ مُطَهَّرٍ اَشْهَدُ لَكَ
يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَوَلِيَّ رَسُولِهِ بِالْبَلاَغِ وَالْاَدَاءِ
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَبَابُهُ وَاَنَّكَ
حَبِيبُ اللّٰهِ وَوَجْهُهُ الَّذِي يُؤْتٰى مِنْهُ وَ
اَنَّكَ سَبِيلُ اللّٰهِ وَاَنَّكَ عَبْدُ اللّٰهِ وَاَخُو
رَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّباً
اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِيَارَتِكَ رَاغِباً اِلَيْكَ

١٦ ب

فِی الشَّفاعَةِ اَبْتَغی بِشَفاعَتِكَ خَلاصَ
رَقَبَتی مِنَ النّارِ مُتَعَوِّذاً بِكَ مِنَ النّارِ
هارِباً مِنْ ذُنُوبِیَ الَّتی احْتَطَبْتُها عَلی
ظَهْری فَزِعاً اِلَیْكَ رَجاءَ رَحْمَةِ رَبّی اَتَیْتُكَ
اَسْتَشْفِعُ بِكَ یا مَوْلایَ وَاَتَقَرَّبُ بِكَ
اِلَی اللهِ لِیَقْضِیَ بِكَ حَوائِجی فَاشْفَعْ لی
یا اَمیرَ الْمُؤْمِنینَ اِلَی اللهِ فَاِنّی عَبْدُ اللهِ
وَمَوْلاكَ وَزائِرُكَ وَلَكَ عِنْدَ اللهِ الْمَقامُ
الْمَحْمُودُ وَالْجاهُ الْعَظیمُ وَالشَّأْنُ الْكَبیرُ
وَالشَّفاعَةُ الْمَقْبُولَةُ اَللّهُمَّ صَلِّ عَلی مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلی اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ

عَبْدِكَ الْمُرْتَضی وَاَمینِكَ الْاَوْفی وَ
عُرْوَتِكَ الْوُثْقی وَیَدِكَ الْعُلی وَجَنْبِكَ
الْاَعْلی وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنی وَحُجَّتِكَ عَلَی
الْوَری وَصِدّیقِكَ الْاَكْبَرِ وَسَیِّدِ
الْاَوْصِیاءِ وَرُكْنِ الْاَوْلِیاءِ وَعِمادِ
الْاَصْفِیاءِ اَمیرِ الْمُؤْمِنینَ وَیَعْسُوبِ
الدّینِ وَقُدْوَةِ الصّالِحینَ وَاِمامِ الْمُخْلَصینَ
وَالْمَعْصُومِ مِنَ الْخَلَلِ الْمُهَذَّبِ مِنَ
الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَیْبِ الْمُنَزَّهِ مِنَ الرَّیْبِ
اَخی نَبِیِّكَ وَوَصِیِّ رَسُولِكَ الْبائِتِ عَلی
فِراشِهِ وَالْمُواسی لَهُ بِنَفْسِهِ وَكاشِفِ

ب ۱۶

اَلْکَرْبَ عَنْ وَجْهِهِ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ سَیْفًا
لِنُبُوَّتِهٖ وَاٰیَةً لِرِسَالَتِهٖ وَشَاهِدًا عَلٰی اُمَّتِهٖ
وَدَلَالَةً عَلٰی حُجَّتِهٖ وَحَامِلًا لِرَایَتِهٖ وَ
وِقَایَةً لِمُهْجَتِهٖ وَهَادِیًا لِاُمَّتِهٖ وَیَدًا لِبَاْسِهٖ
وَتَاجًا لِرَاْسِهٖ وَبَابًا لِسِرِّهٖ وَمِفْتَاحًا لِظَفَرِهٖ
حَتّٰی هَزَمَ جُیُوْشَ الشِّرْکِ بِاِذْنِکَ وَاَبَادَ
عَسَاکِرَ الْکُفْرِ بِاَمْرِکَ وَبَذَلَ نَفْسَهٗ فِیْ
مَرْضَاتِ رَسُوْلِکَ وَجَعَلَهَا وَقْفًا عَلٰی
طَاعَتِهٖ فَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَیْهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً
بَاقِیَةً پس کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ
وَالشِّهَابَ الثَّاقِبَ وَالنُّوْرَ الْعَاقِبَ یَا

ب ۱۶

سَلِیْلَ الْاَطَائِبِ یَا سِرَّ اللّٰهِ اِنَّ بَیْنِیْ وَ
بَیْنَ اللّٰهِ تَعَالٰی ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِیْ
وَلَا یَاْتِیْ عَلَیْهَا اِلَّا رِضَاهُ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَکَ
عَلٰی سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاکَ اَمْرَ خَلْقِهٖ کُنْ لِیْ
اِلَی اللّٰهِ شَفِیْعًا وَمِنَ النَّارِ مُجِیْرًا وَعَلَی
الدَّهْرِ ظَهِیْرًا فَاِنِّیْ عَبْدُ اللّٰهِ وَوَلِیُّکَ وَ
زَائِرُکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ

اعمال مخصوص شب بست و سوم

بیان میں اُن اعمال کے جو شب بست سوم کے
ساتھ مخصوص ہیں ازانجملہ یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ
اِنْ کَانَ الشَّکُّ فِیْ اَنَّ لَیْلَةَ الْقَدْرِ فِیْهَا

اَوْ فِيمَا تَقَدَّمَهَا وَاقِعٌ فَاِنَّهُ فِيكَ وَفِي
وَحْدَانِيَّتِكَ وَتَزْكِيَتِكَ الْاَعْمَالَ زَائِلٌ
وَفِي اَيِّ اللَّيَالِي تَقَرَّبَ مِنْكَ الْعَبْدُ لَمْ تُبْعِدْهُ
وَقَبِلْتَهُ وَاَخْلَصَ فِي سُؤْلِكَ لَمْ تَرُدَّهُ
وَاَجَبْتَهُ وَعَمِلَ الصَّالِحَاتِ شَكَرْتَهُ وَ
رَفَعَ اِلَيْكَ مَا يُرْضِيكَ ذَخَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ
فَامْدُدْنِي فِيهَا بِالْعَوْنِ عَلَى مَا يُزْلِفُ
لَدَيْكَ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي اِلَى مَا فِيهِ الْقُرْبَى
اِلَيْكَ وَاَسْبِغْ مِنَ الْعَمَلِ فِي الدَّارَيْنِ سَعْيِي
وَرَقِّ لِي مِنْ جُودِكَ لِي بِخَيْرَاتِهَا عَطِيَّتِي
وَابْتَزْ عَيْلَتِي مِنْ ذُنُوبِي بِالتَّوْبَةِ وَمِنْ

خَطَايَايَ بِسَعَةِ الرَّحْمَةِ وَاغْفِرْ لِي فِي هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَلِوَالِدَيَّ وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَ
الْمُؤْمِنَاتِ غُفْرَانَ مُتَنَزِّهٍ عَنْ عُقُوبَةِ
الضُّعَفَاءِ رَحِيمٍ بِذَوِي الْفَاقَةِ وَالْفُقَرَاءِ
جَادٍ عَلَى عَبِيدِهِ شَفِيقٍ بِخُضُوعِهِمْ وَ
ذِلَّتِهِمْ رَفِيقٍ لَا تَنْقُصُهُ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِمْ
وَلَا يُفْقِرُهُ مَا يُغْنِيهِمْ مِنْ صَنِيعِهِ اِلَيْهِمْ
اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنِي وَدَيْنَ كُلِّ مَدْيُونٍ وَ
فَرِّجْ عَنِّي وَعَنْ كُلِّ مَكْرُوبٍ وَاَصْلِحْنِي
وَوَلَدِي وَاَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ وَانْفَعْ مِنِّي
وَاجْعَلْ فِي الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْهَنِيِّ الْكَثِيرِ

السّائغ من رزقك عيشتي ومنه لباسي
وفيه منقلبي واقبض عن المحارم يدي
من غير قطعٍ ولا شلّ ولساني من غير
خرسٍ واذني من غير صممٍ وعيني من غير
عمىً ورجلي من غير زمانةٍ وفرجي من غير
اجمالٍ وبطني من غير وجعٍ وسائر اعضائي
من غير خللٍ وارني عليك يوم وقوفي
بين يديك خالصًا من الذّنوب نقيًّا
من العيوب لا استحيي منك بكفران نعمةٍ
ولا اقرارٍ بشريكٍ له في القدرة ولا بارهاجٍ
في فتنةٍ ولا تورّطٍ في دماءٍ محرّمةٍ ولا

بيعةٍ اطوّقها عنقي لاحدٍ ممّن فضّلته
بفضيلةٍ ولا وقوفٍ تحت رايةٍ غدرةٍ
ولا اسود الوجه بالايمان الفاجرة
والعهود الخائنة وانلني من توفيقك
وهداك ما نسلك به سبل طاعتك
ورضاك يا ارحم الرّاحمين

ازانجمله دعا ہے سبّوحٌ قدّوسٌ ربّ
الملئكة والرّوح سبّوحٌ قدّوسٌ ربّ
الرّوح والعرش سبّوحٌ قدّوسٌ ربّ
السّموات والارضين سبّوحٌ قدّوسٌ
ربّ البحار والجبال سبّوحٌ قدّوسٌ تسبّح

لَهُ الْحِيتَانُ وَالْهَوَامُّ وَالسِّبَاعُ وَالْاَقْلَامُ
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ سَبَّحَتْ لَهُ الْمَلٰئِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ عَلَا فَقَهَرَ وَخَلَقَ فَقَدَّرَ
سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ سُبُّوحٌ
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ
قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ قُدُّوسٌ از انجمله دعاے
اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِي فِي عُمْرِي وَاَوْسِعْ لِي فِي
رِزْقِي وَاَصِحَّ جِسْمِي وَبَلِّغْنِي اَمَلِي وَاِنْ
كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَامْحُنِي مِنَ الْاَشْقِيَاءِ
وَاكْتُبْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِي
كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ

وَآلِهِ يَمْحُو اللهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ

أُمُّ الْكِتَابِ

از انجمله دعاے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ
عِبَادِكَ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ فِي
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي
بِهِ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ اَوْ
بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَاكْتُبْ لِي
مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ
اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ وَاَمِنُوا بِرِضَاكَ
عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ

بِیْ ذٰلِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ

از انجملہ یہ دعا ہے اَسْئَلُکَ مَسْئَلَۃَ الْمِسْکِیْنِ
الْمُسْتَکِیْنِ وَ اَبْتَھِلُ اِلَیْکَ ابْتِھَالَ الْمُذْنِبِ
الْبَآئِسِ الذَّلِیْلِ مَسْئَلَۃَ مَنْ خَضَعَتْ لَکَ
نَاصِیَتُہٗ وَاعْتَرَفَ بِخَطِیْئَتِہٖ فَفَاضَتْ لَکَ
عَبْرَتُہٗ وَھَمَلَتْ لَکَ دُمُوْعُہٗ وَضَلَّتْ حِیْلَتُہٗ
وَانْقَطَعَتْ حُجَّتُہٗ اَنْ تُعْطِیَنِیْ فِیْ لَیْلَتِیْ
ھٰذِہٖ مَغْفِرَۃَ مَا مَضٰی مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاعْصِمْنِیْ
فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ وَارْزُقْنِی الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ
فِیْ عَامِیْ ھٰذَا وَاجْعَلْھَا حَجَّۃً مَبْرُوْرَۃً
خَالِصَۃً لِوَجْھِکَ وَارْزُقْنِیْہِ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ

وَلَا تُخَلِّفْنِیْ عَنْ زِیَارَتِکَ وَزِیَارَۃِ قَبْرِ
نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اِلٰھِیْ
وَاَسْئَلُکَ اَنْ تَکْفِیَنِیْ مَؤُنَۃَ خَلْقِکَ
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَمِنْ
کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّکَ عَلٰی
صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْمَا
تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَمِمَّا
تُفَرِّقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ
فِی الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ
تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ
ھٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ

المغفور ذنوبهم المكفر عنهم سيئاتهم و
ان تطيل عمري وتوسع لي في رزقي
وارزقني ولدا ابارا انك على كل شيء
قدير وبكل شيء محيط

از انجملہ یہ دعا ہے اللهم اني اسئلك سؤال
المسكين وابتغي اليك ابتغاء البائس
الفقير واتضرع اليك تضرع الضعيف
الضرير وابتهل اليك ابتهال المذنب
الذليل واسئلك مسئلة من خضع لك
نفسه ورغم لك انفه وعفر لك وجهه
وخضعت لك ناصيته واعترف

ب ١٦

بخطيئته وفاضت لك عبرته واهملت
لك دموعه وضلت حيلته وانقطعت
عنه حجته بحق محمد وآل محمد
عليك وبحقك العظيم عليهم ان
تصلي عليهم كما انت اهله وان تصلي
على نبيك وآل نبيك وان تعطيني
افضل ما اعطيت السائلين من
عبادك الماضين من المؤمنين و
افضل ما تعطي الباقين من المؤمنين
وافضل ما تخلفه من اوليائك الى
يوم الدين ممن جعلت له خير الدنيا و

ب ١٦

خیر الآخرة یا کریم یا کریم یا کریم و
اعطنی فی مجلسی هذا مغفرة ما مضی
من ذنوبی واعصمنی فیما بقی من عمری
وارزقنی الحج والعمرة فی عامی هذا
متقبلا مبرورا خالصا لوجهك یا کریم
یا کریم یا کریم وارزقنیه ابدا ما
ابقیتنی یا کریم یا کریم یا کریم واکفنی
مؤنة نفسی واکفنی مؤنة عیالی واکفنی
مؤنة خلقك واکفنی شر فسقة العرب
والعجم واکفنی شر فسقة الجن والانس
واکفنی شر کل دابة انت اخذ بناصیتها

ان ربی علی صراط مستقیم ۝
از انجمله دعا ہے اللّٰهم اجعل فیما تقضی
و فیما تقدر من الامر المحتوم و فیما تفرق
من الامر الحکیم فی لیلة القدر من
القضاء الذی لا یرد و لا یبدل ان
تکتبنی من حجاج بیتك الحرام فی عامی
هذا المبرور حجهم المشکور سعیهم
المغفور ذنوبهم المکفر عنهم سیاٰتهم
واجعل فیما تقدر و فیما تقضی ان
تطیل عمری و توسع لی فی رزقی
از انجمله دعا ہے یا باطنا فی ظهوره و یا

ظَاهِرًا فِي بُطُونِهٖ يَا بَاطِنًا لَيْسَ يَخْفٰى يَا
ظَاهِرًا لَيْسَ يُرٰى يَا مَوْصُوفًا لَا يَبْلُغُ
بِكَيْنُونِيَّتِهٖ مَوْصُوفٌ وَلَا حَدٌّ مَحْدُودٌ
يَا غَائِبًا غَيْرَ مَفْقُودٍ وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ
مَشْهُودٍ يُطْلَبُ فَيُصَابُ لَمْ يَخْلُ مِنْهُ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا طَرْفَةَ
عَيْنٍ لَا يُدْرَكُ بِكَيْفٍ وَلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ
وَلَا بِحَيْثٍ اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ وَرَبُّ
الْاَرْبَابِ اَحَطْتَ بِجَمِيْعِ الْاُمُوْرِ سُبْحَانَ
مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا

هٰكَذَا غَيْرُهٗ بعد اسکے جو مطالب مقصود ہوں
اُن کے لئے دُعا کرے

از انجملہ یہ ہے کہ اِس شب میں سورۂ عنکبوت
و سورۂ رُوم پڑھے اقبال میں جناب امام
جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو
شخص تیئیسویں شب میں سورۂ عنکبوت و روم
پڑھے قسم بخدا کہ وہ اہلِ جنت سے ہے +

از انجملہ یہ ہے کہ اِس شب میں سورۂ دُخان
پڑھے

از انجملہ یہ ہے کہ اِس شب میں ہزار مرتبہ
سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے

باب ۱۷

باب ہفتدہم

اعمال عاشورا و اربعین

(۱) اعمالِ عاشورا

چاہئے کہ روزِ عاشورا بغرض اظہارِ حزن و ملال جمیع مفطرات سے تا بوقت عصر باز رہے لیکن نیّت روزہ کی نہ کرے اور تمام روز حزن و ملال و اقامت شعائر مصیبت میں گزارے اور کوئی کام دنیا کا نہ کرے اور جب کوئی مومن دوسرے مومن سے ملے تو کہے عَظَّمَ اللّٰہُ

باب ۱۷

اُجُورَنَا وَاُجُورَكُمْ بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اور چاہئے کہ ہزار مرتبہ روز عاشورا کو اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ کہے اور پہلی زیارت بجا لاوے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

خِيَرَةَ اللهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
ثَارَ اللهِ وَابْنَ ثَارِهِ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ مِنِّي
جَمِيعًا سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ
اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوَاتُ
اللهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ
الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَ
عَلَى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ
مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوٰتِ عَلَى جَمِيعِ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ

الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ
اللهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ
عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ اللهُ فِيهَا وَلَعَنَ
اللهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللهُ الْمُمَهِّدِينَ
لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللهِ
وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَ
اَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ صَلَوَاتُ اللهِ وَ
سَلَامُهُ عَلَيْكَ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَلَعَنَ اللهُ
آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ بَنِي
اُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَ

لعن الله عمر بن سعد ولعن الله شمرا و
لعن الله امة اسرجت والجمت وتنقبت
وتهیأت لقتالك بابی انت وامی صلوات
الله وسلامه علیك لقد عظم مصابی
بك فاسئل الله الذی اکرم مقامك
واکرمنی بك ان یرزقنی طلب ثارك ۱۷ ب
مع امام منصور من اهل بیت محمد
صلی الله علیه واله اللهم اجعلنی عندك
وجیها بالحسین فی الدنیا والاخرة یا
ابا عبد الله صلوات الله وسلامه علیك
انی اتقرب الی الله والی رسوله والی

امیر المؤمنین والی فاطمة والی الحسن و
الیك بموالاتك وبالبراءة ممن قاتلك و
نصب لك الحرب وبالبراءة ممن اسس
اساس الظلم والجور علیکم وابرء الی الله
والی رسوله صلی الله علیه واله وسلم
ممن اسس اساس ذلك وبنی علیه بنیانه ۱۷ ب
وجری فی ظلمه وجوره علیکم وعلی
اشیاعکم برئت الی الله والیکم منهم و
اتقرب الی الله ثم الیکم بموالاتکم و
موالاة ولیکم وبالبراءة من اعدائکم
والناصبین لکم الحرب وبالبراءة من

اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا
عَبْدِاللهِ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ
لِمَنْ عَادَاكُمْ فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذِي اَكْرَمَنِي
بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي
الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ
قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَسْئَلُهُ
اَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي لَكُمْ
عِنْدَ اللهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ
اِمَامٍ مَهْدِيٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ

وَاَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِي لَكُمْ
عِنْدَهُ اَنْ يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ اَفْضَلَ
مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَتِهِ يَا لَهَا مُصِيبَةً
مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ
وَفِي جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ
تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو اُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ

الاكباد اللعين ابن اللعين على لسانك
ولسان نبيك صلى الله عليه واله في
كل موطن وموقف وقف فيه نبيك
صلواتك عليه واله اللهم العن ابا
سفيان ومعاوية ابن ابي سفيان و
يزيد بن معاوية وال مروان عليهم
منك اللعنة ابد الابدين وهذا يوم
فرحت به ال زياد وال مروان عليهم
اللعنة بقتلهم الحسين صلوات الله
عليه اللهم فضاعف عليهم اللعن
منك والعذاب الاليم اللهم اني اتقرب

اليك في هذا اليوم وفي موقفي هذا
وايام حيوتي بالبراءة منهم واللعنة
عليهم وبالموالاة لنبيك وال نبيك
عليهم السلام بعد اسكے سو مرتبہ کہے اللهم
العن اول ظالم ظلم حق محمد وال
محمد واخر تابع له على ذلك اللهم
العن العصابة التي جاهدت الحسين
صلواتك عليه وشايعت وبايعت و
تابعت على قتله اللهم العنهم جميعا
بعد اسکے سو مرتبہ کہے السلام عليك يا ابا
عبد الله وعلى الارواح التي حلت

بِفِنَائِكَ وَاَنَا خَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ مِنِّيْ
سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ
لِزِيَارَتِكَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ
وَعَلٰى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ بعد اسکے کہے اَللّٰهُمَّ
خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَ
ابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ
ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ
خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ وَ
ابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَ

اٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ وَاٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ بعد اسکے سجدہ میں جاکر کہے
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى
مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ
السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ
عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَ
اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ
دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ بعد اسکے
دو رکعت نماز زیارت کی پڑھے پھر چار رکعت
دوسری زیارت کیلئے پڑھے دو سلاموں سے

اسطرح کہ پہلی رکعت میں بعد سورۂ حمد کے سورہ
قل یا ایہا الکفرون پڑھے اور دوسری میں بعد
حمد سورۂ قل ہو اللہ اور تیسری میں بعدِ حمد سورۂ
احزاب اور چوتھی میں بعدِ حمد سورۂ منافقون پڑھے
اور اگر یہ سورے یاد نہوں تو جو یاد ہوں وہی
پڑھے بعد نماز سے فارغ ہونیکے متوجہ روضۂ مقدسۂ
جناب سید الشہداء کیطرف ہو اور آنجناب کی شہادت
اور انکی اولاد و اقارب و اصحابکی شہادت کا تصور کرے
اور اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ
الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ ان کلمات کو مکرر کہے اور

جس مقام پر ایستادہ ہو وہاں سے چند قدم آگے
بڑھے اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضًا
بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ کہتا جائے اور پھر
اسی مقام پر پلٹتا ہوا واپس آئے اور پھر چند قدم
یہ کہتا ہوا آگے بڑھے اور یہ فعل اسی طرح سات مرتبہ
کرے بعد اسکے اپنے مقام پر پہنچ کر یہ کہے۔
اَللّٰھُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَۃَ الَّذِیْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَکَ
وَحَارَبُوْا اَوْلِیَاءَکَ وَعَبَدُوْا غَیْرَکَ وَ
اسْتَحَلُّوْا مَحَارِمَکَ وَالْعَنِ الْقَادَۃَ وَالْاَتْبَاعَ
وَمَنْ کَانَ مِنْھُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَھُمْ اَوْ
رَضِیَ بِفِعْلِھِمْ لَعْنًا کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ وَعَجِّلْ

فرج آل محمد واجعل صلواتك عليه
وعليهم واستنقذهم من ايدي المنافقين
المضلين والكفرة الجاحدين وافتح
لهم فتحا يسيرا واتح لهم روحا وفرجا
قريبا واجعل لهم من لدنك على عدوك
وعدوهم سلطانا نصيرا اللهم ان كثيرا
من الامة ناصبت المستحفظين
من الائمة وكفرت بالكلمة وعكفت
على القادة الظلمة وهجرت الكتاب
والسنة وعدلت عن الحبلين الذين
امرت بطاعتهما والتمسك بهما فاماتت

الحق وحادت عن القصد ومالأت
الاحزاب وحرفت الكتاب وكفرت
بالحق لما جاءها وتمسكت بالباطل
لما اعترضها وضيعت حقك واضلت
خلقك وقتلت اولاد نبيك وخيرة
عبادك وحملة علمك وورثة حكمتك
ووحيك اللهم فزلزل اقدام اعدائك
واعداء رسولك واهل بيت رسولك
اللهم واخرب ديارهم وافلل سلاحهم
وخالف بين كلمتهم وفت في اعضادهم
واوهن كيدهم واضربهم بسيفك

الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ
بِالْبَلاۤءِ طَمّاً وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمّاً وَ
عَذِّبْهُمْ عَذَاباً نُكْراً وَخُذْهُمْ بِالسِّنِينَ
وَالْمَثُلاَتِ الَّتِي اَهْلَكْتَ بِهَا اَعْدَاۤئَكَ
اِنَّكَ ذُو نَقِمَةٍ مِنَ الْمُجْرِمِينَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّ سُنَّتَكَ ضَاۤئِعَةٌ وَاَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ
وَعِتْرَةَ نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَاۤئِمَةٌ اَللّٰهُمَّ
فَاَعِنِ الْحَقَّ وَاَهْلَهُ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَ
اَهْلَهُ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ وَاهْدِنَا اِلَى
الْاِيمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَانْظِمْهُ بِفَرَجِ
اَوْلِيَاۤئِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدّاً وَاجْعَلْنَا لَهُمْ

وَفْداً اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ
قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخِيَرَتِكَ عِيداً وَ
اسْتَهَلَّ بِهِ فَرَحاً وَمَرَحاً وَخُذْ آخِرَهُمْ
كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ
الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيلَ عَلَى ظَالِمِي اَهْلِ بَيْتِ
نَبِيِّكَ وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ
وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ
صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى
عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّاۤئِعَةِ الْخَاۤئِفَةِ
الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ
الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ

وَأَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّأْوَاءَ وَ
حَنَادِسَ الْأَبَاطِيلِ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَ
ثَبِّتْ قُلُوبَ شِيعَتِهِمْ وَحِزْبِكَ عَلَىٰ
طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَمُوَالَاتِهِمْ
وَأَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْأَذَىٰ
فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ أَيَّامًا مَشْهُودَةً وَأَوْقَاتًا
مَحْمُودَةً مَسْعُودَةً تُوشِكُ فِيهَا فَرَجَهُمْ
وَتُوجِبُ فِيهَا تَمْكِينَهُمْ وَنَصْرَهُمْ كَمَا
ضَمِنْتَ لِأَوْلِيَائِكَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
فَإِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ
الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ
خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي وَلَا يُشْرِكُونَ
بِي شَيْئًا اللّٰهُمَّ فَاكْشِفْ غُمَّتَهُمْ يَا مَنْ لَا
يَمْلِكُ كَشْفَ الضُّرِّ إِلَّا هُوَ يَا وَاحِدُ يَا
أَحَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ وَأَنَا يَا إِلٰهِي عَبْدُكَ
الْخَائِفُ مِنْكَ وَالرَّاجِعُ إِلَيْكَ السَّائِلُ
لَكَ الْمُقْبِلُ عَلَيْكَ اللَّاجِئُ إِلَىٰ فِنَائِكَ
الْعَالِمُ بِأَنَّهُ لَا مَلْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ اللّٰهُمَّ
فَتَقَبَّلْ دُعَائِي وَاسْمَعْ يَا إِلٰهِي عَلَانِيَتِي

وَنَجْوَایَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ رَضِیْتَ عَمَلَهٗ
وَقَبِلْتَ نُسُکَهٗ وَنَجَّیْتَهٗ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوَّلًا
وَّاٰخِرًا عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ
بِاَکْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَ
تَرَحَّمْتَ عَلٰی اَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَمَلٰٓئِکَتِكَ
وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا
تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ
عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَاجْعَلْنِیْ یَا مَوْلَایَ مِنْ شِیْعَةِ
مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ

ب ١٧

ذُرِّیَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ لِیَ
التَّمَسُّكَ بِحُبِّهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِیْلِهِمْ وَ
الْاَخْذَ بِطَرِیْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ
بعد اسکے سجدے میں جائے اور ایک جانب منہ
کی بروئے خاک رکھے اور کہے یَا مَنْ یَّحْکُمُ مَا
یَشَآءُ وَیَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَنْتَ حَکَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
مَحْمُوْدًا مَّشْکُوْرًا فَعَجِّلْ یَا مَوْلَایَ فَرَجَهُمْ
وَفَرَجَنَا بِهِمْ فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ
بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَکْثِیْرَهُمْ بَعْدَ الْقِلَّةِ وَ
اِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ یَا اَصْدَقَ
الصَّادِقِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاَسْئَلُكَ یَا

ب ١٧

ب ۱۷

اِلٰهِی وَسَیِّدِی مُتَضَرِّعًا اِلَیْکَ بِجُوْدِکَ
وَکَرَمِکَ بَسْطَ اَمَلِی وَالتَّجَاوُزَ عَنِّی وَ
قَبُوْلَ قَلِیْلِ عَمَلِی وَکَثِیْرِهٖ وَالزِّیَادَةِ
فِی اَیَّامِی وَتَبْلِیْغِی ذٰلِکَ الْمَشْهَدَ وَاَنْ
تَجْعَلَنِی مِمَّنْ یُدْعٰی فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِهِمْ
وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِیَنِی ذٰلِکَ
قَرِیْبًا سَرِیْعًا فِی عَافِیَةٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ بعد اِسکے سر سجدے سے اُٹھائے اور کہے
اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ
اَیَّامَکَ فَاَعِذْنِی یَا اِلٰهِی بِرَحْمَتِکَ مِنْ ذٰلِکَ
اور آخر وقت روزِ عاشورا زیارت وارث اِسطرح

ب ۱۷

پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ
صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ نُوْحٍ
نَبِیِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اِبْرَاهِیْمَ
خَلِیْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُوْسٰی
کَلِیْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی
رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ
حَبِیْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ
عَلِیٍّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِیْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا ابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ وَابْنَ سَیِّدِ

الْوَصِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الْوِتْرُ الْمَوْتُورُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ
الْهَادِيُ الزَّكِيُّ وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ
بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ
مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي مَا
بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ
عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ

١٧ب

فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي
اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ
الْاَرَضِينَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ
وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اٰبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ
وَعَلٰى ذَرَارِيهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَ
عَلٰى رُوحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى
تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمُ اللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ
رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

١٧ب

يَا بْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَيَا بْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ
وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ يَا بْنَ الشَّهِيْدِ يَا اَخَا
الشَّهِيْدِ يَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ
عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ
وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً
كَثِيْرَةً وَسَلَامًا سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ يَا بْنَ سَيِّدِ الْعٰلَمِيْنَ
وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا
مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ نِ الشَّهِيْدِ

اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ
مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ
مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ
مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيْلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ
مُسْتَشْهَدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ
عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ

الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَاءَ فِي
وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ
الْمُؤْمِنِينَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَاءَ
فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ
الْعَزَاءَ فِي اَخِيكَ الْحُسَيْنِ يَا مَوْلَايَ يَا
اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ
وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَجَارٍ
قِرًى وَقِرَايَ فِي هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ
تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَنْ

يَرْزُقَنِي فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ
اِنَّهُ سَمِيعُ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ مُجِيبٌ اور چاہیئے
کہ آخر وقت جب پانی سے فاقہ شکنی کرے
تو ایسا کھانا کھائے جو اہلِ مصیبت کے لائق
ہے اور طعام لذیذ اور پُرتکلف سے احتراز کرے

اعمالِ اربعین

زاد المعاد میں حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
سے منقول ہے کہ علامتیں مؤمن کی پانچ (۵)
چیزیں ہیں (۱) اکاون رکعت نماز فریضہ اور
نافلہ کی پڑھنا شب و روز میں (۲) زیارتِ
اربعین پڑھنا (۳) داہنے ہاتھ میں انگشتری

پہننا (۴) پیشانی کو سجدۂ شکر میں خاک پر
رکھنا (۵) نماز میں بلند آواز سے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہنا اور کیفیت زیارت جو
بسندِ معتبر حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول
ہے یہ ہے کہ بروزِ اربعین جبکہ دن بلند ہو

اِس طرح زیارت پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللّٰهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ
عَلٰى خَلِيْلِ اللّٰهِ وَنَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى
صَفِيِّ اللّٰهِ وَابْنِ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْحُسَيْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اَسِيْرِ الْكُرُبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبَرَاتِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ
وَصَفِيُّكَ وَابْنُ صَفِيِّكَ الْفَائِزُ بِكَرَامَتِكَ
اَكْرَمْتَهٗ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهٗ بِالسَّعَادَةِ
وَاجْتَبَيْتَهٗ بِطِيْبِ الْوِلَادَةِ وَجَعَلْتَهٗ
سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ
وَذَائِدًا مِّنَ الذَّادَةِ وَاَعْطَيْتَهٗ مَوَارِيْثَ
الْاَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتَهٗ حُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ
مِنَ الْاَوْصِيَاءِ فَاَعْذَرَ فِي الدُّعَاءِ وَمَنَحَ
النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهٗ فِيْكَ لِيَسْتَنْقِذَ
عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ
وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا وَ

بَاعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنٰى وَشَرٰى
اٰخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَ
تَرَدّٰى فِىْ هَوَاهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ
نَبِيَّكَ وَاَطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ اَهْلَ الشِّقَاقِ
وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِيْنَ
النَّارَ فَجَاهَدَهُمْ فِيْكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا
حَتّٰى سُفِكَ فِىْ طَاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبِيْحَ
حَرِيْمُهُ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْنًا وَبِيْلًا وَ
عَذِّبْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
سَيِّدِ الْاَوْصِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمِيْنُ

اللّٰهِ وَابْنُ اَمِيْنِهٖ عِشْتَ سَعِيْدًا وَمَضَيْتَ
حَمِيْدًا وَمُتَّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيْدًا
وَاَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ
وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ
قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ
اللّٰهِ وَجَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى
اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اُشْهِدُكَ اَنِّىْ وَلِيٌّ لِمَنْ
وَالَاهُ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِاَبِىْ اَنْتَ وَ

اُمّی یا بن رسول اللہ اشہد انک کنت
نورا فی الاصلاب الشامخۃ والارحام
الطاہرۃ لم تنجسک الجاہلیۃ بانجاسہا
ولم تلبسک المدلہمات من ثیابہا
واشہد انک من دعائم الدین و
ارکان المسلمین ومعقل المؤمنین
واشہد انک الامام البر التقی الرضی
الزکی الہادی المہدی واشہد
ان الائمۃ من ولدک کلمۃ التقوی
واعلام الہدی والعروۃ الوثقی و
الحجۃ علی اہل الدنیا واشہد انی

بکم مؤمن وبایابکم موقن بشرائع
دینی وخواتیم عملی وقلبی لقلبکم
سلم وامری لامرکم متبع ونصرتی
لکم معدۃ حتی یاذن اللہ لکم
فمعکم معکم لا مع عدوکم صلوات
اللہ علیکم وعلی ارواحکم واجسادکم
وشاہدکم وغائبکم وظاہرکم وباطنکم
امین رب العالمین پھر دو رکعت نماز
زیارت اربعین پڑھے اور جو دعا
چاہے کرے

باب ہیژدہم ۱۸

اعمال و ادعیہ متفرقہ ضروریہ

دُعائے مختصر روز عرفہ

جناب پیغمبر صلےّ اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے مروی ہے کہ
جنابؐ نے امیر المومنینؑ کو دُعائے رُوز عرفہ تعلیم دی
اور فرمایا کہ یہ میرے سے پہلے انبیاءؑ کی دُعا ہے جو اُس
روز پڑھا کرتے تھے دُعا یہ ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ كَالَّذِيْ تَقُوْلُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُوْلُ
وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ
صَلٰوتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ وَ
لَكَ بَرَاءَتِيْ وَبِكَ حَوْلِيْ وَمِنْكَ قُوَّتِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ
وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ
وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ
الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ

ب ١٨

نُوراً وَفِى بَصَرِى نُوراً وَفِى لَحْمِى نُوراً
وَفِى دَمِى وَعِظامِى وَعُرُوقِى وَمَقامِى
وَمَقْعَدِى وَمَدْخَلِى وَمَخْرَجِى نُوراً وَ
اَعْظِمْ لِى النُّورَ نُوراً يا رَبِّ يَوْمَ اَلْقاكَ
اِنَّكَ عَلى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ

ایضاً منقول از حضرت امام رضا علیه السلام

اَللّٰهُمَّ كَما سَتَرْتَ عَلَىَّ ما لَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِى
ما تَعْلَمُ وَكَما وَسِعَنِى عِلْمُكَ فَلْيَسَعْنِى
عَفْوُكَ وَكَما بَدَأْتَنِى بِالْاِحْسانِ فَاَتِمَّ
نِعْمَتَكَ بِالْغُفْرانِ وَكَما اَكْرَمْتَنِى بِمَعْرِفَتِكَ
فَاشْفَعْها بِمَغْفِرَتِكَ وَكَما عَرَّفْتَنِى

ب ١٨

وَحْدانِيَّتَكَ فَاَكْرِمْنِى بِطاعَتِكَ وَكَما
عَصَمْتَنِى مِمّا لَمْ اَكُنْ اَعْتَصِمُ مِنْهُ اِلاّ
بِعِصْمَتِكَ فَاغْفِرْ لِى ما لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِى
مِنْهُ يا جَوادُ يا كَرِيمُ يا ذَا الْجَلالِ وَالْاِكْرامِ

ایضاً منقول از حضرت امام موسی علیه السلام

اَللّٰهُمَّ اِنِّى عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ
تُعَذِّبْنِى فَبِاُمُورٍ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّى
وَاَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ بِرُمَّتِى وَاِنْ تَعْفُ
عَنِّى فَاَهْلُ الْعَفْوِ اَنْتَ يا اَهْلَ
الْعَفْوِ اَيا اَحَقَّ مَنْ عَفا اغْفِرْ لِى وَ
لِاِخْوانِى

اَعمالِ عیدِ غدیر

منقول ہے کہ اُس دن غسلِ سُنت کر کے زوال
آفتاب سے نصف ساعت پہلے دو رکعت نمازِ سُنت
پڑھیں اور ہر رکعت میں سُورۂ الحمد کے بعد
دس دس مرتبہ سُورۂ توحید اور انّا انزلنا اور آیۃ الکرسی
پڑھیں اور نماز کے بعد دُعائے رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ جوزاد المعاد میں ہے
پڑھے اور اگر یہ عمل دشوار معلوم ہو تو جس وقت
ہو سکے دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں
سورۂ الحمد کے بعد جس سورہ کو چاہیں پڑھیں لیکن
پہلی رکعت میں سُورۂ انّا انزلناہ اور دوسری میں

سُورۂ توحید پڑھیں تو بہتر ہے پھر سو مرتبہ سجدے
میں شُکراً لِلّٰہِ کہے اور سر اُٹھا کر دعائے اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ جوزاد المعاد
میں ہے پڑھے اور کیفیت زیارت یہ ہے کہ دو رکعت
نماز پڑھے پہلی رکعت میں انّا انزلنا اور دوسری میں قُل ھو اللہ
پھر یہ دُعا پڑھیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِیِّکَ
وَاَخِیْ نَبِیِّکَ وَوَزِیْرِہٖ وَحَبِیْبِہٖ وَخَلِیْلِہٖ
وَمَوْضِعِ سِرِّہٖ وَخِیَرَتِہٖ مِنْ اُسْرَتِہٖ وَ
وَصِیِّہٖ وَصَفْوَتِہٖ وَخَالِصَتِہٖ وَاَمِیْنِہٖ
وَوَلِیِّہٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِہِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِہٖ
وَاَبِیْ ذُرِّیَّتِہٖ وَبَابِ حِکْمَتِہٖ وَالنَّاطِقِ

١٨ ب

بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ وَالْمَاضِیْ
عَلٰی سُنَّتِهٖ وَخَلِیْفَتِهٖ عَلٰٓی اُمَّتِهٖ سَیِّدِ
الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَآئِدِ
الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی
اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ وَاَوْصِیَآءِ
اَنْبِیَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ
عَنْ نَبِیِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ
وَرَعٰی مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ
وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ
اَحْكَامَكَ وَدَعٰی اِلٰی سَبِیْلِكَ وَوَالٰی
اَوْلِیَآئَكَ وَعَادٰی اَعْدَآئَكَ وَجَاهَدَ

١٨ ب

النَّاكِثِیْنَ عَنْ سَبِیْلِكَ وَالْقَاسِطِیْنَ
وَالْمَارِقِیْنَ عَنْ اَمْرِكَ صَابِرًا مُّحْتَسِبًا
مُّقْبِلًا غَیْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ
لَآئِمٍ حَتّٰی بَلَغَ فِیْ ذٰلِكَ الرِّضَا وَسَلَّمَ اِلَیْكَ
الْقَضَآءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَّنَصَحَ لَكَ مُجْتَهِدًا
حَتّٰۤی اَتَاهُ الْیَقِیْنُ فَقَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ شَهِیْدًا
سَعِیْدًا وَّلِیًّا تَقِیًّا رَضِیًّا زَكِیًّا هَادِیًا مَّهْدِیًّا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا
صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَآئِكَ وَاَصْفِیَآئِكَ
یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ پھر قبر مقدّس کی طرف انگشتِ
شہادت کا اشارہ کرکے یہ زیارت پڑھیں

١٨ ب

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِينَ اللّٰهِ
فِي اَرْضِهِ وَحُجَّتَهُ عَلٰى عِبَادِهِ اَشْهَدُ
لَقَدْ جَاهَدْتَ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ
سُنَنَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ حَتّٰى
دَعَاكَ اللّٰهُ اِلٰى جِوَارِهِ فَقَبَضَكَ اِلَيْهِ
بِاخْتِيَارِهِ لَكَ كَرِيمَ ثَوَابِهِ وَاَلْزَمَ اَعْدَاءَكَ
الْحُجَّةَ فِي قَتْلِهِمْ اِيَّاكَ مَعَ مَا لَكَ مِنَ
الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلٰى جَمِيعِ خَلْقِهِ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاجْعَلْ نَفْسِي مُطْمَئِنَّةً

١٨ ب

بِقَدَرِكَ رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ مُولَعَةً بِذِكْرِكَ
وَدُعَائِكَ مُحِبَّةً لِصَفْوَةِ اَوْلِيَائِكَ مَحْبُوبَةً
فِي اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نُزُولِ
بَلَائِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نَعْمَائِكَ ذَاكِرَةً
لِسَوَابِغِ اٰلَائِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰى فَرْحَةِ
لِقَائِكَ مُتَزَوِّدَةً لِلتَّقْوٰى لِيَوْمِ جَزَائِكَ
مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِيَائِكَ مُفَارِقَةً
لِاَخْلَاقِ اَعْدَائِكَ مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا
بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوبَ
الْمُخْبِتِينَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِينَ
اِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِينَ اِلَيْكَ

واضحة وافئدة العارفين منك فارغة
واصوات الداعين اليك صاعدة و
ابواب الاجابة لهم مفتحة ودعوة
من ناجاك مستجابة وتوبة من اناب
اليك مقبولة وعبرة من بكا من خوفك
مرحومة والاغاثة لمن استغاث بك
موجودة والاعانة لمن استعان بك
مبذولة وعداتك لعبادك منجزة و
زلات من استقالك مقالة واعمال
العاملين لديك محفوظة وارزاق
الخلائق من لدنك نازلة وعوائد المزيد

متواترة وموائد المستطعمين معدة
ومناهل الظماء لديك مترعة اللهم
فاستجب دعائي واقبل ثنائي واجمع
بيني وبين اوليائي واحبائي بحق محمد
وعلي وفاطمة والحسن والحسين
والائمة من ذرية الحسين ائمتي انك
ولي نعمائي ومنتهى مناي وغاية
رجائي في منقلبي ومثواي

اعمال نوروز

ملّا مجلسی رح لکھتے ہیں کہ بعد زوال نماز ظہر و عصر و
نوافل سے فارغ ہو کر چار رکعت نماز پڑھیں کہ دو

دو رکعت پر سلام دیں اور پہلی رکعت میں سورۂ حمد
کے بعد دس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ اور دوسری
رکعت میں بعد سورۂ حمد دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون
اور تیسری رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ
قل ہو اللہ اور چوتھی رکعت میں بعد حمد دس مرتبہ
معوذتین پڑھیں سجدۂ شکر میں جاکر یہ دعا پڑھیں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ
الْاَوْصِیَاۤءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ
اَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰاتِکَ
وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَصَلِّ
عَلٰۤی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ لَنَا فِیْ
یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَ
شَرَّفْتَہٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَہٗ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ
لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْکُرَ
اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ
عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُکَ وَحِفْظُکَ
وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ
عَوْنَکَ عَلَیْہِ حَتّٰی لَا اَتَکَلَّفَ مَا لَا اَحْتَاجُ
اِلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
منقول ہے کہ اس دن یہ اسم بہت پڑھیں یا

عِلْمُهُ مَا فِي مَخْرَجِي وَمَرْجِعِي تَوَكَّلْتُ
عَلَى الْإِلٰهِ الْأَكْبَرِ تَوَكُّلَ مُفَوِّضٍ إِلَيْهِ
أَمْرَهُ وَمُسْتَعِينٍ بِهِ عَلَى شُئُونِهِ
مُسْتَزِيدٍ مِنْ فَضْلِهِ مُبْرِئٍ نَفْسَهُ
مِنْ كُلِّ حَوْلٍ وَمِنْ كُلِّ قُوَّةٍ إِلَّا بِهِ
خُرُوجَ ضَرِيرٍ خَرَجَ بِضُرِّهِ إِلَى مَنْ
يَكْشِفُهُ وَخُرُوجَ فَقِيرٍ خَرَجَ بِفَقْرِهِ
إِلَى مَنْ يَسُدُّهُ وَخُرُوجَ عَائِلٍ خَرَجَ
بِعَيْلَتِهِ إِلَى مَنْ يُغْنِيهَا وَخُرُوجَ مَنْ رَبُّهُ
أَكْبَرُ ثِقَتِهِ وَأَعْظَمُ رَجَائِهِ وَأَفْضَلُ
أُمْنِيَّتِهِ اللّٰهُ ثِقَتِي فِي جَمِيعِ أُمُورِي

١٨ ب

كُلِّهَا بِهِ فِيهَا جَمِيعًا أَسْتَعِينُ وَلَا شَيْءَ
إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ فِي عِلْمِهِ أَسْأَلُ اللّٰهَ خَيْرَ
الْمَخْرَجِ وَخَيْرَ الْمَدْخَلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا
هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ

دُعائے دُوُم

مصباح کفعمی میں امام محمد باقر سے روایت ہے کہ
گھر سے چلتے وقت یہ دُعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ

دُعائے سوم

(ایضاً) بِسْمِ اللّٰهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ

١٨ ب

عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ

دُعائے چہارم

مناسب ہے کہ حرزِ جوادؑ اپنے پاس رکھتا ہو جس کو ایک طولانی روایت سے مُہج الدعوات میں جناب امام محمد تقیؑ سے روایت کیا ہے اور جس کا مختصر مضمون یہ ہے کہ اگر یہ حرز کسی کے پاس ہوگا اُسکی جان تمام شرّ اور بلا سے اور تمام آفات و مکروہات سے محفوظ رہیگی اور اگر کُل لشکرِ ترک و روم بلکہ کُل اہلِ زمین ملکر اُس پر حملہ آور ہوں تو کچھ نقصان نہ پہنچا سکینگے

اور آداب اس حرز کے یہ ہیں کہ ایک خالص چاندی کا تعویذ تیار کرائے اور اُس پر یہ دُعا نقش کرائے یَا مَشْھُوْرًا فِی السَّمٰوٰتِ وَیَا مَشْھُوْرًا فِی الْاَرَضِیْنَ یَا مَشْھُوْرًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ جَھَدَتِ الْجَبَابِرَۃُ وَالْمُلُوْکُ عَلٰی اِطْفَاءِ نُوْرِکَ وَاِخْمَادِ ذِکْرِکَ فَاَبَی اللّٰہُ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَکَ وَیَبُوْحَ بِذِکْرِکَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ

دُعائے آسانی وضعِ حمل

کفعمی رحمۃ اللہ علیہ نے نقل کیا ہے کہ جب حاملہ پر طفل کا متولّد ہونا دُشوار ہو تو اِن آیات کو لکھ کر حاملہ کی داہنی ران پر باندھیں بِسْمِ اللّٰہِ

الرحمٰن الرحیم کانھم یوم یرون ما
یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار
بلاغ فھل یھلک الا القوم
الفاسقون کانھم یوم یرونھا لم
یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا اذ
قالت امرأۃ عمران رب انی نذرت
لک ما فی بطنی محررا

ایضاً

مکارم الاخلاق میں وارد ہے کہ آسانی وضع حمل
کے واسطے نقشہ ذیل کو لکھ کر حاملہ کی ران
پر باندھیں :-

اخرج نفسی من ھذا المجلس

سالماً غیر مؤذی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

[illegible]

اذا انت عافیتنی

دعائے ختنہ

وقت ختنہ کرنیکے اس دعا کا پڑھنا وارد ہوا ہے
اللّٰھم ھٰذہ سنتک وسنۃ نبیک
صلواتک علیہ واٰلہ واتباع منا لک
ولنبیک بمشیتک وارادتک و
قضائک لامر اردتہ وقضاء حتمتہ
وحکم انفذتہ فاذقتہ حر الحدید

فِیْ خِتَانِہٖ وَحِجَامَتِہٖ لِاَمْرٍ اَنْتَ اَعْرَفُ
بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ فَطَھِّرْہُ مِنَ الذُّنُوْبِ
وَزِدْ فِیْ عُمُرِہٖ وَادْفَعِ الْاٰفَاتِ عَنْ بَدَنِہٖ
وَالْاَوْجَاعَ عَنْ جِسْمِہٖ وَزِدْہُ مِنَ الْغِنٰی
وَادْفَعْ عَنْہُ الْفَقْرَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا نَعْلَمُ

دعائے عقیقہ

معصومؑ سے منقول ہے کہ وقت ذبح کرنے
عقیقہ کے یہ دعا پڑھے یٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا
وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَ

نُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰہِ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
مولود کا نام لیوے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ
اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَةٌ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ
نام طفل اور اُسکے باپ کا لیوے اور کہے لَحْمُھَا
بِلَحْمِہٖ وَدَمُھَا بِدَمِہٖ وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ
وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْھَا وِقَآءً لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اگر عقیقہ

لڑکی کی طرف سے ہو تو یوں پڑھے لَحْمُهَا بِلَحْمِهَا
وَدَمُهَا بِدَمِهَا وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهَا وَشَعْرُهَا
بِشَعْرِهَا وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهَا لِفُلَانَةِ بِنْتِ فلان

خاکِ شفا کھانے کی دُعا

منقول ہی کہ جب کوئی شخص کسی مرضِ طویل میں مبتلا ہو تو برابر دانۂ نخود کے خاکِ شفا پر دُعا پڑھکر آبِ نیساں یا خالص پانی کے ہمراہ کھائے دُعا یہ ہے
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ
الطَّاهِرَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِىْ اُنْزِلَ فِيْهِ
وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِىْ سَكَنَ فِيْهِ وَرَبَّ
الْمَلَآئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

ب ١٨

اٰلِ مُحَمَّدٍ اِجْعَلْهُ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ
بعد اسکے یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْهُ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّعِلْمًا
نَافِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ وَّسُقْمٍ

دُعائے عہد صاحب الزمان

منقول ہے سند معتبر سے کہ جو شخص چالیس صباح اِس عہد کو پڑھے یاوران صاحب الزمان علیہ السلام سے ہوگا اگر وہ شخص ظہور امام سے پیشتر فوت ہو جائے تو بوقت ظہور قبر سے اُٹھایا جاویگا اور قاری کیواسطے ہر کلمہ کے عوض میں ہزار حسنہ لکھا جائیگا اور ہزار گناہ اُس کے محو کئے جائینگے اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ

ب ١٨

١٨ ب

وَرَبَّ الْكُرْسِىِّ الرَّفِيعِ وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُورِ
وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ
رَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُورِ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ
الْعَظِيمِ وَرَبَّ الْمَلٰۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَ
الْاَنْبِيَاۤءِ وَالْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الْمُنِيرِ وَ
مُلْكِكَ الْقَدِيمِ يَا حَىُّ يَا قَيُّومُ اَسْئَلُكَ
بِاسْمِكَ الَّذِى اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَ
الْاَرَضُونَ وَبِاسْمِكَ الَّذِى يَصْلُحُ بِهِ
الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ يَا حَىُّ قَبْلَ كُلِّ
حَىٍّ وَيَا حَىُّ بَعْدَ كُلِّ حَىٍّ يَا حَىُّ حِينَ لَا

١٨ ب

حَىَّ يَا مُحْيِىَ الْمَوْتٰى وَمُمِيتَ الْاَحْيَاۤءِ
يَا حَىُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا
الْاِمَامَ الْهَادِىَ الْمَهْدِىَّ الْقَاۤئِمَ بِاَمْرِكَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰبَاۤئِهِ الطَّاهِرِينَ
عَنْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِى مَشَارِقِ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا
وَبَحْرِهَا وَعَنِّى وَعَنْ وَالِدَىَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ
وَالتَّحِيَّاتِ زِنَةَ عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ
وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَاَحَاطَ بِهِ كِتَابُهُ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىۤ اُجَدِّدُ لَهُ فِى صَبِيحَةِ يَوْمِى هٰذَا وَ
مَا عِشْتُ مِنْ اَيَّامِى عَهْدًا وَعَقْدًا وَ

١٨ ب

بيعة له في عنقي لا احول عنها ولا
ازول ابدا اللهم اجعلني من انصاره
واعوانه والذابين عنه والمسارعين
اليه في قضاء حوائجه والممتثلين
لاوامره والمحامين عنه والسابقين
الى ارادته والمستشهدين بين
يديه اللهم ان حال بيني وبينه
الموت الذي جعلته على عبادك
حتما فاخرجني من قبري مؤتزرا كفني
شاهرا سيفي مجردا قناتي ملبيا دعوة الداعي
في الحاضر والبادي اللهم ارني الطلعة

١٨ ب

الرشيدة والغرة الحميدة واكحل ناظري
بنظرة مني اليه وعجل فرجه وسهل
مخرجه واوسع منهجه واسلك بي محجته
وانفذ امره واشدد ازره واعمر اللهم
به بلادك واحي به عبادك فانك قلت
وقولك الحق ظهر الفساد في البر و
البحر بما كسبت ايدي الناس فاظهر
اللهم لنا وليك وابن بنت نبيك
المسمى باسم رسولك حتى لا يظفر
بشيء من الباطل الا مزقه ويحق
الحق ويحققه واجعله اللهم مفزعا

لِمَظْلُوْمِی عِبَادِكَ وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ
لَهٗ نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ
مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ
مِنْ اَعْلَامِ دِيْنِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاجْعَلْهُ اللّٰهُمَّ مِمَّنْ
حَصَّنْتَهٗ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِيْنَ وَسُرَّ
نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِرُؤْيَتِهٖ وَمَنْ تَبِعَهٗ عَلٰى دَعْوَتِهٖ وَارْحَمْ
اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ
الْغُمَّةَ عَنِ الْاُمَّةِ بِحُضُوْرِهٖ وَعَجِّلْ
لَنَا ظُهُوْرَهٗ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا وَنَرٰهُ

قَرِيْبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ پس تین
مرتبہ ہاتھ اپنی داہنی ران پر مارے اور ہر مرتبہ
کہے اَلْعَجَلْ يَا مَوْلَایَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

دُعَائے مختصر توبہ

منقول ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے گناہ سے توبہ کرنے
میں تعجیل کرے کیونکہ تاخیر کرنا توبہ میں دوسرا گناہ ہے
شیخ عبدالعالی رحمۃ اللہ علیہ سے صیغۂ توبہ اس طرح وارد ہے
اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ
وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَجَمِيْعَ مَلٰئِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ
وَجَمِيْعَ خَلْقِهٖ اِنِّیْ نَادِمٌ عَلٰى مَا سَلَفَ

ب ١٨

مِنّی مِنَ الذُّنُوبِ وَالْمَعَاصِی وَمُعْتَرِفٌ
بِهَا وَاِنِّی عَازِمٌ عَلٰی اَنْ لَا اَعُوْدَ اِلَیْهَا وَ
قَدْ عَاهَدْتُ اللّٰهَ عَلٰی ذٰلِكَ اَلْفَ عَهْدٍ
فِیْ عُنُقِیْ یُطَالِبُنِیْ بِهٖ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَللّٰهُمَّ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ
قَبِیْحٍ مِنَ الزِّنَا وَاللِّوَاطِ وَاَكْلِ الرِّبٰوا وَ
السَّرِقَةِ وَالْخِیَانَةِ وَقَذْفِ الْمُحْصِنَاتِ
وَشُرْبِ الْخَمْرِ وَاَكْلِ الْبَنْجِ وَالنَّمِیْمَةِ
وَالْغِیْبَةِ وَالْمَنَاهِیْ كُلِّهَا خُصُوْصًا لَعِبَ
الشَّطْرَنْجِ وَالنَّرْدِ وَالْكَنْجِفَةِ وَمَنْ نَكَثَ
فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰی نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰی بِمَا

ب ١٨

عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا

دُعائے دافع وبا و طاعون

طاعون سے حفاظت کیواسطے ہر روز اِن کلمات
کو پڑھنا چاہیئے

یَا مَنْ لَطِیْفًا لَمْ یَزَلْ ۔ اُلْطُفْ بِنَا فِیْمَا نَزَلْ
اَنْتَ الْقَوِیُّ نَجِّنَا ۔ عَنْ قَهْرِكَ یَوْمَ الْخَلَلْ

منقول ہے کہ حفظِ طاعون کیواسطے حسبِ ذیل
دُعا کو کاغذ پر لکھکر جس مکان کے دروازے پر چسپان کیا
جائے وُہ گھر طاعون سے محفوظ رہیگا اَللّٰهُمَّ
سَكِّنْ هَیْبَةَ صَدْمَةِ قَهْرَمَانِ الْجَبَرُوْتِ
بِاللَّطِیْفَةِ النَّازِلَةِ الْوَارِدَةِ مِنْ فَیْضَانِ

الملكوت حتى نتشبث باذيال لطفك
عن انزال قهرك ونعتصم بك عن انزال
سخطك يا ذا القوة الكاملة والقدرة
الشاملة برحمتك الواسعة يا رب سكن
سكن سكن يا حي يا محيي الموتى اللهم
يا ولي الاولياء ويا مجيب الدعاء ويا
كاشف البلاء اصرف عنا وعن اولادنا
وعن اقربائنا القحط والطاعون والوباء
بحق محمد ن المصطفى وعلي ن المرتضى
وبحرمة الائمة والشهداء وما رميت
اذ رميت ولكن الله رمى وليبلى

۱۸ ب

المؤمنين منه بلاء حسنا يا غوثاه يا
غوثاه اغثنا يا حي يا قيوم يا دائم يا وتر
يا ذا الجلال والاكرام اللهم اني اعوذ
بك من الطعن والطاعون ومن موت
الفجاءة ومن سوء القضاء ودرك الشقاء
ومن شماتة الاعداء ومن مضرة العماء
اللهم اني اعوذ بك من جميع ذلك
بحق محمد ن المصطفى وعلي ن المرتضى
والائمة من ولده النجباء امين يا رب العلمين

عمل گوسفند

شیخ بہاؤالدین عاملیؒ سے منقول ہے کہ جب بیمار

۱۸ ب

کسی طرح رو بصحت نہ ہو تو تین۳ یا پانچ۵ یا آٹھ گوسفند جنمیں کوئی نقص یا عیب نہ ہو قیمت حلال سے خرید کرے اور ایک ایک کو بیمار کے گرد پھرا کر حسب ذیل دعا پڑھیں پھر اُن کو ذبح کر کے مع پوست و کلہ و پائچہ کے مؤمنین مستحقین میں تقسیم کردیں دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا مُنْزِلَ الشِّفَآءِ وَ مُذْھِبَ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْ عَلٰی ھٰذَا الْمَرِیْضِ الشِّفَآءَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

عَمَلِ گندم

حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جب

کوئی شخص بیمار ہو تو پشت پر لیٹے اور ایک صاع یعنی تخمیناً بوزن ساڑھے تین سیر انگریزی گندم بیمار کے سینے پر ڈال دی جاوے اور حسب ذیل دعا اُس پر پڑھکر بیمار کو بٹھاویں اور گندم کو جمع کر کے چار حصے کر کے مساکین کو دیویں داؤد کہتا ہے پس میں نے اِس عَمَل کو کیا اور فوراً صحتیاب ہوا دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ اِذَا سَئَلَكَ بِهِ الْمُضْطَرُّ كَشَفْتَ مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَمَكَّنْتَ لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْتَهٗ خَلِیْفَتَكَ عَلٰی خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ تُعَافِیَنِیْ مِنْ عِلَّتِیْ

عریضۂ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام

ب ۱۸

مخفی نہ ہے کہ رقعہ امام غائب علیہ السلام جو ذیل میں
نقل کیا جاتا ہے پاک سیاہی سے لکھیں رقعہ میں
جس جگہ لفظ کذا و کذا مرقوم ہے اُس جگہ اپنی مشروعہ
حاجات لکھے ہوئے وہ رقعہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ كَتَبْتُ يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْكَ مُسْتَغِيْثًا وَشَكَوْتُ مَا نَزَلَ بِيْ
مُسْتَجِيْرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ
اَمْرٍ قَدْ دَهَمَنِيْ وَاَشْغَلَ قَلْبِيْ وَاَطَالَ
فِكْرِيْ وَسَلَبَنِيْ بَعْضَ لُبِّيْ وَغَيَّرَ
خَطِيْرَ نِعْمَةِ اللّٰهِ عِنْدِيْ اَسْلَمَنِيْ عِنْدَ

ب ۱۸

تَخَيُّلِ وُرُوْدِهِ الْخَلِيْلُ وَتَبَرَّاَ مِنِّيْ عِنْدَ
تَرَائِيْ اِقْبَالِهٖ اِلَيَّ الْحَمِيْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ
دِفَاعِهٖ حِيْلَتِيْ وَخَانَنِيْ فِيْ تَحَمُّلِهٖ
صَبْرِيْ وَقُوَّتِيْ فَلَجَاْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ وَ
تَوَكَّلْتُ فِي الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ
عَلَيْهِ وَعَلَيْكَ فِيْ دِفَاعِهٖ عَنِّيْ عِلْمًا
بِمَكَانِكَ مِنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلِيِّ التَّدْبِيْرِ
وَمَالِكِ الْاُمُوْرِ وَاثِقًا بِكَ فِي الْمُسَارَعَةِ
فِي الشَّفَاعَةِ اِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاؤُهٗ فِيْ اَمْرِيْ
مُتَيَقِّنًا لِاِجَابَتِهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِيَّاكَ
بِاِعْطَاءِ سُؤْلِيْ وَاَنْتَ يَا مَوْلَايَ جَدِيْرٌ

بِتَحْقِيقِ ظَنِّي وَتَصْدِيقِ اَمَلِي فِيكَ فِي
اَمْرِ كذا وكذا اور حاجت اپنی لکھے فِيمَا لَا
طَاقَةَ لِي بِحَمْلِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهِ وَاِنْ
كُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهُ وَلِاَضْعَافِهِ بِقَبِيحِ
اَفْعَالِي وَتَفْرِيطِي فِي الْوَاجِبَاتِ الَّتِي لِلّٰهِ
عَزَّ وَجَلَّ فَاَغِثْنِي يَا مَوْلَايَ صَلَوَاتُ
اللّٰهِ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهَفِ قَدِّمِ الْمَسْئَلَةَ
لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي اَمْرِي قَبْلَ حُلُولِ التَّلَفِ
وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ فَبِكَ بَسَطْتَ النِّعْمَةَ
عَلَيَّ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ جَلَّ جَلَالُهُ لِي نَصْرًا
عَزِيزًا وَفَتْحًا قَرِيبًا فِيهِ بُلُوغُ الْاٰمَالِ وَ

۱۸ ب

خَيْرِ الْمَبَادِي وَخَوَاتِيمِ الْاَعْمَالِ وَالْاَمْنِ
مِنَ الْمَخَاوِفِ كُلِّهَا فِي كُلِّ حَالٍ اِنَّهُ
جَلَّ ثَنَاۤؤُهُ لِمَا يَشَاۤءُ فَعَّالٌ وَهُوَ حَسْبِي
وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فِي الْمَبْدَأِ وَالْمَآلِ
پس اس رقعہ کو گل پاکیزہ میں رکھ کر کسی نہر جاری
یا گہرے کوئیں میں ڈالدیں اُس وقت نائب
حضرت علیہ السلام کو اِس طرح ندا کرے يَا حُسَيْنَ
ابْنَ رَوْحٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ اَشْهَدُ اَنَّ وَفَاتَكَ
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاَنَّكَ حَيٌّ عِنْدَ اللّٰهِ
مَرْزُوقٌ وَقَدْ خَاطَبْتُكَ فِي حَيَاتِكَ
الَّتِي لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهٰذِهِ

۱۸ ب

رُقعتی وحاجتی اِلیٰ مولانا علیہِ السَّلامُ
فسلِّمْہا اِلیہِ فانتَ الثِّقۃُ الامینُ
نقوش انگشتریہائے چہاردہ معصوم علیہم السلام

نقشِ انگشتری حضور نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایک انگشتری میں صدقَ اللہُ اور ایک انگشتری مدوّر نقرئی میں لا الٰہ الّا اللہُ محمّدٌ رسولُ اللہِ اور بقولے محمّدٌ رسولُ اللہِ علیٌّ ولیُّ اللہِ اور بقولے دو سطروں میں سیاہ نگینہ پر محمّدٌ رسولُ اللہِ صلی اللہُ علیہِ وآلہٖ

نقشِ انگشتری مولائے مومنین علیہ السلام

المُلکُ لِلّٰہِ بقولے المُلکُ لِلّٰہِ الواحدِ القہّارِ

۱۸ ب

بقولے اَللہُ المَلِکُ نگین فیروزہ پر اور بقولے لا الٰہ اِلّا اللہُ اور بقولے اَللہُ المَلِکُ الحقُّ المُبینُ اور بقولے نِعمَ القادِرُ اللہُ

نقشِ انگشتری جناب سیّدہ علیہا السلام

اَللہُ ولیُّ عِصمتی بقولے نِعمَ القادِرُ اللہُ بقولے اٰمنَ المتوکّلونَ ❖

نقشِ انگشتری جناب امام حسن علیہ السلام

العِزّۃُ لِلّٰہِ بقولے المُستعانُ بِاللہِ اور بقولے الحقُّ مُرٌّ

نقشِ انگشتری جناب امام حسین علیہ السلام

اِنَّ اللہَ بالِغُ اَمرِہٖ بقولے ثِقتی بِاللہِ بقولے

لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ بقولے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بقولے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُدَّةٌ لِقَاءِ اللّٰهِ بقولے حَسْبِيَ اللّٰهُ

نقش انگشتری حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

لِكُلِّ غَمٍّ حَسْبِيَ اللّٰهُ بقولے اَللّٰهُ مُيَسِّرٌ
بقولے ثِقَتِي بِاللّٰهِ بقولے اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ
بقولے اَلصَّبْرُ عِزٌّ بقولے حَسْبِيَ اللّٰهُ لِكُلِّ هَمٍّ
بقولے خِزِي وَشَقِي قَاتِلُ الْحُسَيْنِ بْنِ
علی بقولے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ

نقش انگشتری جناب امام محمد باقر علیہ السلام

عقیق پر اَمَلِي بِاللّٰهِ بقولے اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ جَمِيعًا
بقولے ظَنِّي بِاللّٰهِ حَسَنٌ وَ بِالنَّبِيِّ الْمُؤْتَمَنِ

وَبِالْوَصِيِّ ذِي الْمِنَنِ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ بقولے
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ بقولے اَلْقُنُوْعُ غِنًى

نقش انگشتری جناب امام جعفر صادق علیہ السلام

اَنْتَ ثِقَتِي فَاعْصِمْنِي مِنْ خَلْقِكَ بقولے
اَللّٰهُ وَلِيُّ عِصْمَتِي مِنْ خَلْقِهٖ اگر عقیق پر ہو
تو واسطے حفاظت کے بہت مفید ہے اَللّٰهُ وَلِيُّ
الْغِنٰى بقولے اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ بقولے اَنْتَ
ثِقَتِي فَاعْصِمْنِي مِنَ النَّاسِ بقولے اَنْتَ
ثِقَتِي فَقِنِي شَرَّ خَلْقِكَ بقولے اَللّٰهُ عَوْنِي
وَعِصْمَتِي مِنَ النَّاسِ بقولے رَبِّي عِصْمَتِي
مِنْ خَلْقِهٖ

نقش انگشتری جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

حَسْبِیَ اللّٰہُ بقولے اَلْعِزَّۃُ لِلّٰہِ بقولے کُنْ مِنَ
اللّٰہِ عَلٰی حَذَرٍ بقولے اَللّٰہُ الْمَلِکُ بقولے
اَلْمُلْکُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ بقولے مَنْ کَثُرَتْ
سَلَامَتُہٗ دَامَتْ غَفْلَتُہٗ

نقش انگشتری جناب امام رضا علیہ السلام

مَاشَاءَ اللّٰہُ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ بقولے حَسْبِیَ اللّٰہُ
حَافِظِی بقولے اَللّٰہُ رَبّ وانا عبد بقولے
انا اللّٰہ ولیّ بقولے من رفض
ھواہ کفی شرّہ بقولے
حَسْبِیَ اللّٰہُ

نقش انگشتری جناب امام محمد تقی علیہ السلام

حَسْبِیَ اللّٰہُ حَافِظِی بقولے نگین نقرہ پر بقولِ
دیگر عقیقِ سُرخ پر کندہ تھا بقولے الشکر دوامُ
النِّعم بقولے المُھیمِن عضدی بقولے مَن کثرت
شہوتُہٗ دامت حسرتہٗ بقولے نعم القادرُ اللّٰہ

نقش انگشتری جناب امام علی نقی علیہ السلام

اللّٰہ المَلِکُ فیروزہ پر اور دوسری طرف اَلْمُلْکُ
لِلّٰہِ الوَاحِدِ القَھّار بقولے حفظ العھود
من اخلاق المعبود بقولے مِن اَخلاقِ
المَعبُود حِفظُ العھود بقولے من عصےٰ ھواہ
بلغ مُناہ بقولے اللّٰہ رَبّی وھو عِصمتی من خلقہ

نقش انگشتری جناب امام حسن عسکریؑ

الغنی بقولے انا اللہ شہید بقولے الحسن بن علی عقیق سفید پر۔ بقولے من لا نت کلمتہ وجبت محبتہ بقولے سبحان من لہ مقالید السموات والارض

نقش انگشتری جناب صاحب العصر و الزمان

انا حجۃ اللہ وخاصتہ بقولے انا حجۃ اللہ بقولے انا حجۃ اللہ وخالصتہ بقولے العلم عند اللہ +

ایام قطع لباس و تعمیر مکان

وارد ہے کہ کپڑا بروز دوشنبہ و چہارشنبہ و پنجشنبہ و

جمعہ قطع کرانا نہایت مبارک ہے اور اگر بروز شنبہ جامہ قطع ہوگا تو جب تک وہ کپڑا بدن میں رہیگا پہننے والا مریض رہیگا بروز یکشنبہ اگر جامہ قطع کرے تو پہننے والا مغموم رہیگا اور مبارک نہوگا اور اگر بروز سہ شنبہ جامہ قطع ہوگا تو جل جائیگا یا چوری جائیگا یا دریا میں غرق ہوگا یکشنبہ کے روز مکان کی تعمیر شروع کرنی موجب سعادت و برکت ہے اور ہر مہینے کی ۲-۴-۷-۱۶-۲۰ میں مکان شروع کرنا بہتر ہے کیونکہ تواریخ مذکورہ بالا ہی تعمیرات کے لئے سعد اور مبارک ہیں اور از روے حدیث بنائے تعمیر مکان کے لئے روز یکشنبہ مبارک ہے اور بروز چہارشنبہ جس مکان کی بنیاد رکھی جاویگی وہ جلد انجام کو پہنچیگا

ایامِ نیک و بد برائے سفر

دِنوں میں سفر کیلئے سب سے افضل اور بہتر روز شنبہ ہے کیونکہ وارد حدیث ہی کہ اِس دن اگر پتھر بھی اپنی جگہ سے ہٹیگا تو پھر بھی اسی جگہ رکھا جائیگا پس اس دن کا سفر کرنے والا بخیریت رہیگا تاوقتیکہ وہ واپس نہ آجائے اور اس روز شنبہ کے بعد سہ شنبہ اور پنجشنبہ بھی بہتر ہیں لیکن دوشنبہ و چہار شنبہ اور جمعہ بدتر ہیں +

تاریخ ہائے نحس برائے سفر

سفر کیلئے تاریخیں ۲۲ محرم، ۱۰ صفر، ۴ ربیع الاول و ۲۸ ربیع الآخر، ۲۸ جمادی الاول، ۱۲ جمادی الآخر ۱۲ رجب ۲۶ شعبان، ۲۴ رمضان، ۲ شوال

۲۸ ذیقعدہ، ۸ ذی الحجہ نہایت منحوس ہیں اِن تاریخوں میں سفر ہرگز نہ کریں اور اِن کے بعد ہر مہینے کی ۳-۴-۵-۱۳-۱۶-۲۱-۲۴-۲۵-۲۶ بد ہیں اور ایامِ قمر در عقرب اور تاریخ ہائے نحس اکبر میں بھی ہرگز سفر نہ کریں اگر ضرورتاً تاریخ یا روز بد سفر کا اتفاق ہو تو لکھا ہے کہ کچھ تصدق دیکر روانہ ہووے

تاریخہائے نحس اصغر ہر ماہ

هفت روزے نحس باشد در مہے
زاں حذر کن تا نیابی ہیچ رنج
سہ (۳) و پنج (۵) و سیزدہ (۱۳) با شانزدہ (۱۶)
بست و یک (۲۱) با بست و چار (۲۴) و بست و پنج (۲۵)

تاریخ ہائے نحس اکبر ہر ماہ عربی

ماہ	تواریخ			ماہ	تواریخ		
محرّم الحرام	۱۱	۱۴	۲۲	صفر المظفر	۱	۱۰	۲۰
ربیع الاوّل	۴	۱۰	۲۰	ربیع الآخر	۱	۱۱	۲۸
جمادی الاوّل	۱۰	۱۱	۲۸	جمادی الآخر	۱	۱۱	۱۲
رجب المرجّب	۱۱	۱۲	۱۳[1]	شعبان المعظّم	۱۴	۲۰	۲۶
رمضان المبارک	۳	۲۰	۲۴	شوال المکرم	۲	۶	۸
ذیقعدۃ الحرام	۶	۱۰	۲۸	ذی الحجۃ المکرم	۸	۲۰	۲۸

[1] لیکن ۱۳ بسبب ولادت جناب امیر علیہ السلام بہت سعد ہوگئی ہے ❖

نقشۂ

۱۸ ب

نقشۂ تواریخ ولادت و وفات چہاردہ معصومین علیہم السلام

اسم ہر امام ہمام علیہ السلام	اسم پدر بزرگوار	اسم مادر	اسم مقام ولادت	تاریخ ولادت و سنہ	تاریخ وفات و سنہ	سبب وفات	مقام دفن
حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ	حضرت عبداللہ	آمنہ بنت وہب	شعب ابی طالب	ربیع الاول ۱۷ عام الفیل	۲۸ صفر المظفر ۱۱ھ	بموت خود	مدینہ منورہ طیبہ
جناب فاطمہ زہراء علیہا السلام	حضرت محمد رسول اللہ	حضرت خدیجہ بنت خویلد	مکہ معظمہ مکرمہ	۲۰ جمادی الثانی	۳ جمادی الثانی ۱۱ھ	[illegible]	مدینہ طیبہ منورہ
جناب علی مرتضیٰ علیہ السلام	حضرت ابوطالب	فاطمہ بنت اسد	اندرون خانہ کعبہ	۱۳ رجب ۳۰ عام الفیل	۲۱ رمضان ۴۰ھ	ضرب ابن ملجم مرادی	عراق عرب نجف اشرف
جناب امام حسن علیہ السلام	حضرت علی مرتضیٰ	فاطمہ زہرا	مدینہ منورہ طیبہ	۱۵ رمضان المبارک ۳ھ	۲۸ صفر ۵۰ھ	از زہر جعدہ	جنت البقیع مدینہ

۱۸ ب

اسم

اسم ہر امام ہمام علیہ السلام	اسم پدر بزرگوار	اسم والدہ محترمہ	مقام ولادت	تاریخ ماہ و سنہ ولادت	تاریخ ماہ و سنہ وفات	سبب وفات	مقام دفن ہر امام
جناب امام حسین علیہ السلام	جناب علی مرتضیٰ	جناب فاطمہ زہرا	مدینہ منورہ طیبہ	۳ شعبان المعظم سنہ ۴ھ	۱۰ محرم سنہ ۶۱ھ	قتل یزید پلید	کربلائے معلی
جناب امام زین العابدین علیہ السلام	حضرت امام حسین	شاہ زنان بنت یزدجرد	مدینہ منورہ طیبہ	۱۵ جمادی الاول سنہ ۳۸ھ	۲۵ محرم الحرام سنہ ۹۵ھ	زہر ولید بن عبدالملک	جنت البقیع
جناب امام محمد باقر علیہ السلام	حضرت زین العابدین	ام عبداللہ	مدینہ منورہ طیبہ	یکم رجب سنہ ۵۷ھ	۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ	زہر ابراہیم بن ولید	جنت البقیع
جناب امام جعفر صادق علیہ السلام	حضرت امام محمد باقر	ام فروہ	مدینہ منورہ طیبہ	۱۷ ربیع الاول سنہ ۸۳ھ	۱۵ شوال سنہ ۱۴۸ھ	زہر منصور دوانقی	جنت البقیع
جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام	حضرت امام جعفر صادق	حضرت حمیدہ بربریہ	ابواء بین مکہ و مدینہ	۷ صفر المظفر سنہ ۱۲۸ھ	۲۵ رجب سنہ ۱۸۳ھ	زہر ہارون رشید	مقابر قریش بغداد

جناب امام رضا علیہ السلام	امام موسیٰ کاظم	حضرت ام البنین	مدینہ منورہ طیبہ	۱۱ ذیقعدہ ۱۴۸ ہجری	۲۳ ذیقعدہ ۲۰۳ ہجری	زہر مامون الرشید	طوس مشہد مقدس سناآباد
جناب امام محمد تقی علیہ السلام	حضرت امام رضا	خیزران یا سبیکہ	مدینہ منورہ طیبہ	۱۰ رجب ۱۹۵ ہجری	۲۹ ذیقعدہ ۲۲۰ھ	زہر معتصم عباسی	عراق عرب کاظمین
جناب امام علی نقی علیہ السلام	امام محمد تقی	حضرت سمانہ	مدینہ منورہ طیبہ مقام صریا	۵ رجب ۲۱۴ھ	۳ رجب ۲۵۴ھ	زہر معتمد عباسی	عراق عرب سرمن رای مشہور بہ سامرہ
جناب امام حسن عسکری علیہ السلام	حضرت امام علی نقی	حدیثہ	مدینہ منورہ طیبہ	۱۰ ربیع الثانی ۲۳۲ھ	۸ ربیع الاول ۲۶۰ھ	زہر معتمد عباسی	عراق عرب سامرہ
جناب امام مہدی علیہ السلام	امام حسن عسکری	حضرت نرجس خاتون	سامرہ شریف	۱۵ شعبان المعظم ۲۵۶ھ	؎۱	[illegible]	؎۲

؎۱ از نظر غائب است عنقریب ان شاء اللہ ظاہر خواہد شد ؎۲ محل غیبت سامرہ۔ محل توقف جزیرہ خضرا در بحر ابیض

مناجات بدرگاہ وہّاب العطایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۸ ب

یارب تری ذات کبریا ہے
بندے ترے سب ہیں تو خدا ہے

ہر لب کو ہے نام وِرد تیرا
فریاد رسی ہے کام تیرا

جو تجھکو جہاں پکارے واں ہے
حیران ہوں کہ پھر بھی لامکاں ہے

یہ خلق کی مختلف صدائیں
اِک وقت میں سینکڑوں دعائیں

۱۸ ب

رکھتیں نہیں تجھکو شغل سے باز
قدرت کا تری نیا ہے انداز

تُو سب کی ہے بات سُننے والا
ما اعظم شانہٗ تعالیٰ

اے مونسِ ہمدمِ غریبان
اے ہم نفسِ بلانصیبان

اے مرہمِ زخمِ خستہ حالان
پیوندِ دلِ شکستہ حالان

اے چارۂ کارِ بیقراران
تسکینِ دلِ امیدواران

اے گُل کے ثمر بنانے والے
دانے کو شجر بنانے والے

نیکوں کو بدوں سے چننے والے
آوازِ خفی کو سُننے والے

محتاج ہر اک غنی ہے تجھ سے
پشتِ ضعفا قوی ہے تجھ سے

خالق مرے سب نے تجھ کو مانا
تُو کیا ہے؟ کسی نے یہ جانا

بیمار کو ہے شفا تجھی سے
ہر درد کی ہے دوا تجھی سے

بچّہ جو شکم کے درمیان ہے
شکرِ نعمت میں تر زبان ہے

سب کچھ ہی جو تو ملا خدایا! / کھویا تجھے جسنے کچھ نہ پایا
اے خلق میں بیکسوں کے والی / جو حال ہے سب ہے تجھپہ حالی
آفت میں مجھے نہ مبتلا کر / دفع غم و صدمہ و بلا کر
محفوظ جہاں میں رکھ بہر حال / آتی ہوئی سر سے ہر بلا ٹال
دے دل کو ضیا قمر کے مانند / کر صدق عطا سحر کے مانند
ہر چیز میں ہے ظہور تیرا / تو چاہے اگر تو نور تیرا
روشن ہو جگر میں داغ بنکر / آنکھوں میں جلے چراغ بنکر
یہ بندہ مجسمع الخطایا / حاضر ترے در پہ ہے خدایا
باب کرم اے مرے خداوند / سائل پہ کبھی ہوا نہیں بند
ہر چند برا ز گناہ ہوں میں / بندہ ترا اے الٰہ ہوں میں
کس در پہ سر اپنا جاکے مارون / جب تو نہ سنے کسے پکارون

ب ۱۸

ہی تیرے سوا ابھی کوئی غفار / آخر جائے کہاں گنہگار
پھرتا نہیں اے خدائے قیوم / آکر ترے در سے کوئی محروم
اے پشت و پناہ دردمندان / اے دافع درد غم پسندان
درمانِ غم و ملال تو ہے / ہر دکھ میں شریکِ حال تو ہے
کر چارۂ خاطرِ پریشان / مشکل ہو ہر اک جلد آسان
توفیق رہ طلب عطا کر / ثابت قدمی کو نقش پا کر
ہر وقت ہے ساتھ بیکسی کا / دنیا میں کوئی نہیں کسی کا
تو صاحب فضل و امتنان ہے / ماں باپ سے بڑھکر مہربان ہے
اولاد کو نیک و شادمان کر / آغوشِ مراد میں جوان کر
اندھیر ہے بے پسر زمانہ / روشن ہی رہے چراغ خانہ
آئے نہ خزاں چمن میں میرے / رکھ امن و اماں وطن میں میرے

ب ۱۸

کر اپنے کرم سے دفع آزار — صحت انھیں بخش ہیں جو بیمار

تسکین دل ملول فرما — توبہ جو کروں قبول فرما

جو لوگ گذر گئے ہیں کامل — رحمت اپنی کر اُن پہ نازل

بخشش اب و عم کی تو عطا کر — عالی درجات انھیں عطا کر

مایوس ہو سب سے جب ناکام — رحمت کا تری وہی ہے ہنگام

تو جسکی مدد پہ اے خدا ہو — پھر اُسکو کسی سے خوف کیا ہو

لے تو جو کسی سے کون ٹوکے — دے تو جسے اُسکو کون روکے

عزت بخشی ہے تو نے مجھ کو — دولت بخشی ہے تو نے مجھ کو

ہوں موئے بدن زبان تو کیا ہو — شمّہ بھی نہ شکر کا ادا ہو

نعمت ہے تری بڑھنے والی — یاں شکر کا ہے خزانہ خالی

توفیق ہدایت اے خدا دے — بھولوں بھی تو راستہ بتا دے

بارانِ کرم جو ہو گہر ریز — معدن کی طرح ہو ملک زرخیز

زندہ دنیا میں رکھ بعزت — دے رزقِ حلال وقتِ قسمت

سمجھوں تری خاکِ در کو سرتاج — جز اپنے نہ کر کسی کا محتاج

ہیں عرض کہ سیکڑوں موقف — تو مجھ سے سوا ہی مجھ سے واقف

تمت

بید الحقیر الفقیر خادم اہل ذکر و بلاغ
محمد چراغ عفا اللہ عنہ عاجز ابن عمدۃ الاطباء
حکیم غلام علی صاحب مرحوم
در ماہ ذی الحجۃ المکرم
سنہ ۱۳۳۹ھ

قطعۂ تاریخ طبع مفتاح الفتح

از نتائج افکار سحر نگار

لسان القوم مولانا سیّد علی نقی صاحب صفی لکھنوی

مجموعۂ وظائف کا چھپا حسبِ مراد

کیوں ہیں نہ مؤلف کو دُعائیں عبّاد

سرفتح علی خاں نے براہِ الطاف

تاریخ کے واسطے کیا ہے ارشاد

لکھدو مصرع سنین ہجری میں صفی

مفتاحُ الفتح ہے کلیدِ اوراد

۹ ۳ ۳ ۱ ھ

تمام شد

قطعۂ تاریخ مفتاح الفتح

از ملکُ الشعراء جناب خان حامد حسین خانصاحب سخن

تعالے اللہ عجب روشن کتابے ست

کہ ہر یک صفحۂ او آفتابے ست

نقاطش نور بخشِ چشمِ مردُم

زند چشمک بنُورِ ماہ و انجم

گُل از اوراقِ رنگینش خورد خار

زلفظش صُورتِ معنی پدیدار

نگاہے را کہ بر رُویش گزارست

بزیرِ دامنِ او صد بہارست

نہ سطرش بلکہ شہراہِ یقین ست
سواد آیۂ فتح المبین ست

عجب نوریست درین السطورش
مگر گویم بیاضِ چشمِ حورش

بود این نسخۂ مطبوعِ عالم
ز تالیفاتِ نوّابِ معظم

ہمایوں طالعے عالی مکانے
زمینِ علم را چوں آسمانے

علوِّ پائگاہش برتر از وہم
سخنگوئے و سخندان و سخن فہم

در اسمِ پاک آں سردار ذی شاں

مقدم فتح آمد بر علی خاں

مگر آنجا کہ ممکن درکِ کُل نیست
بنزدِ عقل لازم ترکِ کُل نیست

خیالِ وصف باز اندر سر آمد
بفالِ اِنّا فتحنا لک بر آمد

درینجا نکتۂ باشد عجیبے
بفہمِ عاقلاں رمزے غریبے

باظہارِ من آں بودہ است محتاج
کہ داند جز پیمبر سرِّ معراج

سخن در کارِ خود اندیشہ فرما
مسلمانی ادب را پیشہ فرما

غلط گفتی و بے راہ او فتادی
قدم از حدِّ خود بیروں نهادی
بایں خُردی چہ دعوی سترگ ست
معاذ اللہ نسبت بس بزرگ ست
بگو گر هست قولے تا شنفته
که گوهر در صدف دیدی است سُفته
نظر کردم لُغاتِ محتشم را
عرب را جلوه دیدم هم عجم را
بریں عزّ و شرف هر یک گواه است
که نامش مصدرِ اسمِ اِلٰه است
حق اینست و چه شرم از گفتن حق

که فتّاح آمد از فتح مشتق
چو یا فتّاح در دفتر نویسند
ز بسم اللہ بالاتر نویسند
چنان شوقِ عبادت در سرِ اوست
که طاعت کمترین چاکرِ اوست
صلوٰة و صوم از شش واجبات است
جهاد و حج و هم خُمس و زکوٰة است
چناں فرمود ادا هر یک بجائش
که گویا آفریدند از برائش
جهادِ تیغ را چوں نیست هنگام
نموده بر جهادِ نفس اقدام

پے تقویتِ دیں کار ہا کرد
بیک ایما دفاعِ صد بلا کرد

سباحِ کفر را شام ست از وے
چہ احسانہا بر اسلام ست از وے

چو قصدِ طبعِ آں مجموعہ بنمود
برائے سالِ طبعش حکم فرمود

بلا تاخیر فکرِ سال کردم
دعا را تا لبِ استقبال کردم

سنِ ہجری نوشتم حسبِ ارشاد
ہمایوں باد زادِ آخرت باد

۱۳۳۹ھ

چو فکرِ عیسوی در جوششم آورد
سروشِ غیب لب تا گوششم آورد

کشادِ کار را خوش صورتے بست
بگفتا - دلنشیں مفتاحِ فتح ست

سنہ ۱۹۲۱ع

ایضاً منہ

سبحان اللہ خوش کتابے
در خوبی و حسن لاجوابے
صدکانِ گہر در آب و رنگے
در جلوہ ہزار آفتابے

بر صفحۂ مہر از و مثالے
در چشم گہر از و حجابے
در پردۂ لفظ حُسنِ معنی
چوں چہرۂ حُور در نقابے
شمعیست نہاں بزیرِ دامن
برقے ست نہاں تہِ سحابے
ہر جاست بیاض در سوادش
در ہالہ نشستہ ماہتابے
ہر بینِ سطورِ اوست گویا
از رحمتِ حق کُشادہ بابے
ابروے بُتاں زِ رشکِ مدّش

چوں شاخ غزال خوردہ تابے
ہر جُملۂ اوست با جمالے
ہر نقطۂ اوست انتخابے
از دیدنِ او نگاہ ماجور
وز خواندنِ او زباں مُثابے
با این ترتیب در وظائف
تا حال نہ طبع شد کتابے
تدوینش بہرِ اہلِ دین کرد
عالی حشمے فلک جنابے
بر رُوئے زمیں ز حلم کوہے
بر اَوجِ وقار آفتابے

هنگامِ کرمِ سحابِ باراں
برقِ خاطف دمِ عتابے

از درگہِ شاہ اینک اورا
شد کے سی آئی ای خطابے

بہرِ تاریخہائے طبعش
در دل پیدا شد اضطرابے

از روئے شمارِ سالِ ہجری
ہاتف فرمود خوش کتابے
ھ ۱ ۳ ۳ ۹

این نسخۂ خوب ہست واللہ
۶ ۱ ۹ ۲ ۱
گفتند مسیحیاں شتابے

اندر دریائے فیضِ باری
۱ ۳ ۲ ۸

قطعات

فصلی سال است موجِ آبے

مفتاحِ خزانۂ قبول ست
الٰہی (۱ ۳ ۳ ۰)
تاریخِ الٰہی از حسابے

باغِ فیض مدام باشد
بکرمی ۱ ۹ ۷ ۸
در سمتِ سالِ انتخابے

دو سال سخن بگو بہ یک بیت
تا مدح کنند شیخ و شابے

این نسخہ کہ ہست خوب ممدوح
بکرمی ۱ ۹ ۷ ۸
باشد مفتاح فتح بابے
ھ ۱ ۳ ۳ ۹

قطعات

قطعه تاریخ طبع کتاب مفتاح الفتح

از مولوی سید مفید حسین صاحب مفید پیش امام اب گنج علی آباد
ضلع بھڑائچ ملک اودھ

کتاب الدّعا طبع شد لاجواب
بسیط است و کامل در انجاح فتح
عدیم النّظیر و عدیم المثال
عیاں شد تجلّی مصباح فتح
دعاہا و اعمال و احکام را
بداں نقش نصرت بر الواح فتح
ہمیں معدن و کنز حسن قبول
ہمیں مخزن درّ افلاح فتح

بگو سال طبعش ز ہجری مفید
مقالید اسلام و مفتاح فتح
۱۰ ۴ ۵ ۳ ۱

ایضاً منه

ایں کتاب با اثر تالیف شد لاریب فیہ
بس مؤثّر کامل الاعمال در انجاح فتح
حرفہا یش آفتاب و نقطہ ہا یش چوں نجوم
سطرہا اقلام نصرت صفحہ ہا الواح فتح
وقت مشکل اسرع التّاثیر بہر فتح کار
مے سزد از ہر بن مو گر شوم مدّاح فتح
گر بخواند از دعاہا یش کسے روشن ضمیر

خانۂ دل را منور میکند مصباح فتح

روز و شب این التجا دارم بدرگاہِ قدیر

دائما بیند مؤلف چہرۂ افلاح فتح

عیسوی سالش مفید اکنون ز روے اعتقاد

گو کلیدِ بابِ فیروزی ست این مفتاح فتح

۱ ۲ ۹ ۱ ۶

ایضاً

از رشحاتِ خامہ جناب منشی محمد احتسین خاں صاحب گویا

پاکیزہ صحیفۂ کہ در جلوۂ اوست

پُر از گہرِ ثواب دامانِ نگاہ

چوں دید کشود کار ازو گویا گفت

مفتاح الفتح ہست ماشاءاللہ

۱ ۲ ۹ ۱ ۶

ایضاً

نتیجۂ فکر رسا جناب میر ہدایت حسین صاحب شرر

وظائف کی ایسی کتاب اور چھپے

مگر لطفِ باری تعالےٰ سے ہے یہ

دُعاؤں کی ترتیب کو دیکھئے

کہ انداز سب سے نرالا ہے یہ

ہے ادنےٰ سے ادنےٰ صفت گر کہوں

کہ دُنیا میں اعلےٰ سے اعلےٰ ہے یہ

جہاں میں ہو عزت نہ کیوں بیشتر

کہ تالیف نواب والا ہے یہ

لکھوں فقرۂ نثر یوں نظم میں

کہیں سب طریقہ نرالا ہے یہ

یہ جدّت شمار رسال تاریخ میں

نیا ڈھنگ تو نے نکالا ہے یہ

سُنا نام جب ہاتفِ غیب نے

کہا لُطفِ باری تعالےٰ ہے یہ

۸ ۷ ۳

۱۰ ۴۸ ۸ مِفتاحُ الفتح

۱۹۲۱ء

(فقرۂ نثر) یہ مِفتاحُ الفتح لُطفِ باری تعالی ہے

۱ ۲ ۹ ۱ ھ

یہ کتاب ۸ / ۲۸ دسمبر ۱۹۲۱ء مطابق ۲۷ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ کو ختم ہوئی

تمّت بالخیر

باہتمام و سعی حضرت سجاد میرزا حسین ... بن کربلائی حاجی میرزا بخش مرحوم محلہ شیعیان اندرون موچی دروازہ لاہور

الحمد للمنة گشت بلا ابتر این کتاب با فروغ

کاندرون نثر و نظم شیخ شده مثل گل بستان باغ

طبع شد از سعی امیر صفدر حسین و نسبت هم

سال این از نسبت بیست او اتفاق و بر جبین باغ

در مطبع رفاه عام لاهور باهتمام مولوی نور الحق طبع شد